روزنامہ سٹی ایکسپریس سرینگر

21st Year of publication

Phone No:0194-2471410 RNI.No: JKURD/2004/17814

Saturday 5,July 2025

سنیچروار 5 جولائی 2025 بمطابق 9 مُحَرَّم 1447ھ

dailycityexpress.com | EMAIL editor advtcityexpress936@gmail.com | Vol:21 | No:159 | Pages:12 | Cost:Rs.3/- | قیمت فی پرچہ:3 روپے | صفحات: 12 | شمارہ: 159 | جلد: 21

اداریہ ← صفحہ 12 پر

پیکنگ پانی اور دیگر چیزیں خطرناک 7

بارش کے بعد طوفانی بلے بازی

شیر کشمیر یونیورسٹی آف ایگری کلچرل سائنسز اینڈ ٹیکنالوجی کشمیر کی چھٹی کانووکیشن تقریب

115 طالبات سمیت 150 طلبہ گولڈ میڈل سے سرفراز

334 طالبات سمیت 446 طلبہ میں میرٹ کی اسناد تقسیم، یہ جموں وکشمیر اور قوم کے روشن مستقبل کی عکاسی کرتا ہے: منوج سنہا

انفو

سری نگر /۴رجولائی: لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے جمعہ کو شیر کشمیر یونیورسٹی آف ایگری کلچرل سائنسز اینڈ ٹیکنالوجی (ایس کے یو اے ایس ٹی) کشمیر کی چھٹی کانووکیشن تقریب سے خطاب کیا۔ اس موقعہ پر مرکزی وزیر برائے زراعت و بہبود کساناں اور دیہی ترقی شیوراج سنگھ چوہان مہمانِ خصوصی تھے۔ مرکزی وزیر نے فارغ التحصیل

طلبأ کو ان کی نئی شروعات پر نیک خواہشات کا اِظہار کیا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا،"وِکست بھارت، وِکست جموں وکشمیر اور خوشحال کسان کمیونٹی ہمارا عزم ہے۔ مرکزی حکومت وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں جموں و کشمیر کو باغبانی کا مرکز کے طور پر ترقی دینے کے لئے پُر عزم ہے۔" مرکزی وزیر نے جموں وکشمیر کے اپنے دورے کا تجربہ بھی اِشتراک کیا۔ اُنہوں نے (باقی ۸ پر)

سری نگر میں مسلسل تیسرے سال 8 ویں محرم کا روایتی جلوس برآمد، گرو بازار سے نکلا، ڈلگیٹ میں اختتام پذیر

ہزاروں عزاداروں کی پُر جوش شرکت

پولیس اور رضا کار عزاداروں کو مشروبات پلانے میں پیش پیش، شرکاء نے تقدس کو برقرار رکھا: صوبائی کمشنر وی کے بیدھوری

جے کے این ایس

سری نگر :۴، جولائی: بے پناہ عقیدے اور سخت ماتم کے ایک مذہبی مظاہرے میں، سری نگر میں ہزاروں شیعہ عزاداروں نے جمعہ کے روز آٹھویں محرم کے روایتی جلوس میں شرکت کی، جو کہ سخت سیکورٹی اور سول تال میل کے درمیان شہر کے قلب لالچوک اور سیول لائنز سے پرامن طور پر گزرا۔ محرم کے روایتی جلوس میں آئی جی پی کشمیر سمیت اعلیٰ عہدیداروں نے

شرکت کی، اور عزاداروں کو پانی ودیگر مشروبات پلائیں۔ کشمیر میں عسکریت پسندی کے پھوٹ پڑنے کے بعد تین دہائیوں سے زائد عرصے تک پابندی عائد کئے گئے تاریخی محرم جلوس کو انتظامیہ نے مسلسل تیسرے سال اجازت دی، جو کہ فرقہ وارانہ ہم آہنگی اور مذہبی آزادی کا ایک اہم اشارہ ہے۔ سخت حفاظتی انتظامات کے درمیان، ہزاروں سوگواروں نے صبح 5 بجے شروع ہونے والے جلوس (۸ پر)

زراعت جموں وکشمیر کی شناخت کیلئے ریڑھ کی ہڈی

نوجوان ترقی کی قیادت کریں: وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ

انفو

سری نگر /۴، جولائی: وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے جمعہ کو کہا کہ جموں و کشمیر اِقتصادی، سماجی اور سیاسی سطح پر ایک بڑی تبدیلی کے دور سے گزر رہا ہے اور نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ خدمت، اِختراع اور قیادت کے ذریعے اس تبدیلی میں فعال حصہ دار بنیں۔ وزیر اعلیٰ شیر کشمیر یونیورسٹی آف ایگری کلچرل سائنسز اینڈ ٹیکنالوجی (ایس کے یو اے ایس ٹی) کشمیر کے چھٹے کانووکیشن سے خطاب کر رہے تھے۔ تقریب میں مرکزی وزیر زراعت و بہبودِ کساناں، دیہی ترقی و پنچایتی راج شیوراج سنگھ چوہان نے بطور مہمانِ خصوصی شرکت کی۔ اس موقعہ پر چانسلر سکاسٹ کشمیر اور لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا اور وزیر زراعت و دیہی ترقی جاوید احمد ڈار بھی موجود تھے۔ کانووکیشن میں نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری، وزرأ سکینہ اِیتو اور جاوید رانا، وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی، کئی اَرکان قانون ساز اسمبلی، چیف سیکرٹری اَتل (باقی ۸ پر)

کنووکیشن تعلیم کا اختتام نہیں

ہم جموں وکشمیر کی ترقی کیلئے پرعزم: شیوراج سنگھ چوہان

پی آئی بی

سرینگر، ۴، جولائی: زراعت، کسانوں کی بہبود اور دیہی ترقی کے مرکزی وزیر شیوراج سنگھ چوہان نے جموں وکشمیر کے اپنے دورے کے دوسرے دن شیر کشمیر یونیورسٹی آف اگریکلچرل سائنسز اینڈ ٹیکنالوجی (ایس کے یو اے ایس ٹی - کے) سری نگر، کے چھٹے جلسہ تقسیم اسناد کی تقریب میں شرکت کی اور طلبا کو ڈگریاں عطا کیں۔ اس تقریب میں لیفٹیننٹ گورنر اور یونیورسٹی کے چانسلر جناب منوج سنہا، وزیر اعلی اور ایس کے یو اے ایس ٹی - کے، کے پرو- چانسلر جناب عمر عبداللہ، زراعت اور دیہی ترقی کے وزیر جناب جاوید احمد ڈار، نائب وزیر اعلی جناب راجندر چودھری اور تعلیم کی وزیر محترمہ سکینہ مسعود

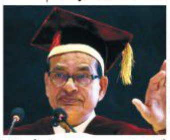

کے علاوہ وائس چانسلرز، پروفیسرز، سینئر حکام اور دیگر معزز شخصیات نے شرکت کی۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے شیوراج سنگھ نے کہا کہ "میں کل سے سری نگر میں ہوں۔ ٹھنڈی ہوا، مٹی کی خوشبو، قدرتی خوبصورتی اور لوگوں کے والہانہ انداز نے حقیقت میں میرے دل کو چھو لیا ہے۔ جموں و کشمیر ہندوستان کا ایک قیمتی اثاثہ ہے۔ ہم نے کل وزیر اعلی کے ساتھ زراعت اور دیہی ترقی پر گہرائی سے جائزہ لیا۔ جموں و کشمیر کی ترقی کو تیز کرنے پر ہم نے تفصیلی بات چیت کی۔ وزیر اعظم جناب نریندر مودی وکست بھارت کی تعمیر کے لیے پرعزم ہیں اور اس کے لیے بااختیار کسانوں کے ساتھ ایک خوشحال جموں و (۸ پر)

NEET-UG,2025 کے نتائج

سپریم کورٹ کا چیلنج کرنے والی درخواست پر غور سے انکار

کہا یہ کسی فرد کا معاملہ نہیں، ہزاروں طلبہ متاثر ہوں گے

نیوزمانٹرینگ

نئی دھلی ۴، جولائی: سپریم کورٹ نے جمعہ کو ایک سوال میں مبینہ غلطی کی وجہ سے 2025 UG-NEET

کے نتائج کو چیلنج کرنے والی درخواست پر غور کرنے سے انکار کردیا۔ جسٹس پی ایس نرسمہا اور آر مہادیون کی بنچ نے کہا کہ اس نے دو دن پہلے اسی طرح کی ایک درخواست کو خارج کر دیا تھا اور یہ انفرادی امتحانات سے نمٹ نہیں سکتی۔ بنچ نے کہا، ہم نے ایک جیسے معاملات کو مسترد کر دیا ہے۔ بنچ نے کہا کہ ہم متفق ہیں کہ متعدد درست جوابات ہو سکتے ہیں۔ لیکن ہم ایسے امتحان میں مداخلت نہیں کر سکتے جو لاکھوں امیدواروں کے ذریعہ دیا جاتا ہے۔ یہ کسی فرد کا معاملہ نہیں ہے۔ ہزاروں طلباء متاثر ہوں گے۔ سپریم کورٹ ایک امیدوار کی طرف سے دائر درخواست کی سماعت کر رہی تھی جس میں مبینہ غلطی کی اصلاح اور نتائج پر نظر ثانی کی درخواست کی گئی تھی۔ درخواست میں کونسلنگ کے عمل پر روک لگانے کی بھی درخواست کی گئی ہے۔ قومی اہلیت کم داخلہ ٹیسٹ (NEET) ایک ملک گیر داخلہ امتحان ہے جو نیشنل ٹیسٹنگ ایجنسی کے ذریعے لیا جاتا ہے۔ (ایجنسیاں)

گرمی کی طوفانِ بدتمیزی

آبی ذخائر، کھیت کھلیان، پیڑ پودے اور جانور سب سے اُداس

جسم پسینے میں شرابور

منظور شیری

سری نگر :۴، جولائی: گزشتہ کئی ہفتوں سے جاری شدید گرمی کی لہر کے چلتے جمعہ کی دوپہر سورج آگ اُگل رہا تھا، اور سرینگر میں بعد دوپہر 3 بجے درجہ حرارت 32 ڈگری سینٹی گریڈ تک پہنچ گیا، جو اسبات کا اشارہ تھا کہ 4 بجے تک پارہ 35 ڈگری کو چھو سکتا ہے۔ اُدھر جموں شہر میں دوپہر بعد 3 بجے پارہ 34 ڈگری تھا، جو اگلے ایک دو گھنٹے میں (باقی ۸ پر)

'ہیٹ ویو' کی شدت برقرار

سری نگر میں سیزن کا دوسرا گرم ترین دن

جمعہ کو درجہ حرارت 35.3 ڈگری درج

نیوزڈیسک

سری نگر :۴، جولائی: کشمیر میں ہفتوں سے جاری شدید گرمی کی لہر (ہیٹ ویو) برقرار ہے، اور اس صبر آزما موسمی صورتحال کے چلتے جمعہ کو سری نگر میں اس موسم کا دوسرا گرم ترین دن 35.3 ڈگری ریکارڈ کیا گیا۔ موسم کی آزادنہ پیشن گوئی کرنے والے، ماہر موسمیات فیضان عارف کینگ نے کہا ہے کہ سری نگر میں آج یعنی جمعہ کے روز رواں سیزن کا دوسرا گرم ترین دن 35.3 ڈگری ریکارڈ کیا گیا۔ اس (باقی ۸ پر)

خواتین حقیقی تبدیلی کی محرک: چوہان

کھنموہ میں لکھ پتی دیدی سمیلن میں شرکت

پی آئی بی

سرینگر ۴، جولائی: خواتین کی قیادت والے اپنی مدد آپ گروپوں کی کامیابیوں کو تسلیم کرتے ہوئے ایک تاریخی تقریب میں، جموں وکشمیر دیہی روزی روٹی مشن (جے کے آر ایل ایم) نے آج کھنموہ میں مرکز کے زیر انتظام علاقے میں دیہی خواتین کو بااختیار بنانے میں ایک اہم سنگ میل کا جشن مناتے ہوئے "لکھ پتی دیدی سمیلن" کی میزبانی کی۔ اس تقریب میں زراعت، کسانوں کی بہبود اور دیہی ترقی کے مرکزی وزیر جناب شیوراج سنگھ چوہان نے مہمان خصوصی کی حیثیت سے شرکت کی، جبکہ جموں و کشمیر کے دیہی ترقی اور تعلقات عامہ کے وزیر جاوید احمد ڈار اعزازی مہمان تھے۔ لکھ پتی دیدی پہل کے تحت مختلف اضلاع سے سیکڑوں خواتین مستفیدین نے اس تقریب میں شرکت کی اور معاشی خود انحصاری اور تبدیلی کے اپنے متاثر کن سفر کے بارے میں بتایا۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے، جناب چوہان نے دیہی خواتین کی مدد کرنے کے لیے حکومت ہند کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے خواتین کو "حقیقی تبدیلی لانے والی" قرار دے کر ان کی تعریف کی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت انہیں زیادہ سے زیادہ بااختیار بنانے کی سمت کے سفر میں ہمیشہ آپ کے ساتھ کھڑی رہے گی۔ لاڈلی لکشمی یوجنا اور لڑکی بہنا اسکیم جیسے فلیگ شپ اقدامات کی کامیابی کا ذکر کرتے ہوئے وزیر موصوف نے خواتین کو بااختیار بنانے میں وزیر اعظم جناب نریندر مودی کی دور اندیش قیادت کی ستائش کی۔ انہوں نے کہا کہ یہ تبدیلی لانے والی اسکیمیں ملک کے ہر خطے میں خواتین کی زندگیوں پر مثبت اثر ڈال رہی ہیں۔ مرکزی وزیر نے نمایاں کامیابیاں حاصل کرنے والی چھ خواتین میں توصیفی اسناد تقسیم کیے: جن میں منیشا دیوی، تاجہ بیگم، سونی دیوی، پروینہ، سامیعہ جان اور شبینہ جان کے نام شامل ہیں، جنہوں اپنے (۸ پر)

---

38 روزہ سالانہ امرناتھ یاترا 2025 کا دوسرا دن

ہزاروں یاتری بیس کیمپوں سے روانہ

جموں سے 6411 یاتریوں کی بال تل اور نون ون آمد

نیوزڈیسک

سری نگر :۴، جولائی: سالانہ امرناتھ یاترا 2025 کے دوسرے دن بھی ہزاروں یاتریوں نے نون ون پہلگام اور بال تل سونہ مرگ سے امرناتھ گھپا کی جانب پیدل مارچ کیا جبکہ چوتھے روز جمعہ کی صبح جموں سے 6411 یاتری گاڑیوں کے دو قافلوں میں سخت سیکورٹی حصار میں کشمیر کی جانب روانہ ہوئے۔ ملی تفصیلات کے مطابق جمعہ کو علی الصبح نون ون اور بال تل کے بیس کیمپوں سے ہزاروں یاتری، امرناتھ گھپا میں حاضری دیکر وہاں خصوصی پوجا اور شیولنگم کا درشن کرنے کیلئے روانہ ہوئے۔ حکام نے یاتریوں کی روانگی کیلئے خصوصی انتظامات کئے ہیں جبکہ دونوں راستوں پر سیکورٹی اور بچاؤ ٹیمیں بھی تعینات کی گئی ہیں۔ حکام نے بتایا کہ موسم خوشگوار ہونے کی وجہ سے یاتریوں کو روانگی کے وقت کسی مشکل کا سامنا نہیں کرنا پڑا۔ اس دوران چوتھے روز جمعہ کی صبح جموں سے 6411 یاتری گاڑیوں کے دو قافلوں میں سخت سیکورٹی حصار میں کشمیر کی جانب روانہ ہوئے۔ حکام نے جموں میں بتایا کہ سالانہ شری امرناتھ یاترا پر جانے والے 6411 (باقی ۸ پر)

شیش ناگ میں یاتری کو دل کا دورہ پڑا

کوششوں کے باجود نہ بچایا جاسکا

نیوزایجنسی

سری نگر :۴، جولائی: اتر پردیش کے ایک 39 سالہ یاتری کی جمعہ کو امرناتھ یاترا کے راستے شیش ناگ میں دل کا دورہ پڑنے سے موت ہوگئی۔ ایک اہلکار نے خبر رساں ایجنسی جے کے این ایس کو بتایا کہ مرنے والے کی شناخت دلیپ شریواستو ولد گجراج شریواستو کے طور پر کی گئی ہے جو اتر پردیش کے رہنے والے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یاترا کے دوران اسے دل کو دورہ پڑا اور مقام پر تعینات طبی عملے کی فوری کوششوں کے باوجود اسے بحال نہیں کیا جاسکا۔ انہوں نے کہا کہ لاش کو قانونی کارروائیوں اور مزید کارروائیوں کے لیے قریبی طبی مرکز میں منتقل کردیا گیا ہے۔

پورٹل پر وقف کے قواعد، مالکان کا ڈیٹا بیس مطلع

نیوزمانٹرینگ

نئی دھلی، ۴، جولائی: مرکز نے نئی ترمیم شدہ قانون سازی کے متعدد پہلوؤں بشمول جائیدادوں کے پورٹل اور ڈیٹا بیس، کھاتوں کا آڈٹ اور دیکھ بھال کے بارے میں متحد وقف انتظام، بااختیار بنانے، کارکردگی اور ترقی کے قواعد، 2025 کو مطلع کیا ہے۔ اس سے پورٹل پر وقف املاک کو اپ لوڈ اور اپ ڈیٹ کرنے کا عمل شروع ہو جائے گا۔ اقلیتی امور کی وزارت میں جوائنٹ سکریٹری پورٹل اور ڈیٹا بیس کے آپریشنل کنٹرول کی نگرانی کریں گے۔ پورٹل اور ڈیٹا بیس ریکارڈ پر موجود

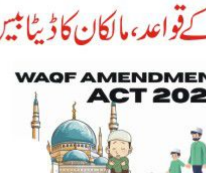

ہر وقف جائیداد کے لیے ایک منفرد شناختی نمبر خود بخود تیار کرے گا۔ اسے مستقبل کے تمام حوالوں کے لیے استعمال کیا جائے گا اور جائیدادوں کی ٹریکنگ اور نگرانی کو یقینی بنانے کے لیے، ایک معروف قانون پورٹل کی رپورٹ کے مطابق۔ مطلع شدہ قوانین کے مطابق متولیوں کو اپنے موبائل نمبر اور ای میل ایڈریس کا استعمال کرتے ہوئے اسے پورٹل اور ڈیٹا بیس پر اندراج کرنے کی ذمہ داری سونپی جائے گی۔ اگر کسی جائیداد کو وقف کے طور پر غلط قرار دینے کی شکایت ہے تو، نامزد سرکاری (۸ پر)

سری نگر پولیس کی بمنہ میں کارروائی

مشتبہ شخص ہیروئن سمیت گرفتار

متعلقہ دفعات کے تحت مقدمہ درج

نیوزڈیسک

سری نگر :۴، جولائی: پولیس نے بتایا کہ سری نگر کی ہمدانیہ کالونی بمنہ علاقے میں جمعہ کو ایک شخص کو معمول کی گشت کے دوران ہیروئن نما مادہ برآمد ہونے کے بعد گرفتار کیا گیا۔ ایک پولیس اہلکار نے جے کے این ایس کو بتایا کہ مشتبہ شخص کی شناخت صابر محمد ساکنہ سیکٹر 6، ہمدانیہ کالونی بمنہ کے طور پر ہوئی ہے، جو مشتبہ طور پر حرکت کرتا ہوا پایا گیا۔ اہلکار نے بتایا کہ تحقیق کرنے پر، اس کے قبضے سے 6.26 گرام ہیروئن نما مادہ برآمد ہوا۔ انہوں نے مزید کہا کہ این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعہ 8/21 کے تحت ایف آئی آر نمبر 69/2025 پولیس اسٹیشن بمنہ میں درج کی گئی ہے، اور مزید تفتیش شروع کی گئی ہے۔

والدین کی لاپرواہی یا بچوں کی من مانی

وسطی اور شمالی کشمیر میں غرقآبی کے المناک واقعات

2 نوعمر لڑکے دریائے جہلم میں ڈوب گئے

ایک کی نعش برآمد، دوسرے کی تلاش جاری: حکام

نیوزایجنسی

سری نگر :۴، جولائی: وسطی اور شمالی کشمیر میں غرقآبی کے المناک واقعات میں نہاتے ہوئے 2 نوجوان لقمہ اجل بن گئے۔ جے کے این ایس کے مطابق عینی شاہدین نے بتایا کہ جہلم میں 3 لڑکے نہا رہے تھے کہ ان میں سے ایک ڈوب گیا۔ واقعے کے فوری بعد مقامی لوگ موقع پر پہنچ گئے اور حکام سے لڑکے کو بچانے کی اپیل بھی کی۔ ایک اہلکار نے بتایا کہ امدادی ٹیمیں ریسکیو آپریشن کیلئے علاقے میں روانہ کی گئیں۔ عہدیداروں (۸ پر)

چیف سیکرٹری نے مختلف دریاؤں میں پن بجلی کے منصوبوں کی تیز رفتار ترقی کا جائزہ لیا

سری نگر، 4 جولائی: انفور چیف سکریٹری، اٹل ڈلو نے آج جموں وکشمیر میں مختلف دریاؤں میں پن بجلی کے منصوبوں کی تیز رفتار ترقی کا جائزہ لینے اور حکمت عملی بنانے کے لیے ایک میٹنگ کی صدارت کی۔ میٹنگ نے یہاں کی پائیدار ترقی اور خوشحالی کی بنیاد کے طور پر خطے کی ہائیڈرو الیکٹرک صلاحیت کو بروئے کار لانے کے لیے انتظامیہ کے غیر متزلزل عزم پر زور دیا۔ اہم میٹنگ میں اہم عہدیداروں نے شرکت کی، بشمول پرنسپل سکریٹری، پاور ڈیولپمنٹ ڈپارٹمنٹ (PDD)؛ پرنسپل سکریٹری، ڈیزاسٹر مینجمنٹ، ریلیف، بحالی اور تعمیر نو (DMRR&R)؛ پرنسپل سکریٹری، خزانہ؛ اور ڈائریکٹر جنرل، بجٹ دیگر کے درمیان۔ متعلقہ ڈپٹی کمشنرز ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے اجلاس میں شامل ہوئے۔ اس جائزہ میٹنگ کے دوران چیف سکریٹری نے واضح طور پر ریمارک کیا کہ ہائیڈرو پاور ہمارے UT کی معیشت کی بنیاد ہے لہٰذا ہماری اجتماعی کوشش ہوگی کہ تمام پروجیکٹوں کو مقررہ مدت کے تحت مکمل کرکے پیداواری صلاحیت کو بڑھایا جائے۔ انہوں نے توانائی کی حفاظت کو یقینی بنانے، صنعتی ترقی کو آگے بڑھانے اور جموں وکشمیر میں روزگار کے مواقع پیدا کرنے میں ہائیڈرو پاور کے اہم کردار کو اجاگر کیا۔ انہوں نے ان اہم منصوبوں کو تیزی سے پایہ تکمیل تک پہنچانے کے لیے ڈیڈ لائن پر سختی سے عمل کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ بات چیت کا ایک اہم مرکز نئے منصوبوں سے متاثر ہونے والی کمیونٹیز کے لیے مکمل بحالی اور آبادکاری (R&R) منصوبوں کے گرد گھومتا ہے۔ چیف سکریٹری نے مستقبل کے حوالے سے نقطہ نظر پر زور دیا، اس بات پر زور دیا کہ نئے تعمیر شدہ منصوبوں کے R&R منصوبوں میں وہاں کے مقامی نوجوانوں کو فراہم کی جانے والی مارکیٹ سے چلنے والی مہارتیں شامل ہونی چاہئیں۔ اس کا مقصد مقامی آبادی کو متعلقہ مہارتوں سے آراستہ کرنا ہونا چاہیے، تاکہ وہ ترقی پذیر معاشی منظر نامے میں بغیر کسی رکاوٹ کے ضم ہوسکیں اور ترقیاتی اقدامات سے براہ راست فائدہ اٹھاسکیں۔ مزید برآں، چیف سکریٹری ڈولو نے لوکل ایریا ڈیولپمنٹ کے جزو کے ذریعے کمیونٹی کی ضروریات کو پورا کرنے کی انتہائی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے عہدیداروں پر زور دیا کہ وہ ترقیاتی کاموں کو ترجیح دیں جیسا کہ مقامی لوگوں نے اٹھایا ہے، اس بات کو یقینی بناتے ہوئے کہ ان بڑے پیمانے پر پروجیکٹوں کے فوائد براہ راست پراجیکٹ کے آس پاس رہنے والے لوگوں کی زندگیوں میں واضح بہتری کا باعث بنیں۔ میٹنگ میں جموں وکشمیر کی ہائیڈرو پاور کی وسیع صلاحیت کو بروئے کار لانے کے لیے مہتواکانشی منصوبوں اور جاری کوششوں پر روشنی ڈالی گئی، جو خطے کی توانائی کی سلامتی اور اقتصادی ترقی کے لیے اہم ہے۔ اپنی پریزنٹیشن میں پرنسپل سکریٹری، PDD، راجیش پرساد نے بتایا کہ جموں وکشمیر میں تقریباً 18,000 میگاواٹ کی پن بجلی کی صلاحیت موجود ہے، جس میں تقریباً 15,000 میگاواٹ کی پہلے ہی نشاندہی کی جا چکی ہے۔ فی الحال، 3540.15 میگاواٹ کا استعمال کیا گیا ہے، جس میں UT سیکٹر سے 1197.4 میگاواٹ، سنٹرل سیکٹر (NHPC لمیٹڈ) سے 2250 میگاواٹ، اور آزاد پاور پروڈیوسرز (IPPs) سے 92.75 میگاواٹ شامل ہیں۔

ڈی سی ڈوڈہ نے CLU میٹنگ کی صدارت کی، 3 معاملات کو منظوری دی

ڈوڈہ، 04 جولائی: انفور ڈپٹی کمشنر ڈوڈہ، ہرویندر سنگھ نے آج منی کانفرنس ہال، ڈی سی آفس کمپلیکس، ڈوڈہ میں زمین کے استعمال میں تبدیلی (سی ایل یو) کمیٹی کی ایک میٹنگ کی صدارت کی، جس میں ضلع میں زیر التواء اور نئے سی ایل یو کیسوں کی صورتحال کا جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ کا مقصد قانونی اور ماحولیاتی اصولوں کی تعمیل کو یقینی بناتے ہوئے زمین کے استعمال کی تبدیلی کے عمل کو ہموار کرنا تھا۔ میٹنگ میں اے ڈی سی ڈوڈہ انیل کمار ٹھاکر، اے ڈی سی بھدرواہ سنیل بھٹیال، اے سی آر ڈوڈہ اشرف پرویز، ڈی ایف او ڈوڈہ، تحصیلدار ڈوڈہ، چیف ایگریکلچر آفیسر (سی اے او) امجد حسین، تحصیلداروں اور محکمہ ریونیو کے نمائندوں نے شرکت کی۔ ڈپٹی کمشنر نے سی ایل یو کیسز کو بروقت نمٹانے کے لیے بین ڈپارٹمنٹل کوآرڈینیشن کی اہمیت پر زور دیا اور محکموں کو ہدایت کی کہ وہ غیر ضروری تاخیر سے بچنے کے لیے ہر درخواست پر واضح اور حقائق پر مبنی رپورٹ فراہم کریں۔ میٹنگ کے دوران متعدد زیر التواء اور نئی CLU درخواستوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ ہر معاملے کو اس کی فزیبلٹی کے حوالے سے جانچا گیا، زمینی قوانین کی تعمیل، زرعی پیداوار، جنگلات کے احاطہ اور بنیادی ڈھانچے کی ضروریات جیسے کہ بجلی کی فراہمی اور سڑک کے رابطے پر اثر انداز ہوتی ہے۔ اس تفصیلی جائزہ کے بعد 3 CLU کیسز کی منظوری دی گئی جبکہ ڈپٹی کمشنر نے متعلقہ محکموں کو ہدایت کی کہ وہ باقی ماندہ کیسز کی تصدیق کو تیز کریں، اس بات کو یقینی بنائیں کہ زیر کاشت یا محفوظ جنگلات میں آنے والی زمین کو بغیر کسی جواز کے تبدیل نہ کیا جائے اور اجازت دینے میں شفافیت کو برقرار رکھا جائے۔ ڈپٹی کمشنر نے درخواست دہندگان کو CLU کی منظوری حاصل کرنے میں شامل دستاویزات اور طریقہ کار کے بارے میں آگاہ کرنے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ انہوں نے ریونیو حکام کو ہدایت کی کہ وہ تحصیل اور بلاک کی سطح پر زمینداروں کی رہنمائی کے لیے آگاہی سیشن منعقد کریں۔ مزید، انہوں نے محکمہ زراعت کو مشورہ دیا کہ وہ مقامی غذائی تحفظ پر مجوزہ تبدیلیوں کے اثرات کا جائزہ لیں، اور محکمہ جنگلات کو اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ CLU کی آڑ میں جنگلاتی زمین پر کوئی تجاوزات نہ ہوں۔

□□□

بٹہ گنڈ درسگاہ تا پیر پورہ سڑک خستہ حالی کا شکار

حضرت کرم شاہ صاحب کی زیارت، مدارس و مساجد کی موجودگی کے باوجود محکمہ کی غفلت

سرینگر/04 جولائی/وی او آئی//بٹہ گنڈ کے مضافاتی علاقوں کو پیر پورہ سے ملانے والی درسگاہ تا پیر پورہ لنک روڈ کی خستہ حالی نے عوام کا جینا دوبھر کر دیا ہے۔ اس اہم رابطہ سڑک پر تقریباً پانچ سے چھ محلے آباد ہیں، جن کے مکین روزانہ سخت مشکلات کا سامنا کر رہے ہیں۔ وائس آف انڈیا کے نامہ نگار پیرزادہ سید فردوس احمد کے ساتھ بات کرتے ہوئے مقامی لوگوں نے کہا کہ یہ سڑک نہ صرف عرصہ دراز سے میکڈم کاری سے محروم ہے بلکہ مرمت کی جانب بھی کوئی توجہ نہیں دی گئی۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ اسی سڑک پر معروف ولی کامل حضرت کرم شاہ صاحبؒ کی زیارت واقع ہے، جہاں روزانہ سینکڑوں عقیدت مند حاضری دیتے ہیں۔ اس کے علاوہ یہاں ایک اہم دینی مدرسہ اور دو بڑی مساجد (شاہ محلہ اور دیوان پورہ) بھی واقع ہیں۔ کئی سرکاری ملازمین بھی اسی سڑک کے اطراف میں رہائش پذیر ہیں، جو اس سڑک کی عوامی اور مذہبی اہمیت کو دوچند کرتے ہیں۔ علاقہ مکینوں کا کہنا ہے کہ سڑک جگہ جگہ سے ٹوٹی ہوئی ہے، گہرے گڑھے حادثات کا سبب بن رہے ہیں، اور برسات یا برفباری کے دنوں میں یہ سڑک مکمل طور پر ناقابل استعمال ہو جاتی ہے۔ خواتین، بزرگ، طلبہ اور مریض شدید اذیت کے ساتھ روزانہ آمد و رفت پر مجبور ہیں۔ نکاسی آب یا ڈرینج کا کوئی بندوبست نہ ہونے کے سبب معمولی بارش بھی مشکلات کا طوفان لے آتی ہے۔ مقامی لوگوں نے شدید افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے بارہا محکمہ تعمیرات عامہ (R&B)، ایم ایل اے غلام احمد میر، ڈپٹی کمشنر اننت ناگ، اور لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کو اس اہم مسئلے سے آگاہ کیا، لیکن ہر بار صرف زبانی دعوے اور تسلیاں ہی سننے کو ملیں۔ عوام کا کہنا ہے کہ غلام احمد میر کو بارہا منتخب کیا گیا، لیکن انہوں نے اس علاقے کو یکسر نظرانداز کیا۔ "جب انتخابات آتے ہیں تو ہمارے گھروں کے دروازے کھٹکھٹائے جاتے ہیں، وعدے کیے جاتے ہیں، لیکن بعد میں ہمیں یکسر نظر انداز کر دیا جاتا ہیں۔ کیا ہم اس ملک کے شہری نہیں؟ کیا ہمارے ووٹ کی کوئی قدر نہیں؟" — ایک مقامی بزرگ کا سوال۔ آخر میں، عوام نے پرزور مطالبہ کیا کہ حضرت کرم شاہ صاحب کی زیارت، دینی مدرسے، مساجد اور بستی کی اہمیت کے پیش نظر اس سڑک کی فوری مرمت، کشادگی، اور مکمل میکڈم کاری عمل میں لائی جائے، تاکہ بٹہ گنڈ، درسگاہ، پیر پورہ اور دیگر ملحقہ محلہ جات کے لوگوں کو سکون، سہولت اور تحفظ میسر آسکے۔

ثالثی کے ذریعے زیر التواء مقدمات کو نمٹانے کے لیے خصوصی ثالثی مہم "قوم کے لیے" شروع کی گئی

جموں، 04 جولائی: انفور نیشنل لیگل سروسز اتھارٹی (NALSA) نے سپریم کورٹ آف انڈیا کی ثالثی اور مفاہمت پراجیکٹ کمیٹی (MCPC) کے ساتھ مل کر 'قوم کے لیے ثالثی' کے عنوان سے ایک خصوصی ثالثی مہم کا تصور کیا ہے۔ یہ پہل چیف جسٹس آف انڈیا اور جسٹس سوریہ کانت، جج، سپریم کورٹ آف انڈیا کی رہنمائی میں شروع کی جا رہی ہے، جو NALSA کے ایگزیکٹو چیئرمین اور MCPC کے چیئرمین بھی ہیں۔ یہ مہم پورے ملک میں چلائی جا رہی ہے اور یہ 1 جولائی سے 22 ستمبر 2025 تک چلائی جائے گی تاکہ ثالثی کے ذریعے زیر التوا مقدمات کو نمٹایا جاسکے۔ یہ پورے ہندوستان میں تعلقہ عدالتوں، ضلعی عدالتوں اور ہائی کورٹس کا احاطہ کرے گا۔ وائی پی بورنی، پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج جموں/چیئرمین ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی، جموں نے اپنے دفتر کے چیمبر میں ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر جموں کے جوڈیشل افسران کے ساتھ خصوصی ثالثی مہم- "قوم کے لیے ثالثی" کے حوالے سے ایک میٹنگ کی صدارت کی۔ اس مہم کا مقصد ہندوستان کی تمام تعلقہ عدالتوں، ضلعی عدالتوں اور ہائی کورٹس میں ثالثی کے ذریعے زیر التواء مقدمات کا تصفیہ کرنا ہے۔ پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج نے جوڈیشل افسران کو اسٹینڈرڈ آپریٹنگ پروسیجر (SOP) اور مہم کے لیے ٹائم لائن سے آگاہ کیا۔ انہوں نے اس بات پر تبادلہ خیال کیا کہ مہم کا مقصد زیر التواء مقدمات اور عدالتی پسماندگی کو کم کرنا، تنازعات کے حل کا متبادل طریقہ کار فراہم کرنا، قانونی چارہ جوئی کے لیے وقت اور اخراجات کو بچانا، خوشگوار تصفیوں کو فروغ دینا اور انصاف تک رسائی کو بڑھانا ہے۔ بعد میں، وائی پی بورنی، پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج اور چیئرمین، ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی، جموں نے بھی میڈیا کے نمائندوں کے ساتھ بات چیت کرتے ہوئے یہ معلومات شیئر کیں۔ خصوصی مہم کے دوران، تمام معاملات جن میں تصفیہ کے عناصر شامل ہیں، ثالثی کے لیے بھیجا جا سکتا ہے۔ ان میں مختلف زمروں کے زیر التوا مقدمات جیسے ازدواجی تنازعات، حادثاتی دعوے، گھریلو تشدد، چیک باؤنس، تجارتی تنازعات، سروس کے معاملات، مجرمانہ قابل تعزیر جرائم، صارفین کے تنازعات، قرض کی وصولی، تقسیم، بے دخلی، زمین کا حصول اور دیگر مناسب سول معاملات شامل ہیں۔ پرنسپل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج، وائی پی بورنی نے مزید بتایا کہ ضلع جموں کی تمام عدالتیں مہم کی مدت کے دوران ثالثی کے عمل کے ذریعے نمٹانے کے لیے اہل مقدمات کی سماعت کریں گی۔ انہوں نے عام لوگوں پر زور دیا کہ وہ اس موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اپنے دیرینہ تنازعات کو ثالثی کے ذریعے خوش اسلوبی اور موثر طریقے سے حل کریں۔ مدعیان اپنے مقدمات ثالثی پینل کے سامنے درج کروانے کے لیے اپنی متعلقہ عدالتوں سے رجوع کرسکتے ہیں۔

کشمیر میں شدید گرمی کی لہر، صحت پر سنگین اثرات اور احتیاطی تدابیر

ماہرین نے اس پر شدید تشویش کا اظہار کیا شہریوں سے احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کی اپیل

سرینگر 4 جولائی/سی این ایس/کشمیر میں حالیہ شدید گرمی کی لہر نے عوامی صحت کے لیے سنگین خطرات پیدا کر دیے ہیں۔ طبی ماہرین نے اس پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے شہریوں سے فوری احتیاطی تدابیر اختیار کرنے کی اپیل کی ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ گرمی کی شدت کی وجہ سے گیسٹرو، دست، قے اور فوڈ پوائزننگ جیسے امراض میں تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے، اور یہ صورتحال دل کے مریضوں، بلڈ پریشر کے شکار افراد اور بچوں کے لیے انتہائی خطرناک ثابت ہو رہی ہے۔ ماہرین کے مطابق شدید گرمی میں کھانے پینے کی اشیاء، خصوصاً گوشت، دودھ، جوس اور بازار کے کھانے تیزی سے خراب ہو جاتے ہیں، جو کہ گیسٹرو اور دیگر پیٹ کی بیماریوں کا سبب بن سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ، بچے غیر معیاری مشروبات کا زیادہ استعمال کرتے ہیں، جس کی وجہ سے ٹانسلز اور گلے کے انفیکشن کے کیسز میں اضافہ ہو رہا ہے۔ ڈاکٹروں نے خبردار کیا ہے کہ گرمی کے دوران جسم میں پانی کی کمی اور الیکٹرولائٹ کا توازن بگڑنا عام بات ہے، جو کہ تھکن، چکر آنے اور ہیٹ اسٹروک جیسے سنگین حالات کا سبب بن سکتا ہے۔ شدید گرمی میں بلڈ پریشر پر بھی منفی اثرات پڑتے ہیں، جس سے دل کے مریضوں میں ہارٹ اٹیک اور فالج کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ حالیہ دنوں میں کشمیر میں اس نوعیت کے کئی کیسز رپورٹ ہو چکے ہیں۔ ماہرین نے شہریوں کو گرمی کی شدت سے بچنے اور صحت کے مسائل سے بچنے کے لیے درج ذیل احتیاطی تدابیر اپنانے کی سختی سے تاکید کی ہے۔ پانی زیادہ پئیں، چاہے پیاس نہ بھی لگے۔ شکر والے مشروبات سے پرہیز کریں۔ بازاری، باسی، تیل والے اور مصالحے دار کھانوں سے اجتناب کریں۔ تازہ پھلوں جیسے تربوز، کھیرا اور سنگترہ کا استعمال کریں۔ دوپہر بارہ بجے سے چار بجے کے درمیان باہر نکلنے سے گریز کریں۔ ہلکے، سوتی اور ہلکے رنگ کے کپڑے پہنیں۔ کھانے کی اشیاء کو ٹھنڈی جگہ پر محفوظ رکھیں اور صفائی کا خاص خیال رکھیں۔ واضح رہے کہ کشمیر میں گزشتہ ایک ماہ سے گرمی کی شدید لہر جاری ہے، جس کے دوران کئی علاقوں میں درجہ حرارت معمول سے کہیں زیادہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔

وحید پرہ کا 8 محرم پر خراج عقیدت، اتحاد و امن کی اپیل

کہا یہ ہمیں امام حسین علیہ السلام کی لازوال قربانی کی یاد دلاتا ہے

سرینگر 4 جولائی/سی این ایس/ 8 محرم الحرام کے پُرعقیدت موقع پر سینئر پی ڈی پی رہنما اور رکن اسمبلی پلوامہ، وحید پرہ نے امام حسین علیہ السلام اور شہدائے کربلا کو دل سے خراج عقیدت پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ کربلا کا پیغام ظلم و جبر کے خلاف مزاحمت، عدل و انصاف اور انسانیت کے ابدی اصولوں پر مبنی ہے، جو ہر دور کے انسان کے لیے رہنمائی کا سرچشمہ ہے۔ اپنے ایک بیان میں پی ڈی پی رہنما نے کہا کہ آٹھ محرم ہمارے دلوں میں گہری عقیدت رکھتا ہے۔ یہ ہمیں امام حسین علیہ السلام کی اس لازوال قربانی کی یاد دلاتا ہے جو انہوں نے سچائی کے لیے دی۔ ان کا پیغام وقت کی قید سے آزاد ہے اور آج بھی دنیا بھر میں لوگوں کو ظلم کے خلاف کھڑا ہونے کا حوصلہ دیتا ہے۔ وحید پرہ نے کشمیر کے عوام، خصوصاً عزاداروں اور مذہبی تنظیموں کو عاشورہ محرم کے دوران پُرامن اور باوقار انداز میں مجالس اور جلوس منعقد کرنے پر سراہا۔ انہوں نے کہا کہ کشمیری ہمیشہ سے اس مقدس مہینے میں ہمدردی، اتحاد اور باہمی احترام کے جذبے کو زندہ رکھتے آئے ہیں۔ میری سب سے اپیل ہے کہ ہم امن، بھائی چارے کو برقرار رکھیں اور محرم کی مجالس و جلوسوں کے پُرامن انعقاد کے لیے انتظامیہ سے مکمل تعاون کریں۔ انہوں نے کربلا کو انصاف کی تحریک قرار دیتے ہوئے کہا کہ قربانی کا یہ پیغام ہمیں ایک پُرامن اور منصفانہ معاشرے کی تعمیر میں حوصلہ دیتا ہے۔ امام حسین نے ہمیں سکھایا کہ باطل کے سامنے جھکنا ہرگز روا نہیں۔ یہ پیغام ہماری نجی زندگی سے لے کر اجتماعی طرز عمل تک جھلکنا چاہیے۔ آخر میں وحید پرہ نے جموں وکشمیر میں امن، سلامتی اور عوامی خوشحالی کی دعا کی۔ اللہ تعالیٰ ہمیں کربلا کے اسباق سے رہنمائی عطا فرمائے اور ہماری وادی میں اخوت، شفا اور عزت کے دن واپس لائے۔

ڈی سی کا پونچھ شہر کا دورہ؛ ضروری انتظامات کا جائزہ لیا

پونچھ، 04 جولائی: انفور آئندہ شری بدھا امرناتھ جی یاترا 2025 کے ہموار اور پریشانی سے پاک انعقاد کو یقینی بنانے کے لیے ایک فعال اقدام میں، ڈپٹی کمشنر پونچھ، وکاس کنڈل نے آج انتظامیہ اور متعلقہ محکموں کی تیاریوں کا جائزہ لینے اور جائزہ لینے کے لیے شہر کا ایک جامع دورہ کیا۔ ڈپٹی کمشنر کے ہمراہ ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر، چیف میڈیکل آفیسر، چیف ایگزیکٹیو آفیسر میونسپل کمیٹی، تحصیلدار حویلی اور مختلف شعبہ جات کے افسران بھی موجود تھے۔ یاترا مینجمنٹ کمیٹی کے ارکان بھی معائنہ میں شامل ہوئے۔ دورے کے دوران، ڈی سی نے کالج گراؤنڈ، گورنمنٹ ڈگری کالج پونچھ، آئی ٹی آئی، شری دشنامی اکھاڑہ پونچھ سمیت لاجمنٹ اور سہولت مراکز کا معائنہ کیا۔ انہوں نے یاتریوں کے لیے سہولیات کا بھی جائزہ لیا۔ ڈی سی نے بین محکمہ جاتی تال میل کی ضرورت پر زور دیا اور لائن ڈپارٹمنٹس اور نوڈل افسران کو ہدایت دی کہ وہ پینے کے پانی کی فراہمی، بلاتعطل بجلی کی فراہمی، طبی امداد، ابتدائی طبی امداد کے مراکز، صفائی ستھرائی، موبائل بیت الخلاء، ٹریفک، سیکورٹی، پارکنگ اور رہائش کی سہولیات اور لنگروں کی دستیابی کو یقینی بنائیں۔

محمد شفاعت نے اسسٹنٹ ریجنل ٹرانسپورٹ آفیسر کپواڑہ کا عہدہ سنبھالا

سرینگر/04 جولائی/سی این آئی/حکومت کی جانب تعیناتی کے بعد محمد شفاعت (جے کے ایس اے ایس) نے اسسٹنٹ ریجنل ٹرانسپورٹ آفیسر کپواڑہ کا عہدہ سنبھالا۔ سی این آئی کے مطابق محمد شفاعت (جے کے اے ایس) نے باضابطہ طور پر کپواڑہ کے اسسٹنٹ ریجنل ٹرانسپورٹ آفیسر کا چارج سنبھال لیا۔ ان کی آمد پر اے آر ٹی او آفس کے سینئر افسران اور عملے نے ان کا پرتپاک استقبال کیا۔ اپنے تعارفی خطاب میں محمد شفاعت نے ضلع میں ٹرانسپورٹ سے متعلقہ خدمات کی کارکردگی اور شفافیت کو بڑھانے کیلئے اپنے عزم کا اظہار کیا۔ انہوں نے عوامی خدمت کے لیے ٹیم ورک اور لگن کی اہمیت پر زور دیا۔ اس کے بعد محمد شفاعت نے اے آر ٹی او کپوارہ آفس کے عہدیداروں کے ساتھ ایک تعارفی میٹنگ بلائی۔ میٹنگ کے دوران انہوں نے ضلع بھر میں سڑک کی حفاظت کو یقینی بنایا۔

SMC نے شہر بھر میں عوامی رسائی کے ساتھ PMAY-Urban 2.0 کی 10ویں سالگرہ منائی

سری نگر، 04 جولائی: انفور سری نگر میونسپل کارپوریشن (SMC) پردھان منتری آواس یوجنا - اربن (PMAY-U 2.0) کی 10ویں سالگرہ پورے شہر میں عوامی رسائی اور بیداری کی سرگرمیوں کے ایک سرشار سلسلے کے ساتھ منا رہی ہے۔ تقریبات کے ایک حصے کے طور پر، وارڈ کی سطح پر عوامی بیداری اور تصدیقی کیمپس کا انعقاد ریونیو ڈیپارٹمنٹ کے تعاون سے کیا جا رہا ہے تاکہ شہریوں کی مصروفیت اور آخری میل سروس کی فراہمی کو آسان بنایا جا سکے۔ 25 جون، 2015 کو شروع کیا گیا PMAY-اربن مشن کا تصور شہری علاقوں میں 'سب کے لیے مکان' فراہم کرنے کے لیے کیا گیا تھا تاکہ تمام اہل شہری غریب خاندانوں کے لیے بنیادی سہولیات کے ساتھ پکے مکانات تک رسائی کو یقینی بنایا جاسکے۔ اب اپنے 10ویں سال میں PMAY-U 2.0 مرحلہ کی گئی پیشرفت کو مستحکم کرنے اور مستفید ہونے والوں کی مکمل سیچوریشن کو یقینی بنانے پر توجہ مرکوز کرتا ہے۔ برسی منانے کے ایک حصے کے طور پر مختلف وارڈوں میں کیمپ لگائے گئے ہیں جن میں وارڈ نمبر 31 اور 35 میرج ہال چنا پورہ، وارڈ نمبر 32 باغات، وارڈ نمبر 28 بٹاملو اور وارڈ نمبر 29 مگرمل باغ شامل ہیں۔ یہ کیمپ موقع پر ٹائٹل کی تصدیق، انکم سرٹیفکیٹ کا اجرا، درخواست کی مدد اور ہاؤسنگ اسکیم کے تحت مستفید ہونے والے حقداروں کے بارے میں آگاہی فراہم کر رہے ہیں۔ اس موقع پر بات کرتے ہوئے ایس ایم سی کے عہدیداروں نے کہا کہ اس اقدام کا مقصد شہریوں کو باخبر شرکت کے ذریعے بااختیار بنانا اور PMAY-U اسکیم کے نفاذ کو تیز کرنا ہے۔ کیمپ کے تمام مقامات پر بینرز نصب کیے گئے تھے اور زیادہ سے زیادہ رسائی کو یقینی بنانے کے لیے مختلف مواصلاتی چینلز کے ذریعے معلومات عوام تک پہنچائی گئی تھیں۔ کمشنر، ایس ایم سی نے وارڈ افسران اور فیلڈ ٹیموں کے فعال کردار کی تعریف کی اور جامع اور مساوی شہری رہائش کے لیے کارپوریشن کے عزم کا اعادہ کیا۔ شہریوں کی حوصلہ افزائی کی گئی ہے کہ وہ جاری کیمپوں میں شرکت کریں اور اسکیم سے استفادہ کریں۔

مرکزی وزیر شیوراج سنگھ چوہان کا SKUASTK کے باغبانی کے باغات کا دورہ

زراعت اور متعلقہ شعبوں پر اسٹیک ہولڈر میٹنگ کا انعقاد

سرینگر، ۴، جولائی: زراعت اور کسانوں کی بہبود اور دیہی ترقی کے مرکزی وزیر جناب شیوراج سنگھ چوہان نے آج شیر کشمیر یونیورسٹی آف ایگریکلچرل سائنسز اینڈ ٹیکنالوجی آف کشمیر، شالیمار کے باغبانی کی تحقیق اور نمائشی بلاکس کا دورہ کیا۔ جموں وکشمیر کے اپنے دو روزہ دورے کے ایک حصے کے طور پر، وزیر نے باغبانی میں زمینی اختراعات کا جائزہ لیا اور بعد میں زراعت اور اس سے منسلک شعبوں کے اہم اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ ایک وسیع بات چیت کی۔ ایس کے یو اے ایس ٹی کے کیمپس کے دورے کے دوران، مرکزی وزیر کو وادی میں لاگو کیے جانے والے باغبانی میں کئی سائنسی پیشرفت کے بارے میں جانکاری دی گئی۔ انہوں نے سیب کی ایک اعلی پیداوار دینے والی قسم کا جائزہ لیا جو پودے لگانے کے پہلے سال کے اندر پھل دینے کے قابل ہے، جس سے باغ کی پیداواری صلاحیت کے لیے حمل کی مدت میں نمایاں کمی واقع ہوتی ہے۔ انہوں نے ژالہ باری سے ہونے والے نقصان کو روکنے کے لیے بنائے گئے حفاظتی جالیوں کے نظام،

سائنسی کٹائی کے طریقے، اور پیداوار اور آمدنی کو بہتر بنانے کے لیے اپنائے گئے پانی اور غذائی اجزاء کے انتظام کی موثر تکنیکوں کا بھی مشاہدہ کیا۔ ان جدید طریقوں کو اپنانے والے کاشتکاروں نے وزیر کے ساتھ اپنے تجربات شیئر کیے اور حالیہ برسوں میں حاصل ہونے والی پیداوار میں اضافہ اور آمدنی میں استحکام کے بارے میں بات کی۔ وزیر نے اس وقت ایس کے یو اے ایس ٹی کے میں زیر تعلیم ملک کے مختلف حصوں کے طلباء ※ سے بھی بات چیت کی۔ طلباء نے باغبانی کی پیداوار کی نمائش کی تھی جس میں سیب، خوبانی، اخروٹ، بادام، اور بیریاں شامل تھیں، ساتھ ہی فصل کی کٹائی کے بعد کی اختراعات جیسے کولڈ سٹور سیب کو چھ ماہ سے زائد عرصے تک محفوظ کیا گیا تھا۔ جناب چوہان نے طلباء کی زیر قیادت کوششوں کی تعریف کی اور ایس کے یو اے ایس ٹی کے کے زرعی تعلیم اور اختراع کے ایک متحرک مرکز کے طور پر ابھرنے کا ذکر کیا۔ فیلڈ وزٹ کے بعد، جناب چوہان نے زرعی ویلیو چین سے تعلق رکھنے والے اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ تفصیلی بات چیت کی، بشمول کسان، شہد کی مکھیاں پالنے والے، کولڈ اسٹوریج کے مالکان، اور نرسری آپریٹرز۔ اس بات چیت نے سیکٹر میں مواقع اور چیلنجوں دونوں پر کھلی بات چیت کا ایک پلیٹ فارم فراہم کیا۔ شرکاء ※ نے کسانوں کی فلاح و بہبود کے لیے حکومت ہند کی وابستگی کی تعریف کی، اور کئی اہم اقدامات کی تعریف کی جس میں وکست جموں وکشمیر کے لیے وزیراعظم کے (باقی ۸ پر)

سبحان اسٹیڈیم سوپور میں بصارت سے محروم افراد کیلئے نمائشی میچ

بلال احمد:

سوپور 04 جولائی: سوپور کے سبحانا اسٹیڈیم میں نابینا افراد کے لیے ایک متاثر کن نمائشی کرکٹ میچ کا کامیابی سے انعقاد کیا گیا، جس میں اجتماعی کھیلوں کے لیے کمیونٹی کے جذبے اور تعاون کو یکجا کیا گیا۔ اس تقریب کا اہتمام نور محمد لون، نثار احمد کھانڈے، اختر ملک، روف چلکو، اور مشتاق احمد لون نے سوپور کے تمام سابق لیجنڈ کرکٹرز نے کیا تھا، جن کے مقصد کے لیے لگن نے یہ ایونٹ ممکن بنایا۔ اس میچ کو مسرت رسول کر سابق صدر میونسپل کونسل سوپور نے نور محمد لون اور روف چلکو کے ساتھ سپانسر کیا۔ ایم ایل اے سوپور ارشاد رسول کار نے مہمان خصوصی کی حیثیت سے اس موقع پر شرکت کی، منتظمین کی کوششوں کو سراہتے ہوئے اور علاقے میں قابل رسائی کھیلوں اور کمیونٹی کی شمولیت کو فروغ دینے کے لیے اپنی مکمل حمایت کا اظہار کیا۔ اس شاندار تقریب نے نہ صرف کھیلوں کے جذبے کو منایا بلکہ کھیلوں کے ذریعے شمولیت اور بااختیار بنانے کی اہمیت پر بھی زور دیا۔

سہی پورہ قاضی آباد میں 2 بھائیوں کا مشترکہ مکان شعلوں کی نذر

گھر میں موجود ساز وسامان خاکستر، افراد خانہ کھلے آسمان تلے زندگی گذارنے پر مجبور

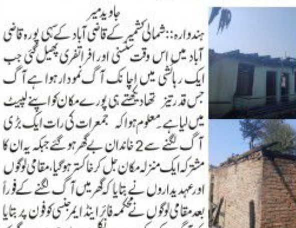

جاوید میر

ہندوارہ:: شمالی کشمیر کے قاضی آباد کے سہی پورہ قاضی آباد میں اس وقت سنسنی اور افراتفری پھیل گئی جب ایک رہائشی میں اچانک آگ نمودار ہوا ہے آگ جس قدر تیز تھا دیکھتے ہی پورے مکان کو اپنے لپیٹ میں لیا ہے۔ معلوم ہوا کہ جمعرات کی رات ایک بڑی آگ لگنے سے 2 خاندان بے گھر ہو گئے جبکہ یہ ان کا مشترکہ ایک منزلہ مکان جل کر خاکستر ہو گیا، مقامی لوگوں اور عہدیداروں نے بتایا کہ گھر میں آگ لگنے کے فوراً بعد مقامی لوگوں نے محکمہ فائر اینڈ ایمرجنسی کو فون پر بتایا کہ آگ ایک کمرے سے نکلی اور جلد ہی پورے گھر کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ فائر ٹینڈرز نے فوری طور پر موقع پر پہنچ کر آگ کو مزید پھیلنے سے روک دیا۔ تاہم آگ پر قابو پانے تک گھر مکمل طور پر جل کر خاکستر ہو چکا تھا۔ اس دوران معلوم ہوا ہے کہ دو سگے بھائیوں کا رہائشی مکان جن میں عبدالقیوم خان والطاف حسین خان پسران محمد مقبول خان کا مشترکہ (باقی ۸ پر)

ملک کی سالمیت کی جب بات آتی ہے تو آپریشن سندھور ایک واضح مثال

اگر سوراج کو بچانے کیلئے لڑنے کی ضرورت ہے تو ہم لڑیں گے/ امیت شاہ

ہمارا مقصد ایک ایسا ہندوستان بنانا ہونا چاہئے جہاں ہم پوری دنیا میں پہلے نمبر پر ہوں

سرینگر/ 04 جولائی / سی این آئی / ملک کی سالمیت کی جب بات آتی ہے تو آپریشن سندھور ایک واضح مثال ہے کی بات کرتے ہوئے وزیر داخلہ امیت شاہ نے کہا کہ جب سوراج کیلئے لڑنے کی ضرورت تھی تو ہم نے لڑا، اگر سوراج کو بچانے کیلئے لڑنے کی ضرورت ہے تو ہم لڑیں گے۔ سی این آئی کے مطابق وزیر داخلہ امیت شاہ نے کہا کہ شیواجی مہاراج کے خوابوں کا ہندوستان بنانے کی ذمہ داری 140 کروڑ ہندوستانیوں پر ہے، اور کبھی کبھی، ہمارے "سوراج کی حفاظت کے لیے لڑنے کی ضرورت ہوتی ہے"۔ آپریشن سندور کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا "جب سوراج کے لیے لڑنے کی ضرورت تھی تو ہم نے لڑا، اگر سوراج کو بچانے کے لیے لڑنے کی ضرورت ہے تو ہم لڑیں گے۔ آپریشن سندھور اس کی ایک مثال ہے، لیکن سوراج کے ساتھ ساتھ ایک عظیم ہندوستان کا تصور بھی شیواجی مہاراج کے تصور کو گھیرے ہوئے ہے"۔ نیشنل ڈیفنس اکیڈمی کے احاطے

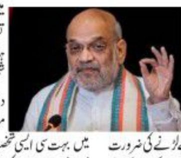

میں عظیم محب وطن شری پر دیو کے مجسمے کی نقاب کشائی کے بعد اپنی تقریر میں امیت شاہ نے کہا "ہمارا مقصد ایک ایسا ہندوستان بنانا ہونا چاہئے جہاں ہم پوری دنیا میں پہلے نمبر پر ہوں۔ اگر کوئی ایسی شخصیت ہے جو اس کے لئے کوشش، لگن اور قربانی کی تحریک دیتی ہے تو وہ شریمنت باجی راؤ پیشوا ہے۔" امیت شاہ نے وزیراعظم مودی نے ترقی اور وراثت کا فارمولہ دیا ہے۔ ہماری ہزار سالہ ثقافت میں بہت سی ایسی شخصیات ہیں جو ہمیں متاثر کرتی رہتی ہیں۔ ان کی تاریخ آج کے نوجوانوں کو دینے کی ضرورت ہے۔ باجی راؤ نے کبھی اپنے لیے نہیں لڑا، وہ ملک اور سوراج کے لیے لڑے، انگریزوں نے تاریخ کو مسخ کیا، اتنی طاقت اور طاقت کے باوجود، باجی راؤ سوراج کے لیے اپنی زندگی کے لیے جدوجہد کر رہے تھے۔ انہوں نے 40 سال کی زندگی میں ایک لازوال تاریخ لکھی جسے کوئی صدیوں تک نہیں لکھ سکے گا۔ (باقی ۸ پر)

کشمیر آئیے، محبت اور بھائی چارے کی نئی مثال قائم کیجئے: شیوراج سنگھ چوہان

سرینگر، 04/ جولائی (یو پی آئی) مرکزی وزیر زراعت و دیہی ترقی شیوراج سنگھ چوہان نے جموں وکشمیر کے دورے کے دوران عوام سے اپیل کی ہے کہ وہ وادی کشمیر کا رخ کریں اور محبت واخوت کی نئی مثال قائم کریں۔ انہوں نے کہا کہ "میں عوام سے کہنا چاہتا ہوں کہ یہاں کے لوگ محبت سے لبریز دلوں کے ساتھ آپ کا استقبال کرنے کے لیے منتظر ہیں۔ خوف کے بغیر یہاں آئیے اور بھائی چارے کا پیغام عام کیجیے۔" وہ جمعہ کو شیر کشمیر یونیورسٹی آف ایگریکلچرل سائنسز اینڈ ٹیکنالوجی کشمیر کے چھٹے کانووکیشن کے موقع پر میڈیا سے گفتگو کر رہے تھے، جہاں لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا اور وزیر اعلی عمر عبداللہ بھی موجود تھے۔ شیوراج چوہان نے کہا: "میں کل سے مسلسل سرینگر میں عوام کے درمیان ہوں۔ یہاں کی فضا کی خاموشی، مٹی کی خوشبو، قدرتی حسن اور لوگوں کی محبت نے میرا دل جیت لیا ہے۔ یہ واقعی بھارت کا تاج اور زمین پر جنت ہے۔" انہوں نے بتایا کہ انہوں نے ڈل جھیل کا دورہ کیا اور شکارا کی سیر بھی کی۔ ایک واقعہ کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا، "ایک شکارا والا مجھ سے بولا، 'ماما جی، لوگوں سے کہیے وہ یہاں آئیں، ہمارے دل ان کے لیے محبت سے بھرے ہیں،' یہ بات میرے دل کو چھوگئی۔" مرکزی وزیر نے بتایا کہ سیب (باقی ۸ پر)

امرناتھ یاترا کیلئے پورے جموں وکشمیر میں جشن اور جوش وخروش کا ماحول

اب تک 20 ہزار سے زیادہ شردھالو امرناتھ کی مقدس درشن کیلئے پہنچ چکے ہیں

جموں وکشمیر کے لوگ کھلے دل سے ان کا استقبال کر رہے ہیں/ منوج سنہا

سرینگر/ 04 جولائی / سی این آئی / امرناتھ یاترا کیلئے پورے جموں وکشمیر میں جشن اور جوش و خروش کا ماحول ہے کی بات کرتے ہوئے لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ اب تک 20 ہزار سے زیادہ شردھالو امرناتھ کی مقدس درشن کیلئے پہنچ چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جموں و کشمیر کے لوگ کھلے دل سے ان کا استقبال کر رہے ہیں۔ سی این آئی کے مطابق لیفٹنٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ اب تک 20 ہزار سے زیادہ شردھالو بابا امرناتھ کی مقدس درشن کے لیے پہنچ چکے ہیں، اور مرکز کے زیر انتظام علاقے میں ایک متحرک روحانی ماحول دیکھا جا رہا ہے۔ بالتال کا دورہ کرنے کے دوران

میڈیا سے بات کرتے ہوئے منوج سنہا نے کہا "میں کل سے سری نگر میں ہوں اور لوگوں کے درمیان ہوں، ہر طرف بہت ہی جاندار ماحول ہے۔ بابا امرناتھ کے عقیدت مند ملک کے کونے کونے سے آ رہے ہیں، اور جموں وکشمیر کے لوگ کھلے دل سے ان کا استقبال کر رہے ہیں"۔ انہوں نے کہا کہ حکومت اور امرناتھ شرائن بورڈ نے یاتریوں کی سہولت کے لیے مضبوط انتظامات کیے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر حکومت، مقامی انتظامیہ اور شرائن بورڈ نے سیاحتی سہولیات کو نمایاں طور پر بہتر کیا ہے۔ ایل جی سنہا نے اس بات پر بھی روشنی ڈالی کہ کارپوریٹ سماجی ذمہ داری کے (باقی ۸ پر)

مرکزی وزیر ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے آئی پی اے میں جدید ترین ڈیجیٹل اسٹوڈیو 'شرشٹی' کا آغاز کیا

عملے، عوامی شکایات اور پنشن کی وزارت کے زیر اہتمام تیار کیا گیا 'شرشٹی' ڈیجیٹل مواد کی تخلیق،

صلاحیت سازی اور سرکاری منتظمین اور اسکالرز کے لیے علم کی ترسیل کو بڑھانے کے لیے ایک اہم اقدام

سرینگر، 04 جولائی 2025 / مرکزی وزیر مملکت (آزادانہ چارج) برائے سائنس اور ٹیکنالوجی، ارضیاتی سائنسز، ایم او ایس وزیراعظم کا دفتر، عملے، عوامی شکایات، پنشن، ایٹمی توانائی اور خلاء ※، ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے آج انڈین انسٹی ٹیوٹ آف پبلک ایڈمنسٹریشن (آئی آئی پی اے) ہیڈکوارٹرز میں جدید ترین ڈیجیٹل اسٹوڈیو 'شرشٹی' اور نو تعمیر شدہ نئی لاؤنج 'سہکار' کا آغاز کیا۔ عملے، عوامی شکایات اور پنشن کی وزارت کے زیر اہتمام تیار کیا گیا 'شرشٹی' ڈیجیٹل مواد کی تخلیق، صلاحیت سازی اور سرکاری منتظمین اور اسکالرز کے لیے علم کی ترسیل کو بڑھانے کے لیے ایک اہم قدم ہے۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے اسٹوڈیو پر ایک بروشر بھی جاری کیا اور "پبلک ایڈمنسٹریشن ان انڈیا" کے عنوان سے ایک اہم اشاعت کا آغاز کیا، جس میں مستقبل کے لیے تیار طرز حکمرانی پر حکومت کی توجہ کو اجاگر کیا گیا۔ 51 ویں ایڈوانسڈ پروفیشنل پروگرام ان پبلک ایڈمنسٹریشن (اے پی پی پی اے) کے شرکاء ※ کے ساتھ بات چیت کرتے ہوئے، جس میں مسلح افواج، سول سروسز اور اس سے منسلک شعبوں کے افسران شامل تھے، ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے "فوجی افسران اور سول انتظامیہ کے درمیان زیادہ ہم آہنگی اور تال میل" پر یہ کہتے ہوئے زور دیا کہ آج کے دور میں

الگ تھلگ ہو کر کام کرنے کا متبادل نہیں ہے بلکہ آج کے متحرک حکمرانی کے منظر نامے میں یہ ایک ذمہ داری ہے۔ آپریشن سندور کی کامیابی پر روشنی ڈالتے ہوئے، وزیر نے کہا کہ "اس طرح کے پیچیدہ آپریشنز میں ہندوستان کی جیت، ہماری مسلح افواج اور سول حکام کے درمیان بلا رکاوٹ تال میل کا ثبوت ہے، جسے سودیسی طرز پر تیار کردہ دفاعی ٹیکنالوجی کی مدد حاصل رہی"۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے مزید کہا کہ "چاہے وہ سیلاب ہو، آفات ہو یا کوئی قومی ہنگامی صورت حال ہو، یہ مسلح افواج ہی ہیں (باقی ۸ پر)

ٹریڈرز فیڈریشن بارہمولہ کا وفد وزراء سے ملاقی

سری نگر: ٹریڈرز فیڈریشن بارہمولہ کے ایک وفد نے طارق احمد مغلو کی قیادت میں جمعرات کو جموں وکشمیر کے ڈپٹی چیف منسٹر سریندر چودھری اور میڈیکل ہیلتھ منسٹر سکینہ ایتو سے سول سیکرٹریٹ میں الگ الگ ملاقاتیں کیں۔ اجلاس میں نائب صدر جاوید احمد سوخ، جوائنٹ سیکرٹیری شفیق احمد کوآرڈینیٹر انتخاب احمد اور خزانچی ارشاد رسول بھی موجود تھے۔ وفد نے بارہمولہ میں صحت اور دیگر شعبوں سے متعلق مختلف مسائل کو دونوں وزراء کو اجاگر کیا جنہوں نے یقین دلایا کہ مسائل کو جلد از جلد حل کیا جائے گا۔ وزیر صحت سکینہ ایتو نے وفد کو بتایا کہ گورنمنٹ میڈیکل کالج بارہمولہ اور بارہمولہ کے دیگر اسپتالوں کے حوالے سے اعلی سطحی اجلاس جولائی میں بلایا گیا ہے جس میں جی ایم سی کے کام کاج کو بہتر بنانے کے لیے تمام اسٹیک ہولڈرز سے تجاویز طلب کی جائیں گی۔ وفد کو نائب وزیر اعلیٰ کی طرف سے یہ بھی یقین دلایا گیا کہ بارہمولہ شہر کے مکینوں کو درپیش مسائل کو جلد از جلد حل کیا جائے گا۔ وفد نے مسائل کے حل کی یقین دہانی پر دونوں وزراء کا شکریہ ادا کیا۔

چین پاکستان کو ہتھیاروں کی جانچ کیلئے پراکسی کے طور پر استعمال کر رہا ہے

یہ کوئی تعجب نہیں ہے کہ پاکستان نے جو فوجی ساز وسامان حاصل کیا ہے ان میں سے 81 فیصد چینی

چین براہ راست ملوث ہونے کے بجائے اپنے پڑوسیوں کے ذریعے تکلیف پہنچانا چاہتا ہے/ ڈپٹی چیف آف آرمی اسٹاف

سرینگر/ 04 جولائی / سی این آئی / چین اپنے فوجی ہارڈ ویئر کی جانچ کیلئے پاکستان کو ایک پراکسی کے طور پر استعمال کر رہا ہے کا انکشاف کرتے ہوئے ڈپٹی چیف آف آرمی اسٹاف لیفٹنٹ جنرل راہول آر سنگھ نے کہا کہ یہ کوئی تعجب کی بات نہیں ہے کہ پاکستان نے پچھلے پانچ سالوں میں جو فوجی ساز وسامان حاصل کیا ہے ان میں سے 81 فیصد چینی ہیں۔ چین براہ راست ملوث ہونے کے بجائے اپنے پڑوسیوں کے ذریعے تکلیف پہنچانا چاہتا ہے۔ سی این آئی کے مطابق ایف آئی سی سی آئی کے دفاعی سیمینار میں کلیدی خطاب کے دوران ڈپٹی چیف آف آرمی اسٹاف لیفٹنٹ جنرل راہول آر سنگھ نے انکشاف کیا کہ چین پاکستان کو ہتھیاروں کی جانچ کے لیے پراکسی کے طور پر استعمال کر رہا ہے۔ پہلگام میں دہشت گردانہ حملے کے جواب میں شروع کیے گئے حالیہ آپریشن سندھور کا حوالہ دیتے ہوئے لیفٹنٹ جنرل سنگھ نے کہا "یہ کوئی تعجب کی بات نہیں ہے کہ پاکستان نے پچھلے پانچ سالوں میں جو فوجی ساز وسامان حاصل کیا ہے ان میں سے 81 فیصد چینی ہیں۔ چین براہ راست ملوث ہونے کے بجائے اپنے پڑوسیوں کے ذریعے تکلیف پہنچانا چاہتا ہے"۔ انہوں نے روشنی ڈالی کہ چین اپنے ہتھیاروں کے نظام کا جائزہ لینے کے لیے حقیقی تنازعات کو "لائیو لیب" کے طور پر استعمال کر رہا ہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ اسے بہت سنجیدگی سے لینا چاہئے"۔ سنگھ نے کہا "ہمارے پاس ایک سرحد اور دو مخالف تھے، اصل میں تین پاکستان سامنے تھا۔ چین ہر ممکن مدد فراہم کر رہا تھا۔ ترکی نے بھی اس قسم کی مدد فراہم کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔ جب ڈی جی ایم او کی سطح پر بات چیت چل رہی تھی، پاکستان دراصل اس بات کا ذکر کر رہا تھا کہ آپ کے فلاں فلاں اہم ویکٹر ایکشن کے لیے تیار ہیں اور ہم سے درخواست کی کہ وہ اسے واپس لے لیں۔ وہ چین سے حقیقی وقت میں اپ ڈیٹس حاصل کر رہے تھے۔" "ایک مضبوط فضائی دفاعی نظام کی ضرورت پر، انہوں نے تسلیم کیا کہ آپریشن سندور کے دوران کچھ مقامی فضائی دفاعی نظام نے اچھی کارکردگی (باقی ۸ پر)

پہلگام میں امرناتھ یاترا کی ڈیوٹی پر معمور پولیس اہلکار اپنی سروس رائفل سے اچانک نکلی گولی سے زخمی

سی این آئی/

سرینگر/ 04 جولائی / پہلگام میں سالانہ امرناتھ یاترا کی ڈیوٹی پر تعینات ایک پولیس اہلکار کی سروس رائفل سے اچانک گولی نکلنے سے وہ زخمی ہو گیا۔ سی این آئی کے مطابق جنوبی ضلع اننت ناگ میں امرناتھ یاترا کی ڈیوٹی کے دوران پولیس اہلکار اپنی سروس رائفل سے حادثاتی طور پر گولی لگنے سے زخمی ہو گیا۔ حکام نے بتایا کہ سلیکشن گریڈ کانسٹیبل شبیر احمد کی سروس رائفل جو اس وقت یاترا ڈیوٹی پر تعینات ہے، جنوبی کشمیر کے ضلع پہلگام میں حادثاتی طور پر گر گئی۔ انہوں نے کہا کہ رائفل گرنے کے بعد بندوق سے گولی نکلی جو اس کو لگ گئی جس کے نتیجے میں وہ زخمی ہو گیا۔ انہوں نے کہا کہ پولیس اہلکار کو علاج کیلئے نزدیکی اسپتال منتقل کیا گیا جہاں اس کی حالت خطرے سے باہر ہے۔

سڑکوں سے لے کر اختراع کی راہداریوں تک:

بھارت کے بنیادی ڈھانچے کا مستقبل تعمیر کرنا صرف ایک ہدف نہیں بلکہ ایک ذمہ داری ہے/ اجے ٹمٹا

سرینگر، 04 جولائی 2025 / سڑک ٹرانسپورٹ و شاہراہوں کے مرکزی وزیر مملکت جناب اجے ٹمٹا نے آئی آئی ٹی دلی، اسکول آف پلاننگ اینڈ آرکیٹیکچر (ایس پی اے) دلی اور صنعت سے وابستہ ماہرین کے ساتھ ایک اہم تبادلہ خیال کیا۔ اس دوران انہوں نے زور دے کر کہا کہ بھارت کے بنیادی ڈھانچہ کا مستقبل جدت طرازی پر مبنی، حفاظتی اصولوں سے ہم آہنگ اور مقامی حالات سے مطابقت رکھنے والی سڑکوں کی منصوبہ بندی میں مضمر ہے۔ اس پروگرام میں نہ صرف سڑکوں کی حفاظت کے حل پیش کیے گئے بلکہ ایسی انقلابی ٹیکنالوجیز، جدید منصوبہ بندی کے فریم ورک اور کم لاگت مگر موثر ڈیزائنز بھی پیش کیے گئے، جو بھارت میں سڑکوں کے تصور اور تعمیر کے طریقہ کار کو بدل سکتے ہیں۔ جناب ٹمٹا نے زور دیا کہ معزز وزیراعظم جناب نریندر مودی جی کے "ویژن" "وکست بھارت 2047" کے تحت، بھارت کو ایک ترقی یافتہ ملک بنانے میں بنیادی ڈھانچہ کلیدی رول ادا کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ "وزارت صرف سڑکیں نہیں بنا رہی، بلکہ ایسی راہداریوں کی تعمیر کر رہی ہے، جو صنعتی ترقی، شہری توسیع، ڈیجیٹل رابطے اور عوامی فلاح کے محرک کے طور پر کام کریں گی۔" انہوں نے سڑکوں کی منصوبہ بندی میں ایک بنیادی تبدیلی کی ضرورت پر زور دیا یعنی روایتی رد عمل پر مبنی تعمیر کے بجائے، جدید اور اختراع پر مبنی منصوبہ بندی اپنائی جائے۔ اب سڑکوں کے منصوبے صرف انجینئرنگ کے الگ تھلگ پروجیکٹ نہیں ہیں بلکہ کثیر شعبہ جاتی ترقی کے اہم عوامل ہونے چاہئیں۔ اپنے دورے کے دوران، جناب ٹمٹا نے آئی آئی ٹی دلی اور ایس پی اے دلی کے اساتذہ اور اختراع کاروں سے بات چیت کی۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ یہ اختراعات نہ صرف سڑکوں کی حفاظت کو بہتر بناتی ہیں بلکہ زمین کے حصول کے مسائل، شہروں میں ٹریفک جام، دور دراز علاقوں تک ناقص کنکٹیویٹی اور اخراجات میں اضافے جیسے دیرینہ مسائل سے بھی نمٹنے میں بھی مدد فراہم کرتی ہیں۔ وزیر موصوف نے اس بات کی بھی تاکید کی کہ ہمیں مغربی ماڈلز کی نقل کے بجائے اپنے ملک کے لیے دیسی ڈیزائن والے ماڈلز تیار کرنے کی ضرورت ہے۔ بھارت کی منفرد جغرافیہ، آب وہوا، عوامی رویے اور گنجان آبادی کی ضرورت کے مطابق ایسے حل ہونے چاہئیں، جو خاص طور پر مقامی حالات سے مطابقت رکھتے ہوں، جیسے کہ مربوط حفاظتی زونز، نقل و حمل کے مرکزی مراکز اور کثیر استعمال والی سڑک راہداریاں۔ انہوں نے تیز رفتار شہری ٹرانسپورٹ (باقی ۸ پر)

کشتواڑ جنگلات میں تیسرے روز بھی ملی ٹنٹ مخالف آپریشن جاری

ڈرون اور سونگھنے والے کتوں کی مدد سے محاصرے کو مزید مضبوط کیا گیا/ پولیس

سی این آئی/

سرینگر/ 04 جولائی /کشتواڑ جنگلات میں فوج و فورسز اور دہشت گردوں کے مابین مختصر گولیوں کے تبادلے کے بعد جمعہ کو بھی تیسرے روز جنگلات میں وسیع پیمانے پر تلاشی آپریشن جاری رہا۔ پولیس نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ آپریشن کو ڈرون اور سونگھنے والے کتوں کی حمایت حاصل ہے اور اضافی کمک کے ذریعے محاصرے کو مزید مضبوط کیا گیا ہے۔ سی این آئی کے مطابق کشتواڑ کے چل چترو چتی جنگلات میں دہشت گردوں کے ایک گروپ کی موجودگی کی اطلاع ملنے کے بعد فوج، سی آر پی ایف اور جموں کشمیر پولیس کے خصوصی آپریشن گروپ نے بدھ کی شام جنگلات کو محاصرے میں لیا اور تلاشی کارروائی شروع کر دی۔ ذرائع کے مطابق جونہی علاقے میں سیکورٹی فورسز نے تلاشی آپریشن شروع کر دیا تو وہاں جنگلات میں چھپے بیٹھے ملی ٹنٹوں کے گروپ نے فائرنگ کی جس کے ساتھ ہی سیکورٹی فورسز نے بھی مورچہ زن ہو کر جوابی کارروائی کی اور جھڑپ شروع ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ جھڑپ کے ساتھ ہی سیکورٹی فورسز کی مزید کمک جنگلات کی جانب روانہ کی گئی اور دہشت گردوں کے گھیرے کو تنگ کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ ابتدائی فائرنگ کے ساتھ ہی گولیوں کا تبادلہ ہونے کے ساتھ ہی جنگلات میں گولہ باری کا سلسلہ تھم گیا جس کے بعد جنگلات میں وسیع پیمانے پر تلاشی آپریشن جاری رہا جس دوران وہاں چھپے بیٹھے ملی ٹنٹوں کو ڈھونڈ نکالنے کیلئے کاروائی جاری ہے۔ انہوں نے کہا کہ جنگلات میں وسیع پیمانے پر آپریشن جاری ہے اور دہشت گردوں کے فرار ہونے کے تمام راستے بند ہے۔ پولیس کے ایک سینئر عہدیدار نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ جنگلات میں سیکورٹی فورسز اور دہشت گردوں کے مابین (باقی ۸ پر)

مہاراشٹر: ہر ماہ 200 سے زائد کسان کر رہے خودکشی، ریاستی اسمبلی میں حیرت انگیز اعداد و شمار پیش

قومی آواز

گزشتہ دنوں ایک رپورٹ سامنے آئی تھی، جس میں بتایا گیا تھا کہ رواں سال کے ابتدائی 3 ماہ میں مہاراشٹر کے 767 کسانوں نے خودکشی کی۔ اس تعلق سے اپوزیشن پارٹیاں مہاراشٹر کے ساتھ ساتھ مرکز کی مودی حکومت کو بھی ہدف تنقید بنایا تھا۔ آج مہاراشٹر کے وزیر برائے راحت و باز آبادکاری مکرند جادھو نے بھی ریاستی اسمبلی میں کسانوں کی خودکشی پر اپنی فکر کا اظہار کیا۔ انھوں نے بتایا کہ مراٹھواڑہ اور ودربھ علاقوں میں کسانوں کی خودکشی کے معاملے تھمتے ہوئے دکھائی نہیں دے رہے ہیں۔ مکرند جادھو نے ایوان میں بتایا کہ مارچ 2025 میں 250 کسانوں نے خودکشی کی، اور اپریل 2025 میں یہ تعداد 229 تھی۔ انھوں نے اسمبلی میں یہ بھی بتایا کہ مارچ میں خودکشی کرنے والے 250 کسانوں میں سے 102 سرکاری معاوضے کے لیے اہل ہیں، جبکہ 62 نا اہل، اور 77 معاملوں کی جانچ چل رہی ہے۔ اسی طرح اپریل میں خودکشی کرنے والے 229 کسانوں میں سے 74 کسان معاوضے کے لیے اہل ہیں، 31 نا اہل ہیں اور 124 معاملوں کی جانچ چل رہی ہے۔ آج مہاراشٹر اسمبلی میں کسانوں کی خودکشی کے بڑھتے معاملوں پر کافی شور شرابہ دیکھنے کو ملا۔ ایوان میں یہ بات رکھی گئی کہ جنوری سے مارچ تک ریاست میں مجموعی طور پر 767 کسانوں نے خودکشی کی ہے۔ جانکاری میں سامنے آیا ہے کہ خودکشی کے بیشتر معاملے ودربھ کے ہی ہیں۔ جانچ میں پایا گیا کہ مہلوکین کسانوں میں سے 376 کسان سرکاری معاوضے کے اہل تھے، جبکہ 200 کسانوں کو حکومت کے ذریعہ مقررہ پیمانہ پورا نہ کرنے کے سبب امداد نہیں ملی تھی۔ بہرحال، کانگریس اراکین اسمبلی نے مہاراشٹر حکومت سے کسانوں کی بڑھتی خودکشی کے بارے میں سوال کیا۔ انھوں نے حکومت کو کٹہرے میں کھڑا کرتے ہوئے پوچھا کہ حکومت مہلوکین کسانوں کے کنبوں کو کس طرح کی مدد پہنچا رہی ہے؟ کانگریس اراکین اسمبلی نے حکومت کی طرف سے دیے جا رہے ایک لاکھ روپے کو مزید بڑھانے کا مطالبہ کیا ہے۔ دراصل مہاراشٹر حکومت خودکشی کرنے والے کسانوں کے اہل خانہ کو ایک لاکھ روپے کا ہی معاوضہ دیتی ہے۔ کانگریس کے سوالوں کا جواب دیتے ہوئے جادھو نے بتایا کہ ریاستی حکومت ان سبھی کسانوں کو معاوضہ دے رہی ہے، جن کی فصلیں بے وجہ بارش اور قدرتی آفات کی وجہ سے برباد ہو جاتی ہیں۔ انھوں نے مزید کہا کہ ریاستی حکومت ضرورت مند کسانوں کو ایک سال میں 6000 روپے کا تعاون دے رہی ہے۔ اس کے علاوہ مرکزی حکومت بھی 'پی ایم کسان سمان یوجنا' کے تحت 6000 روپے دے کر کسانوں کی مدد کر رہی ہے۔

فوج کے ڈپٹی چیف کے انکشاف پر کانگریس نے مودی حکومت کو گھیرا، چین معاملے پر پارلیمنٹ میں بحث کا مطالبہ

قومی آواز

کانگریس جنرل سکریٹری جے رام رمیش نے فوج کے ڈپٹی چیف لیفٹیننٹ جنرل راہل سنگھ کے ایک انکشاف پر مودی حکومت کو ہدف تنقید بنایا ہے۔ جمعہ کے روز جے رام رمیش نے کہا کہ مودی حکومت کو پارلیمنٹ میں ہندوستان-چین تعلقات پر بحث کے لیے رضامندی ظاہر کرنی چاہیے، تاکہ پڑوسی ملک کے ذریعہ براہ راست اور پاکستان کے ذریعہ سے ہندوستان کو دی جانے والی جیو-پالیٹیکل اور معاشی چیلنجز پر اجتماعی ردعمل کے لیے عام اتفاق ظاہر کیا جا سکے۔ کانگریس جنرل سکریٹری جے رام رمیش نے کہا کہ لیفٹیننٹ جنرل راہل سنگھ نے عوامی طور پر اس بات کی تصدیق کی ہے کہ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی مداخلت پر پاکستان کے خلاف ہندوستانی فوج کے 'آپریشن سندور' کو اچانک روک دیے جانے کے بعد سے کیا تبادلہ خیال ہو رہا ہے۔ جے رام رمیش نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر جاری کردہ پوسٹ میں لکھا ہے کہ ''لیفٹیننٹ جنرل سنگھ نے کچھ تفصیل ظاہر کی ہے، کہ چین نے پاکستانی فضائیہ کی مدد کی تھی۔ یہ وہی چین ہے جس نے پانچ سال قبل لداخ میں 'اسٹیٹس کیو' کو پوری طرح سے ختم کر دیا تھا، لیکن وزیر اعظم مودی نے 19 جون 2020 کو عوامی طور پر اسے کلین چٹ دے دی تھی۔'' جے رام رمیش کا کہنا ہے کہ ''پانچ سال سے کانگریس پارلیمنٹ میں ہندوستان-چین تعلقات کے سبھی پہلوؤں پر بحث کا مطالبہ کر رہی ہے۔ مودی حکومت نے لگاتار ایسی بحث سے انکار کیا ہے۔ کانگریس 21 جولائی 2025 کو شروع ہونے والے پارلیمنٹ کے آئندہ اجلاس میں اس مطالبہ کو اٹھانا جاری رکھے گی۔'' انھوں نے مزید کاہ کہ مودی حکومت کو کم از کم اب متفق ہونا چاہیے تاکہ چین کے ذریعہ پاکستان کے ذریعہ سے ہندوستان کے سامنے پیش کی جانے والی جیو-پالیٹیکل اور معاشی چیلنج پر اجتماعی ردعمل کے لیے عام اتفاق قائم کیا جا سکے۔

روزنامہ سٹی ایکسپریس
کپوارہ میں شاہ نیوز ایجنسی، سوپور میں جی ایم نیوز ایجنسی، ہندوارہ میں سلطان نیوز ایجنسی
کولگام میں جاوید نیوز ایجنسی سے خریدئے

ہماچل پردیش میں مانسون کی تباہی، 13 دن میں 63 افراد ہلاک، 40 لاپتہ، 400 کروڑ کا نقصان

قومی آواز

شملہ: ہماچل پردیش میں مانسون کی بارش نے شدید تباہی مچائی ہے، جس کے باعث گزشتہ 13 دنوں کے دوران 63 افراد جان سے ہاتھ دھو بیٹھے ہیں جبکہ 40 افراد تاحال لاپتہ ہیں۔ ریاست میں انسانی جانوں کے ساتھ ساتھ مالی و زرعی شعبے کو بھی بھاری نقصان اٹھانا پڑا ہے، جس کی ابتدائی مالیت 400 کروڑ روپے سے تجاوز کر چکی ہے۔ مانسون کی اس قدرتی آفت کا سب سے زیادہ اثر ضلع منڈی پر پڑا ہے، جہاں اب تک 17 افراد ہلاک ہو چکے ہیں اور تقریباً 30 افراد لاپتہ ہیں۔ منڈی کے تھوناگ اور بگسایڈ علاقوں میں شدید نقصان ہوا ہے، جو سابق وزیر اعلیٰ و اپوزیشن لیڈر جے رام ٹھاکر کے اسمبلی حلقے میں آتے ہیں۔ اس کے علاوہ کرسوگ اور دھرم پور میں بھی املاک کو بڑا نقصان پہنچا ہے۔ دیگر اضلاع میں بھی جانی و مالی نقصان کی خبریں موصول ہوئی ہیں۔ ضلع کانگڑا میں 13، بلاسپور اور چمبا میں 6، شملہ میں 5، کلّو میں 4، اونا میں 4، ہمیرپور اور سولن میں 2-2، کنور اور سرمور میں ایک ایک، جبکہ لاہول اسپتی میں ایک شخص کی موت واقع ہوئی ہے۔ مجموعی طور پر 109 افراد زخمی ہوئے ہیں جن کا مختلف اسپتالوں میں علاج جاری ہے۔ مانسون کی بارش نے ریاست کی دیہی معیشت کو بھی گہرا جھٹکا دیا ہے۔ اب تک 287 مویشی ہلاک ہو چکے ہیں، جس سے کسانوں اور مویشی پالنے والوں کو بڑا نقصان ہوا ہے۔ ساتھ ہی ریاست بھر میں سڑکوں، پلوں اور دیگر بنیادی ڈھانچے کو بھی شدید نقصان پہنچا ہے۔ کئی اہم سڑکیں بند ہو گئی ہیں، جس سے آمد و رفت معطل ہو چکی ہے اور مقامی آبادی کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ محکمہ موسمیات نے ریاست میں 6 جولائی تک مزید شدید بارش کی پیش گوئی کی ہے، جس سے صورتحال مزید بگڑنے کا خدشہ ہے۔ انتظامیہ اور بچاؤ ٹیمیں مسلسل متاثرہ علاقوں میں امدادی کاموں میں مصروف ہیں، تاہم مسلسل بارش ان کی کارروائیوں میں رکاوٹ بن رہی ہے۔ لوگوں کو محتاط رہنے اور محفوظ مقامات پر منتقل ہونے کی ہدایت جاری کی گئی ہے۔

مدھیہ پردیش میں 27 فیصد او بی سی ریزرویشن کا نفاذ التوا کا شکار، نوٹس جاری کر کے سپریم کورٹ کا جواب طلب

قومی آواز

نئی دہلی: مدھیہ پردیش میں دیگر پسماندہ طبقات (او بی سی) کو 27 فیصد ریزرویشن دینے سے متعلق قانون پر عمل درآمد نہ ہونے کے خلاف دائر کی گئی ایک عرضی پر سپریم کورٹ نے ریاستی حکومت کو نوٹس جاری کر کے جواب طلب کیا ہے۔ عدالت نے واضح کیا ہے کہ وہ اس معاملے کو پہلے سے زیر التوا اسی نوعیت کے دیگر مقدمات کے ساتھ سماعت کے لیے شامل کرے گی، تاہم فی الحال کسی بھی قسم کا عبوری حکم جاری کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ یہ قانون سال 2019 میں ایک آرڈیننس کے ذریعے نافذ کیا گیا تھا جس کے تحت او بی سی کو 14 فیصد کے بجائے 27 فیصد ریزرویشن دیا جانا تھا۔ تاہم، درخواست گزاروں نے الزام لگایا ہے کہ ریاستی حکومت اس قانون پر باضابطہ کوئی روک نہ ہونے کے باوجود اسے مؤثر طریقے سے نافذ نہیں کر رہی ہے۔ سپریم کورٹ میں یہ درخواست ان امیدواروں کی جانب سے داخل کی گئی ہے جنھوں نے مدھیہ پردیش پبلک سروس کمیشن (ایم پی پی ایس سی) کے مختلف امتحانات میں حصہ لیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ حکومت نے جان بوجھ کر بھرتی کے عمل میں 27 فیصد او بی سی ریزرویشن کو لاگو نہیں کیا اور گزشتہ چند برسوں میں نکالی گئی بھرتیوں میں 13 فیصد نشستوں کو ہولڈ پر رکھا ہے۔ عرضی گزاروں کے وکیل ورون ٹھاکر نے عدالت کو بتایا کہ ریاستی حکومت عوامی سطح پر 27 فیصد ریزرویشن کے لیے اپنی وابستگی ظاہر کرتی ہے لیکن جب بات عدالتی کارروائی کی آتی ہے تو وہ اپنے ہی قانون کی مخالفت کرتی ہے۔ انہوں نے کہا، ''ہم نے سپریم کورٹ سے درخواست کی تھی کہ اس معاملے کی سماعت کے لیے ایک مقررہ تاریخ دی جائے لیکن حکومت نے اس پر بھی اعتراض کیا، جو کہ افسوسناک ہے۔'' سپریم کورٹ نے ریاستی حکومت کے چیف سکریٹری سے اس سلسلے میں تحریری جواب داخل کرنے کو کہا ہے۔ عدالت نے یہ بھی اشارہ دیا کہ اس معاملے کی تفصیلی سماعت زیر التوا دیگر عرضیوں کے ساتھ کی جائے گی تاکہ مکمل قانونی تناظر میں فیصلہ سامنے آ سکے۔ درخواست گزاروں کا مطالبہ ہے کہ مدھیہ پردیش پبلک سروس کمیشن کو ہدایت دی جائے کہ جن نشستوں کو اب تک روکا گیا ہے، ان پر قانون کے مطابق 27 فیصد ریزرویشن کے ساتھ تقرری کا عمل مکمل کیا جائے۔ واضح رہے کہ اس قانون پر عدالت کی طرف سے کوئی پابندی عائد نہیں کی گئی ہے، اس کے باوجود حکومت اس پر عمل درآمد سے گریز کر رہی ہے، جسے او بی سی طبقات کے ساتھ ناانصافی کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ سپریم کورٹ کی مداخلت کے بعد اس بات کی امید کی جا رہی ہے کہ معاملہ جلد سماعت کے لیے فہرست میں شامل کیا جائے گا اور ریزرویشن پر عمل درآمد کے حوالے سے واضح رہنما اصول طے کیے جائیں گے۔

الہ آباد ہائی کورٹ کا شاہی عیدگاہ مسجد کو متنازع ڈھانچہ قرار دینے سے انکار، جنم بھومی فریق کو جھٹکا

قومی آواز بیورو

الہ آباد ہائی کورٹ نے شاہی عیدگاہ مسجد سے متعلق مقدمے میں ایک اہم فیصلہ سناتے ہوئے واضح کیا ہے کہ فی الحال اس مسجد کو متنازع ڈھانچہ قرار نہیں دیا جا سکتا۔ جسٹس رام منوہر مشرا کی سنگل بنچ نے یہ فیصلہ سنایا، جس سے جنم بھومی کا دعویٰ کرنے والے فریق کو جھٹکا لگا ہے۔ ہندو فریق کی جانب سے ایڈووکیٹ مہندر پرتاپ سنگھ نے مارچ 2025 میں عدالت میں ایک عرضی دائر کی تھی، جس میں مطالبہ کیا گیا تھا کہ متھرا کی شاہی عیدگاہ مسجد کو متنازع ڈھانچہ قرار دیا جائے۔ ان کا دعویٰ تھا کہ یہ مسجد قدیم مندر کو منہدم کر کے تعمیر کی گئی ہے۔ مقدمے میں عدالت نے 23 مئی کو سماعت مکمل کرنے کے بعد فیصلہ محفوظ رکھا تھا، جواب سنا دیا گیا ہے۔ عدالت نے کہا کہ موجودہ شواہد کی بنیاد پر مسجد کو متنازع نہیں مانا جا سکتا اور اس کے لیے مزید قانونی تقاضے پورے کرنا ہوں گے۔ ہندو فریق نے عدالت میں کئی تاریخی حوالہ جات، قدیم سیاحوں کی تحریریں اور بلدیاتی ریکارڈز کی عدم موجودگی کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ شاہی عیدگاہ مسجد کے حق میں نہ تو خسرہ-کھتونی ہے، نہ ہی ٹیکس ادا کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے بجلی چوری کے مقدمے کا حوالہ دے کر مسجد کی حیثیت پر سوال اٹھایا۔ مہندر پرتاپ سنگھ نے یہ بھی کہا کہ جس طرح ایودھیا معاملے میں بابری مسجد کو متنازع ڈھانچہ قرار دے کر کارروائی کی گئی، ویسا ہی اصول یہاں بھی اپنایا جائے۔ ان کا کہنا تھا کہ آثار قدیمہ کا سروے اگر کرایا جائے تو مقام کی اصل حقیقت سامنے آ جائے گی۔ عدالت نے ان دلائل کو سماعت کے بعد مسترد کرتے ہوئے کہا کہ صرف تاریخی بیانات یا دعوؤں کی بنیاد پر کسی عبادت گاہ کو متنازع قرار دینا ممکن نہیں۔ عدالت نے کہا کہ یہ ایک حساس معاملہ ہے اور اس میں قانون کے مطابق واضح ثبوت اور شفاف طریقۂ کار ضروری ہے۔ دوسری طرف شاہی عیدگاہ مسجد کے ذمہ داران نے مقدمے میں ہندو فریق کے دعوؤں کی سختی سے مخالفت کی اور کہا کہ یہ مسجد ایک تاریخی اور مسلسل عبادت میں آنے والی جگہ ہے، جسے غیر ضروری طور پر متنازع بنایا جا رہا ہے۔ اس فیصلے کے بعد فریقین کی آئندہ قانونی حکمت عملی پر نگاہیں مرکوز ہیں، تاہم عدالت کا موجودہ فیصلہ توازن اور ثبوت کی بنیاد پر سامنے آیا ہے۔

OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR PANZALLA GUNDBAL

Subject : Application of Mohammad Shafi Khan S/o Attah Mohd Khan for Obtaining Pahari Ethnic Group Tribe(ST2) certificate in favour of Mohammad Shafi Khan-Roshna Begum

This Office is in receipt of application from of Mohammad Shafi Khan S/o Attah Mohd Khan R/o Khahmoh for obtaining Pahari Ethnic Group Tribe (ST2) certificate in favour of Mohammad Shafi Khan-Roshna Begum

As per report of Lumberdar/Chowkidar/ Patwari Concerned the applicant/ applicant's family belongs to Pahari Ethnic Group Tribe (ST2) category community Batla and the details of the family are as under.

S.No	Name	Relation	Age	Occupation
1	Mohammad Shafi Khan	HOF	50	Mazdori
2	Roshna Begum	Wife	45	H/Wife
3	Aasif Khan	Son	13	Student
4	Sadiya Bano	Daughter	05	Student
5	Shaziya Bano	Daughter	12	Student
6	Mehran Khan	Son	04	Student
7	Aqib Khan	Son	03	Student

As such if any body has objection regarding the issuance of said certificates in favour of persons as mentioned above is informed through this notice to submit objection if any within seven working days, after seven days no objection shall be entertaind

Naib Tehsildar Panzala Gundbal 010

OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR PANZALLA GUNDBAL

Subject : Application of Irshad Ahmad Mir Adopt Son Mohd Abrahim Sheikh for Obtaining Pahari Ethnic Group Tribe(ST2) certificate in favour of Aasiya Irshad-Rashid Irshad-Irshid Irshad-Rahid Irshad

This Office is in receipt of application from of Irshad Ahmad Mir Adopt Son Mohd Abrahim Sheikh R/o Ladu Ladoora for obtaining Pahari Ethnic Group Tribe (ST2) certificate in favour of Aasiya Irshad-Rashid Irshad-Irshid Irshad-Rahid Irshad

As per report of Lumberdar/Chowkidar/ Patwari Concerned the applicant/ applicant's family belongs to Pahari Ethnic Group Tribe (ST2) category community Batla and the details of the family are as under.

S.No	Name	Relation	Age	Occupation
1	Irshad Ahmad Mir	HOF	38	Mazdoori
2	Shakeela Begum	Wife	35	H/Wife
3	Aasiya Irshad	Daughter	18	Student
4	Rashid Irshad	Son	10	Student
5	Irshid Irshad	Son	12	Student
6	Rahid Irshad	Son	16	Student

As such if any body has objection regarding the issuance of said certificates in favour of persons as mentioned above is informed through this notice to submit objection if any within seven working days, after seven days no objection shall be entertaind

Naib Tehsildar Panzala Gundbal 010

PUBLIC NOTICE

I am applying for registration of DOB certificate for my child As i have not applied yet so if anybody have any objection in this regard may contact to tehsil office Qalamabad with in seven days after that no objection will be entertained.

Applicant's name:shareena begum DOB of Roonak jaan18/3/2017 R/0:khaitan Nowgam Tehsil:Qalamabad Applied for DOB certificate 002

PUBLIC NOTICE

I am applying for registration of DOB certificate for my child As i have not applied yet so if anybody have any objection in this regard may contact to tehsil office Qalamabad with in seven days after that no objection will be entertained

Applicant's name:Nazir Ahmad malik DOB of Haris Nazir7/1/2017 R/0:Haril Tehsil:Qalamabad Applied for DOB certificate 002

Office of the Executive Magistrate Fist Class/Naib Tehsildar Duroo

Sub: Application of Ghulam Nabi Sofi S/o Late Ghulam Rasool Sofi R/o Sempora tehsil Dangerpora For issuance of Birth Certificate in Favour of his daughter namely Aafreena Nabi

PUBLIC NOTICE

The aforesaid application is under process in this office for issuance of orders to block development officer Zaingair, for issuance of Birth certificate in favour of applicant's daughter Aafreena Nabi as stated by applicant (aforesaid) and over the annexed documents, the date of Birth is mentioned as 17-05-1995, In this regards if anybody is having any kind of abjection He/She may file the same to this office within seven days from the date of publication of this notice, after that no objection shall be entertained.

NAIB TEHSILDAR DUROO
Executive Magistrate Ist Class 004

PUBLIC NOTICE

In my driving licence bearing DL no. JK-0520100030036.my Caste,Parentage & D.O.B.was wrongly mentioned as "Gungel" Mohd Akber Gungel" &" D.O.B.(20/11/1987) While in actual it is "Gangyal"," Mohd Akbar Gangyal"&"D.O.B(20/11/1987).now i want to correction of the same mentioned above in this regard if anybody having any objection he/She can file the same at ARTO Office Sopore within 7days from the publication of this notice after that no objection shall be entertained.

From. Imtiyaz Ahmad Gangyal. S/O.Mohd Akbar Gangyal. R/O.Kamalkote Uri,Baramulla. 016

PUBLIC NOTICE

I MISBAH HASSAN W/o JAVID AHMAD WAN/ R/0 WANI MOHALLA SHUTLOO RAFIABAD TEHSIL RAFIABAD DISTRICT BARAMULLA do hereby solemnly affirm and declare on oath as under:- I have changed my name from (old name) MISBAH HASSAN KANROO to (New name) MISBAH HASSAN In future I will be known as (New name) MISBAH HASSAN. if any body is having any objection he/she may contact Passport Office, Srinagar with in days. After 7 days no objection will be accepted. I have changed my name from (Old name) MISBAH HASSAN KANROO to (New name) MISBAH HASSAN .

In future I will be known as(New name(MISBAH HASSAN if any body is having any objection he/she may contact Passport Office, Srinagar with in 7days. After 7days no objection will be accepted.

Javid Ahmad Wani S/o Ghulam Qadir Wani R/o Wani Mohalla Shutloo Rafiabad 010

OFFICE OF THE NAIB TEHSILDAR PANZALLA GUNDBAL

Subject : Application of Showkat Ali Khan S/o Qamar Ali Khan for Obtaining Pahari Ethnic Group Tribe(ST2) certificate in favour of Showkat Ali Khan-Sofya Showkat

This Office is in receipt of application from of Showkat Ali Khan S/o Qamar Ali Khan R/o Ladu Ladoora for obtaining Pahari Ethnic Group Tribe (ST2) certificate in favour of Showkat Ali Khan-Sofya Showkat

As per report of Lumberdar/Chowkidar/ Patwari Concerned the applicant/ applicant's family belongs to Pahari Ethnic Group Tribe (ST2) category community Batla and the details of the family are as under.

S.No	Name	Relation	Age	Occupation
1	Showkat Ali Khan	HOF	40	Employee
2	Haleema Begum	Wife	35	H/Wife
3	Sofya Showkat	Daughter	20	Student

As such if any body has objection regarding the issuance of said certificates in favour of persons as mentioned above is informed through this notice to submit objection if any within seven working days, after seven days no objection shall be entertaind

Naib Tehsildar Panzala Gundbal 010

PUBLIC NOTICE

My name has been wrongly mentioned in my driving license bearing license no JK0920190002013 Auqib Akbar Mir instead of Auqib Akbar chopan while it its adress As been wrongly mentioned in my driving license As handwara MC instead of Qalamabad mawer PO:langate. Now it's changing so if anybody have any objection in this regard may contact to ARTO office Kupwara with in seven days after that no objection will be entertained"

Applicant's name:- Auqib Akbar ChopanS/0:- Mohammad Akbar chopan R/0:- Qalamabad 002

Government of Jammu and Kashmir

OFFICE OF THE TEHSILDAR KULGAM

Tehsil Headquatter Kulgam

Subject:-Application in respect of Flaseena Banoo D/o Abdul Hamid Raina R/o Arreah Tehsil and District Kulgam for issuance of one and the same person certificate.

PUBLIC NOTICE IN NEWSPAPER

This is to inform the public that the documents of the applicant for issuance of one and the sante person certificate is currently under process with this office. The applicant claimed that "Haseena Banoo D/o Abdul Hamid Raina" and "Mst. Haseena D/o Mst. Jalla R/o Arreah" are one and the same person. The applicant desires to obtain the said certificate. If any individual has any objection to the issuance of the said certificate, kindly submit your objection to this office within one week from the date of this notice. Any objections received after this stipulated period will not be entertained by this office,

Yours faithfully Tehsildar Kulgam 023

PUBLIC NOTICE

I have a PNB METLIFE policy under policy number 20645778 in the name of GULZAR AHMAD BHAT S/O.ABDUL REHMAN BHAT but my actual father name is RAMA BHAT as on Aadhaar card Pan card now I want to correct it if anybody have objection may contact Pnb Metlife office Anantnag within Seven days after that no objection will be entertained

GULZAR AHMAD BHAT R/O.Nildoora Shopian JAMMU AND KASHMIR 024

اطلاع عام

بجلی کنکشن ایگریمنٹ زیر آئی، ڈی نمبر 30320 جو کہ عمر اقبال ولد محمد اقبال حجام کے نام پر درج تھا، لیکن اب اسکو محمد اقبال راتھر ولد محمد افضل راتھر کے نام کرانا مطلوب ہے، اس بارے میں اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر محکمہ پی ڈی ڈی ڈویژن کے دفتر میں پیش کرے، بعد میں کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

محمد اقبال راتھر ولد محمد افضل راتھر ساکنہ دوکان نازک محلہ اننت ناگ 024

اطلاع عام

بجلی کنکشن ایگریمنٹ زیر آئی، ڈی نمبر 24956 جو کہ مرحوم غلام محمد منظر ولد عبدل عزیز منظر کے نام پر درج تھا، لیکن اب اسکو گلزار احمد شیخ ولد لسی شیخ کے نام کرانا مطلوب ہے، اس بارے میں اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر محکمہ پی ڈی ڈی ڈویژن کے دفتر میں پیش کرے، بعد میں کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

گلزار احمد شیخ ولد لسی شیخ ساکنہ ڈیٹھو اننت ناگ 024

PUBLIC NOTICE

In adhar recorred bearing adhar No 7549 9646 3552 my name and husbands cost recorded as Haseena Banu Kuchey instead of Haseena Akhter and Kuchy it needs correction if any body have any objection in this regard he/ she may contact the office of Adhar Authority within 07 Seven Days from the publication of this notice.After that no objection shall be entertained.

Haseena Akhter W/o Late Bashir Ahmad Kuchy R/o Kadder Kulgam 023

اطلاع عام

میری ڈرائیونگ لائنس زیر نمبر JK1820160013112 میں میرا نام Ghulam Mohammad Bhat R/o Tungdanoo کے بجائے Gh Mohd Bhat R/o Tangnoo درج ہوا ہے اب اسکی درستی کرانی مطلوب ہے، اس بارے میں اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر اے آر ٹی او کولگام کے دفتر میں پیش کرے، بعد میں کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

غلام محمد بٹ ولد غلام رسول بٹ ساکنہ ٹنگڈنو کولگام 023

PUBLIC NOTICE

In adhar recorred bearing adhar No 2293 2021 5249 my name recorded as Umeer Amin instead of Ummer Amin it needs correction if any body have any objection in this regard he/ she may contact the office of Adhar Authority within 07 Seven Days from the publication of this notice.After that no objection shall be entertained.

Ummer Amin S/o Mohammad Amin Sheikh R/o Mirhama Kulgam 023

اطلاع عام

سائل کو ٹور اینڈ ٹراول ایجنسی بنام Kashmir Legacy Routes کی رجسٹریشن کرانی مطلوب ہے، اس بارے میں اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتے کے اندر ڈپٹی ڈائریکٹر ٹورزم پہلگام کے دفتر میں پیش کرے، بعد میں کوئی بھی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

عمر ایوب ولد محمد ایوب لون ساکنہ اشتھل کولگام rpt

The Daily CITY EXPRESS Srinagar Kashmir
SATURDAY 05/07/2025

روزنامہ سٹی ایکسپریس سرینگر
13th year of publication

مشن ڈائریکٹر جل جیون مشن نے ضلعی پروجیکٹ یونٹوں کو

عوامی معلومات کیلئے ڈیش بورڈ بنانے میں تیزی لانے کی ہدایت دی

سری نگر/ 04رجولائی رانفور
مشن ڈائریکٹر جل جیون مشن خورشید احمد شاہ نے آج جموں وکشمیر کے تمام ڈسٹرکٹ پروجیکٹ مینجمنٹ یونٹوں (ڈی پی ایم یوز) کے ساتھ ایک جائزہ میٹنگ بذریعہ ویڈیو کانفرنسنگ منعقد کی۔ میٹنگ میں کشمیر اور جموں کے ٹیکنیکل ایڈوائزروں، ٹیکنیکل افسران اور انچارج ڈی پی ایم یوز نے شرکت کی۔ میٹنگ کے شروعات میں مشن ڈائریکٹر نے پنچایت سیکرٹریوں کے لئے جل جیون مشن کے تحت اضلاع میں آن لائن ڈیش بورڈوں کی تشکیل کے لئے آئی ڈیز کے اسٹیٹس کے بارے میں دریافت کیا۔ انہیں جانکاری دی گئی کہ پنچایت ملازمین کے لئے آئی ڈیز بنانے کا عمل جاری ہے جو ہر ضلع میں آن لائن ڈیش بورڈوں کی تیاری کی راہ ہموار کرے گا۔ مشن ڈائریکٹر نے ڈسٹرکٹ پروجیکٹ مینجمنٹ یونٹوں (ڈی پی ایم یوز) پر زور دیا کہ وہ اس عمل کو تیز کریں تاکہ جل جیون مشن کے تحت منصوبوں کی عمل آوری سے متعلق معلومات عوامی ڈومین میں آسانی سے دستیاب ہوں جس سے شفافیت کو یقینی بنایا جاسکے گا۔ اُنہوں نے اُن دیہاتوں میں "ہر گھر جل" سرٹیفکیشن کے عمل کا بھی تفصیلی جائزہ لیا جہاں سکیمیں مکمل یا شروع کی جا چکی ہیں۔ اُنہوں نے ڈی پی ایم یوز سے کہا کہ وہ رپورٹنگ کے عمل کو تیز کریں تاکہ ہر گھر جل سرٹیفیکیشن سے متعلق کسی بھی معمولی مسائل کو حل کیا جاسکے۔ اُنہوں نے ہر ضلع میں پانی کے معیار سے متعلق مسائل کا جائزہ بھی لیا بالخصوص اُن علاقوں میں جہاں پانی کے نل یا بور ویل استعمال کئے جا رہے ہیں۔ میٹنگ کو جانکاری دی گئی کہ جہاں کہیں بھی معیار کے مسائل سامنے آ رہے ہیں وہاں متبادل ذرائع تلاش کر کے مسئلہ حل کیا جا رہا ہے۔ مشن ڈائریکٹر نے ہدایت دی کہ سکولوں اور آنگن واڑی مراکز میں پانی کی جانچ ہر ماہ کم از کم دو مرتبہ کی جائے جیسا کہ پانی کے معیار کی نگرانی سے متعلق نئے رہنما اصولوں میں درج ہے۔ خورشید احمد شاہ نے اثاثہ جات اور پانی کے ذرائع کی جیوٹیگنگ پر بھی زور دیا اور ڈی پی ایم یوز کو ہدایت دی کہ وہ مقررہ مدت کے اندر یہ عمل مکمل کریں۔

بٹہ مالو میں شراب کی دکان سیل

کشمیر ٹریڈرز سوسائٹی نے کیا خیر مقدم

سرینگر، 04 جولائی 2025: کشمیر ٹریڈرز سوسائٹی (کے ٹی ایس) نے سرینگر کے بٹہ مالو علاقے میں شراب کی دکان کو سیل کرنے کے انتظامیہ کے بروقت فیصلے کا دلی خیر مقدم کیا ہے۔ یہ اقدام مقامی تاجر برادری اور رہائشیوں کے لیے ایک بڑی راحت کے طور پر سامنے آیا ہے، جنہوں نے اس گنجان آبادی والے اور حساس علاقے میں ایسی دکان کے قیام پر گہری تشویش کا اظہار کیا تھا۔ کے ٹی ایس نے جموں وکشمیر حکومت کی عوامی جذبات کا احترام کرنے، معاشرتی اقدار کا تحفظ کرنے اور جوابدہی کا مظاہرہ کرنے پر تعریف کی ہے۔ یہ فیصلہ انتظامیہ کی بالغ نظری اور خطے میں امن و ہم آہنگی کو برقرار رکھنے کے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ ہم ان تمام مقامی تاجروں، سول سوسائٹی کے اراکین اور مذہبی رہنماؤں کی اجتماعی کوششوں کو سراہتے ہیں، جن کی یکجہتی اور مسلسل آواز بلند کرنے سے یہ مسئلہ منظر عام پر آیا اور مؤثر طریقے سے حل ہوا۔ اس موقع پر کے ٹی ایس کے سینئر نائب صدر عمر مختار نے کہا "شراب کی دکان کو سیل کرنا عوامی آواز اور اقدار کی جیت ہے۔ یہ ثابت کرتا ہے کہ جب کوئی کمیونٹی انصاف پر مبنی مقصد کے لیے متحد ہو، تو تبدیلی ممکن ہے۔ ہم انتظامیہ کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہیں کہ اس نے عوامی جذبات کو سمجھتے ہوئے بروقت، دانشمندانہ اور ذمہ دارانہ قدم اٹھایا، جس سے نہ صرف عوامی اعتماد بحال ہوا بلکہ ایک مثبت اور اچھی طرزِ حکمرانی کی عمدہ مثال قائم ہوئی۔ کے ٹی ایس نے زور دیا ہے کہ مستقبل میں ایسے تمام فیصلے جو عوامی جذبات اور سماجی اثرات سے متعلق ہوں، انہیں خطے کی ثقافتی اور اخلاقی اقدار کو مدنظر رکھتے ہوئے مشاورت کے ساتھ لیا جائے۔ کشمیر ٹریڈرز سوسائٹی تاجر برادری کے مفادات و اقدار کے تحفظ کے لیے اپنی وابستگی پر قائم ہے۔

مرکزی سیکرٹری زراعت کا کشمیر میں اہم زرعی مراکز کا دورہ

سری نگر/ 04رجولائی رانفور مرکزی سیکرٹری محکمہ زراعت و بہبودِ کسانان دیویش چترویدی نے آج وادی کشمیر میں اہم زرعی اداروں اور مراکز کا دورہ کیا تاکہ جاری منصوبوں کا جائزہ لیا جاسکے اور اس شعبے کو مضبوط بنانے کے راستے تلاش کئے جاسکیں۔ دیویش چترویدی نے اپنے دورے کے دوران پانپور میں قائم انڈین انٹرنیشنل کشمیر زعفران ٹریڈ سینٹر (آئی آئی کے ایس ٹی سی) کا معائینہ کیا اور اُنہوں نے کٹائی کے بعد کی پروسسنگ اور ویلیو ایڈیشن کے بنیادی ڈھانچے کا جائزہ لیا۔ اُنہوں نے زعفران کاشتکاروں کی مدد کے لئے متعارف جدید ٹیکنالوجی کی سراہنا کی اور کسانوں کو بہتر قیمت دلوانے کے لئے برانڈنگ اور مارکیٹنگ کی اہمیت پر زور دیا۔ اس موقعہ پر سیکرٹری کے ہمراہ ضلع ترقیاتی کمشنر پلوامہ بشارت قیوم، ڈائریکٹر ہارٹی کلچر وکاس آنند، ڈائریکٹر ایگری کلچر سرتاج احمد شاہ، محکمہ زراعت کے سینئر افسران اور سائنسدان بھی تھے۔ مرکزی سیکرٹری نے لال منڈی میں واقع شہد کی جانچ کی لیبارٹری کا بھی دورہ کیا اور اُنہوں نے وہاں شہد کی مصنوعات کے معیار، ویلیو ایڈیشن اور سرٹیفکیشن سے متعلق سہولیات کا جائزہ لیا۔ اُنہوں نے قومی و بین الاقوامی منڈیوں تک رسائی کے لئے معیار کی یقین دہانی، سرٹیفکیشن اور ٹریس ایبلٹی کی اہمیت پر زور دیا۔ ڈائریکٹر ایگری کلچر کشمیر نے مرکز سیکرٹری کو شعبے کی سرگرمیوں، کامیابیوں اور مستقبل کے منصوبوں سے آگاہ کیا۔ بعد میں دیویش چترویدی نے لال منڈی میں قائم فلوری کلچر نرسری کا دورہ کیا جہاں اُنہوں نے کاشت کی جا رہی پھولوں کی اقسام اور خطے میں فلوری کلچر کو ایک منافع بخش زرعی کاروبار کے طور پر فروغ دینے کی صلاحیت کا جائزہ لیا۔ اُنہوں نے حکام پر زور دیا کہ وہ افزائشِ نسل کی تکنیک کو مزید بہتر بنائیں اور نوجوانوں و کاروباری افراد میں کمرشل فلوری کلچر کو فروغ دیں۔

صوبہ جموں کے نئے تعینات ہیڈ ماسٹروں کیلئے اِنڈکشن ٹریننگ پروگرام اِختتام پذیر

جموں/ 04رجولائی رانفور صوبہ جموں کے 282 نئے تعینات ہیڈ ماسٹروں کے لئے تین روزہ انڈکشن ٹریننگ پروگرام آج گورنمنٹ پولی ٹیکنک کالج جموں میں اختتام پذیر ہوا۔ یہ پروگرام 2رجولائی سے 4رجولائی 2025ء تک جاری رہا جسے سٹیٹ کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ (ایس سی ای آر ٹی) جموں کے سکول لیڈر شپ اکیڈیمی نے ڈائیٹ (ڈی آئی ای ٹی) جموں کے اشتراک سے منعقد کیا جو قومی تعلیمی پالیسی (این ای پی) 2020 کے ویژن کے مطابق تھا۔ تربیت میں قیادت، تدریس، شمولیت اور سکول گورننس کے موضوعات پر توجہ مرکوز کی گئی جس کا مقصد نچلی سطح پر تعلیمی تبدیلی کو آگے بڑھانے کے لئے بااختیار سکول رہنماؤں کا ایک کیڈر تیار کرنا ہے۔ اختتامی تقریب کی صدارت ایڈیشنل چیف سیکرٹری اعلیٰ تعلیم و ڈائریکٹر ایس سی ای آر ٹی شانت منو نے کی۔ شانت منو نے اپنے خطاب میں نئے تعینات ہیڈ آف انسٹی ٹیوشنوں (ایچ او آئیز) کو مبارک باد دی اور ان کے قائدانہ سفر کی ستائش کی۔ اُنہوں نے سکولی تعلیم کے مستقبل کی تشکیل میں اخلاقی قیادت، جامع طرزِ عمل اور کمیونٹی سے روابط کی اہمیت پر زور دیا اور انہیں این ای پی 2020 کی اصلاحات کو عملانے میں ویژنری اور فعال رہنے کی تلقین کی۔ اس موقعہ پر جوائنٹ ڈائریکٹر ایس سی ای آر ٹی جموں ڈویژن پروفیسر سندھو کپور نے اساتذہ اور اداروں کے سربراہان کو بااختیار بنانے کے لئے ایس سی ای آر ٹی جموں کے عزم کو دہرایا تاکہ مساوی اور معیاری تعلیم کو یقینی بنایا جاسکے۔ جوائنٹ ڈائریکٹر سینٹرل جے کے ایس سی ای آر ٹی شیلیش کماری نے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے ایک جامع، جوابدہ اور حالات کے مطابق سکول سسٹم بنانے پر زور دیا۔ تین روزہ پروگرام میں متنوع اور تنقیدی موضوعات پر ممتاز ماہرین تعلیم کی جانب سے دلچسپ سیشنز پیش کئے گئے۔ ان میں ڈاکٹر جے این بالیا کی طرف سے تدریسی قیادت، کرنل ارون گپتا کی طرف سے حوصلہ افزا حکمت عملی، ڈاکٹر اتل ہنس کا ویژنری قیادت پر لیکچر، ڈاکٹر راجندر کور کا مثبت سکولی ماحول پر سیشن اور دھیرج جنڈیال کا جی ای ایم پورٹل پر عملی تربیت شامل

بھارت نے موورڈ خودمختار پانی کے اندر سونار سسٹم کا کامیاب تجربہ کیا

نئی دہلی۔ 4رجولائی۔ ایم این این۔
ہندوستان نے ڈی آر ڈی او کے تحت نیول فزیکل اینڈ اوشینو گرافک لیبارٹری (NPOL)، کوچی کے ذریعہ تیار کردہ ایک خودمختار پانی کے اندر سونار نظام کا پہلا ٹرائل کامیابی سے کیا۔ 17-19 مئی 2025 تک خلیج بنگال میں کیے جانے والے اس معاملے نے نظام کی آزادانہ طور پر کام کرنے، ڈیٹا اکٹھا کرنے اور پانی کے اندر کی سرگرمیوں سے متعلق معلومات کو منتقل کرنے کی صلاحیت کا مظاہرہ کیا۔ یہ ترقی ہندوستان کی زیر آب ڈومین بیداری (UDA) کو بڑھاتی ہے اور اس کے مشرقی اور مغربی ساحلوں، خاص طور پر ہند۔ بحرالکاہل کے علاقے میں زیر زمین خطرات کی نگرانی کر کے اس کی سمندری سلامتی کو مضبوط کرتی ہے۔ بیٹری سے چلنے والا سونار سسٹم، جو 300 میٹر کی گہرائی میں لگایا گیا ہے، اس کا جامع جائزہ لیا گیا اور کامیابی کے ساتھ بازیافت کیا گیا، جس سے مقامی دفاعی ٹیکنالوجی میں ایک اہم کامیابی حاصل ہوئی۔ یہ پروجیکٹ آتم نیر بھر بھارت پہل کے ساتھ مطابقت رکھتا ہے، غیر ملکی ٹیکنالوجی پر انحصار کو کم کرتا ہے اور ہندوستانی بحریہ کی حالات سے متعلق آگاہی کو بہتر بنانے کے لیے خودمختار صوتی سینسر نوڈس کے نیٹ ورک کے لیے راہ ہموار کرتا ہے۔

ڈِی ایم آر آر آر کی اننت ناگ اور کولگام میں

گلیشیائی جھیل پھٹنے کے خطرے سے نمٹنے کیلئے مشقوں کا اِنعقاد

سری نگر/ 04رجولائی رانفور
محکمہ ڈیزاسٹر مینجمنٹ، ریلیف، ری ہیبلٹیشن و ری کنسٹرکشن (ڈی ایم آر آر آر) نے جموں وکشمیر میں گلیشیائی جھیل پھٹنے (جی ایل او ایف) کے خطرے سے نمٹنے کے لئے اننت ناگ اور کولگام اضلاع میں فرضی مشقوں کا اِنعقاد کیا۔ یہ مشقیں پرنسپل سیکرٹری ڈی ایم آر آر آر چندر کر بھارتی کی سربراہی میں انجام دی گئیں۔ یہ مشقیں کمیونٹی اور ابتدائی امدادی کارکنان میں تیاری کے جذبے کو فروغ دینے کے ساتھ ساتھ ضلعی سطح پر آفات سے نمٹنے کے منصوبوں اور عملے کی صلاحیت کا جائزہ لینے کے لئے کی گئیں۔ ان مشقوں کا مقصد وسائل، مواصلاتی نظام اور مقامی نظام میں موجود خامیوں کی نشاندہی کرنا تھا تاکہ اننت ناگ اور کولگام جیسے گلیشیائی جھیلوں سے متاثرہ علاقوں میں بروقت اور مؤثر ردِعمل کو یقینی بنایا جاسکے۔ فرضی مشقوں سے قبل تفصیلی تربیتی میٹنگ اور ٹیبل ٹاپ ایکسرسائزز منعقد کی گئیں، جن میں گلیشیائی جھیل پھٹنے سے متعلق تمام پہلوؤں پر غور و خوض کیا گیا۔ موک ڈرل کے دوران ایک مصنوعی گلیشیائی جھیل پھٹنے کا منظر نامہ تخلیق کیا گیا جس میں نیچے کی طرف سیلاب اور متعدد زمین کھسکنے کے واقعات شامل تھے۔ مقامی کمیونٹیوں، متعلقہ محکموں، ایس ڈی آر ایف، این ڈی آر ایف، فوج اور پولیس کے اہلکاروں نے جائے وقوعہ پر پہنچ کر امدادی کارروائیاں انجام دیں۔ طبی ٹیموں نے زخمیوں کی تلاش، ابتدائی طبی امداد اور نقصانات کا تخمینہ لگایا۔ یہ مشقیں فائر سروس، ایس ڈی آر ایف، سول ڈیفنس، این ڈی آر ایف، مقامی فوجی یونٹ، سی آر پی ایف، آئی ٹی بی پی، محکمہ جنگلات، محکمہ صحت، پولیس اور دیگر تمام متعلقہ اداروں کی شراکت سے کی گئیں۔ محکمہ ڈی ایم آر آر آر نے اعلان کیا ہے کہ اس نوعیت کی مشقیں جموں و کشمیر کے اُن تمام اضلاع میں کی جائیں گی جہاں گلیشیائی جھیلوں کا خطرہ زیادہ یا درمیانی سطح پر ہے تاکہ آفات سے نمٹنے کی صلاحیت کو بہتر بنایا جاسکے اور جموں وکشمیر یوٹی میں مضبوط نظام کو فروغ دیا جا سکے۔

بہار اسمبلی انتخاب: ووٹرس کی 'خصوصی گہری نظر ثانی' پر پپو یادو چراغ پا، عدالت جانے کا اعلان، 9 جولائی کو ہوگا بہار بند

قومی آواز

بہار میں ووٹرس کی 'خصوصی گہری نظر ثانی' یعنی ایس آئی آر پر ہنگامہ دن بہ دن تیز ہوتا جا رہا ہے۔ اب پورنیہ سے رکن پارلیمنٹ پپو یادو نے اس معاملے میں الیکشن کمیشن کو ہدف تنقید بناتے ہوئے 9 جولائی کو 'بہار بند' کا اعلان کر دیا ہے۔ انھوں نے کہا ہے کہ "ہم پورے بہار میں سڑک بند کریں گے۔ بہار بند کریں گے۔ ہم الیکشن کمیشن کے دفتر کو گھیریں گے۔" ساتھ ہی انھوں نے ایس آئی آر معاملے پر عدالت جانے کا بھی اعلان کر دیا ہے۔ پپو یادو نے کہا کہ "ہم آج ہائی کورٹ جا رہے ہیں، معاملہ داخل کریں گے۔ ہم ووٹ بندی کی اس پوری لڑائی میں کانگریس کے ساتھ ہیں۔" یہ بیانات پپو یادو نے جمعہ کے روز پٹنہ میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے دیا۔ اس پریس کانفرنس میں ان کے ساتھ پریم چند سنگھ، راجیش رنجن پپو، شیونندن بھارتی، راجو دانو یر اور منیش یادو بھی موجود تھے۔ میڈیا کے سامنے پپو یادو نے الزام عائد کیا کہ این ڈی اے حکومت جمہوریت کا حق چھین رہی ہے۔ انھوں نے کہا کہ "ووٹ دینا ہر آدمی کا بنیادی حق ہے۔ حکومت الیکشن کمیشن کے ذریعہ سے غریب، دلت اور انتہائی پسماندہ سے ووٹ دینے کا حق چھیننا چاہتی ہے۔ مجھے مرنا پسند ہے، لیکن بہاریوں کا مفاد کوئی چھین لے، یہ پسند نہیں ہے۔" برسر اقتدار طبقہ کو ہدف تنقید بناتے ہوئے پپو یادو نے کہا کہ "آپ نے نوٹ بندی کے دوران عوام کو پریشان کیا، اب نتیش کمار ٹیچرس کو دھمکی دے رہے ہیں معطل کرنے کی۔ ہم ہائیکورٹ جا رہے ہیں مفاد عامہ عرضی کے لیے، کوئی ناانصافی برداشت نہیں کی جائے گی۔ جتنی قربانی دینی پڑے، دیں گے۔ الیکشن کمیشن کے غیر جمہوری فیصلہ کا پی ایم مودی کو بہار میں جواب دینا ہوگا۔" پپو یادو نے پریس کانفرنس میں بی جے پی، نتیش کمار کے ساتھ ساتھ آر ایس ایس کو بھی نشانے پر لیا۔ انھوں نے کہا کہ الیکشن کمیشن تو آر ایس ایس کا دفتر ہے۔ یہاں آر ایس ایس کے کہنے پر ہی ووٹر لسٹ تیار ہوتی ہے۔ نوٹ بندی کے بعد اب ووٹ بندی ہو رہی ہے۔ پہلے ہمارا پیسہ چھینا گیا، اب ہمارے ووٹ دینے کے حق کو چھین رہے ہیں۔

بہار میں لاٹری سے پرنسپل کی تقرری تباہ کن تجربہ، مرکز مداخلت کرے: مایاوتی

قومی آواز بیورو

لکھنؤ: بہوجن سماج پارٹی (بی ایس پی) کی صدر مایاوتی نے بہار کی پٹنہ یونیورسٹی سے منسلک کالجوں میں لاٹری کے ذریعے پرنسپلوں کی تقرری کو اعلیٰ تعلیمی نظام کے لیے تباہ کن قرار دیتے ہوئے مرکز سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ اس عمل کے سلسلہ میں فوری طور پر مناسب کارروائی کرے۔ مایاوتی نے جمعہ کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر لکھا کہ پٹنہ یونیورسٹی کے پانچ کالجوں میں لاٹری کے نئے اور غیر روایتی نظام کے تحت پرنسپلوں کی تقرری نے ملک بھر میں تعلیمی حلقوں کو حیران اور فکر مند کر دیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اس قسم کے تجربات نہ صرف غیر سائنسی ہیں بلکہ تعلیمی اداروں کی ساکھ کو بھی نقصان پہنچا سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ روایت سے ہٹ کر، لاٹری سسٹم کے تحت تقرری کے نتیجے میں کیمسٹری کے پروفیسر انیل کمار کو 1863 میں قائم ہونے والے پٹنہ کالج کا پرنسپل بنا دیا گیا، حالانکہ یہ ادارہ محض آرٹس کی تعلیم دیتا ہے۔ اسی طرح پروفیسر الکا یادو کو پٹنہ یونیورسٹی میں سائنس کالج کی پرنسپل مقرر کیا گیا، جبکہ ان کا پس منظر سائنس سے مختلف ہے۔ مایاوتی نے کہا کہ پٹنہ کامرس کالج میں بھی اسی طرز پر تقرری کی گئی، جہاں آرٹس فیکلٹی سے تعلق رکھنے والی ڈاکٹر سوہیلی مہتا کو پرنسپل بنایا گیا، باوجود اس کے کہ اس کالج میں ان کا مضمون پڑھایا ہی نہیں جاتا۔ مزید برآں، خواتین کی اعلیٰ تعلیم کے لیے مشہور مگدھ مہیلا کالج کو پروفیسر این پی ورما کی شکل میں اس کی تاریخ میں دوسری بار ایک مرد پرنسپل ملا ہے۔ جبکہ پروفیسر یوگیندر کمار ورما نے لاٹری کے ذریعے پٹنہ لاء کالج کے پرنسپل کی حیثیت حاصل کر لی ہے۔ بی ایس پی صدر نے سوال اٹھایا کہ آخر ایسا عجیب و غریب تجربہ کیوں کیا گیا، جبکہ پرنسپل جیسے کلیدی عہدوں پر تقرری کے لیے شفاف، منصفانہ اور اہلیت پر مبنی عمل موجود ہے؟ ان کے مطابق، اس طرح کی لاٹری سسٹم کی بنیاد پر تقرری دراصل انتظامیہ کی ناکامی کو چھپانے کی کوشش ہے اور اس سے تعلیمی معیار مزید گر سکتا ہے۔ مایاوتی نے متنبہ کیا کہ اگر اسی طرز پر میڈیکل، انجینئرنگ یا سائنس کے اداروں میں بھی تقرری کی گئی تو یہ قدم تعلیمی نظام کے مستقبل کو خطرے میں ڈال دے گا۔ انہوں نے حکومت ہند سے اپیل کی کہ وہ فوری مداخلت کرے اور اس مہلک روایت کو روکنے کے لیے عملی قدم اٹھائے، تاکہ ملک میں اعلیٰ تعلیم کا وقار برقرار رہے۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم جیسے حساس شعبے میں اس طرح کے غیر سنجیدہ تجربات سے گریز کیا جانا چاہیے، کیونکہ اس کا اثر براہ راست لاکھوں طلبہ کے مستقبل پر پڑتا ہے۔

گاندھی نگر جموں سب ڈویژن میں متعدد چوری کے معاملات پولیس نے کئے حل

نقب زنی میں ملوث 13 افراد گرفتار تقریباً 27 لاکھ روپے کی مسروقہ املاک برآمد/ ایس پی جموں

سرینگر/ 04 جولائی/ سی این آئی/ جموں کے گاندھی نگر سب ڈویژن میں متعدد نقب زنی کے معاملات کو حل کرتے ہوئے پولیس نے 13 افراد کی گرفتاری عمل میں لائی اور 27 لاکھ روپے چوری شدہ مال مسروقہ واپس برآمد کر لیا۔ سی این آئی کے مطابق جموں وکشمیر پولیس نے دعوی کیا ہے کہ جموں کے گاندھی نگر سب ڈویژن میں گزشتہ دو ماہ کے دوران 13 افراد کو گرفتار کر کے اور ان کے قبضے سے تقریباً 27 لاکھ روپے کی مسروقہ املاک برآمد کر کے متعدد چوری کے مقدمات درج کئے گئے ہیں۔ گاندھی نگر پولیس اسٹیشن میں میڈیا کے نمائندوں سے خطاب کرتے ہوئے ایس پی جموں جنوبی اجے شرما نے کہا کہ شاستری نگر اور گاندھی نگر علاقوں میں چین چھیننے کے واقعات، والمیکی کالونی میں موٹر سائیکل چوری کے واقعات، مین اسٹاپ گاندھی نگر میں تعمیراتی سامان کی چوری، پریت نگر میں سونے کی چوری کی وارداتوں اور بی ایس این ایل کے پرزہ جات سے متعلق الگ الگ شکایتیں درج کی گئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تحریری شکایات کی بنیاد پر گاندھی نگر پولیس اسٹیشن میں قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت الگ الگ ایف آئی آر درج کی گئیں اور اسی کے مطابق ایس ایچ او گاندھی نگر کی قیادت میں اور ایس ڈی پی او سٹی ساؤتھ کی نگرانی میں ایک ٹیم نے مقامی سی سی ٹی وی فوٹیج اور اسمارٹ سٹی سرویلنس سسٹم کا تجزیہ کیا تاکہ ملزمین کی شناخت اور انہیں گرفتار کیا جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ ایک پولیس اہلکار سمیت دو افراد جن کی شناخت ریشم کالونی کے پردیپ سنگھ اور گاندھی نگر جموں کے ورندر سنگھ کے نام سے ہوئی ہے، کو شاستری نگر اور گاندھی نگر علاقوں میں چوری کی دو وارداتوں کے سلسلے میں گرفتار کیا گیا اور ان کے قبضے سے 5 تولے سونے کی دو چینیں برآمد کی گئیں۔ اسی طرح پولیس افسر نے بتایا کہ میران صاحب کے علاقے سے ایک محمد صادق کو والمیکی کالونی کے علاقے میں موٹر سائیکل چوری کے الزام میں گرفتار کیا گیا اور اس کے قبضے سے مسروقہ موٹر سائیکل برآمد کر لی گئی۔ ایس پی جموں ساؤتھ نے بتایا کہ دو مزید افراد جن کی شناخت نزد اسپتال جموں کے فضل حسین اور بہار کے چندن کمار کے طور پر کی گئی ہے، جو موجودہ گریٹر کیلاش جموں میں ہیں، کو مین اسٹاپ علاقے سے تعمیراتی سامان کی چوری کے سلسلے میں گرفتار کیا گیا تھا، اور ان کے قبضے سے مسروقہ تعمیراتی سامان کے ساتھ ساتھ ایک مسروقہ اسکوٹی بھی برآمد کی گئی تھی۔ بی ایس این ایل جنکشن باکسز کی چوری کے معاملے کی تحقیقات کرتے ہوئے، انہوں نے کہا، پانچ خواتین، جن کی شناخت بنٹی پینی، بملی، رجانی اور سلوچنا کے طور پر کی گئی ہے، بھی برنالہ، پنجاب کے رہنے والے ہیں کو گرفتار کیا گیا اور ان کے قبضے سے ڈبوں سے 8-10 کلوگرام چوری شدہ تانبے کی تار برآمد کی گئی۔ پولیس افسر کے مطابق، پریت نگر سونے کی چوری کیس کے سلسلے میں، ایک نابالغ سمیت تین افراد کو پہلے ہی گرفتار کیا گیا تھا، جس میں پولیس نے تقریباً 21 لاکھ روپے کی مالیت کا چوری شدہ سونا برآمد کیا

شہادت حضرت امام حسینؓ: اور آج کا مسلمان

ہر لمحہ، ہر ساعت، ہر دن، ہر مہینہ، ہر سال اللہ کے پیدا کئے ہوئے ہیں لیکن اللہ تعالیٰ نے اپنے پورے سال کے بعض ایام کو خصوصی فضیلت عطا فرمائی ہے اور ان ایام کیلئے کچھ مخصوص احکام مقرر فرمائے ہیں۔ یہ محرم کا مہینہ بھی ایک ایسا ہی مہینہ ہے جس کو قرآن کریم نے حرمت والا مہینہ قرار دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں فرمایا کہ چار مہینے حرمت والے ہیں ان میں سے ایک مہینہ محرم کا ہے۔

لغات قرآن کے مطابق محرم کا مصدر تحریمؔ ہے جس کا مطلب ہوتا ہے حرام کیا ہوا، منع کیا ہوا، عزت کیا گیا، حرمت کیا گیا ہے۔ محرم الحرام کا مہینہ انہی دو معنوں میں استعمال کیا جاتا ہے۔

ہم اور آپ جانتے ہیں کہ شمسی سال کا پہلا مہینہ جنوری ہے جبکہ قمری سال کا پہلا مہینہ محرم کا ہے۔ یہ مہینہ اسلام سے پہلے بھی اور اسلام کے بعد بھی حرمت و عظمت کا مہینہ سمجھا جاتا تھا اور بہت سے مبارک واقعات 10 محرم کو پیش آئے، جن میں سے ایک اہم واقعہ حضرت موسیٰ علیہ السلام اور بنی اسرائیل کا فرعون کے ظلم وستم سے نجات پانا، مصر سے نکل کر جزیرہ نمائے سینا میں بخیریت پہنچ جانا اور فرعون کا غرق ہونا اسی کی یاد میں مدینہ کے یہودی عاشورہ 10 محرم کو روزہ رکھتے تھے اور جب رسول اللہ ﷺ مدینہ تشریف لائے تو آپ نے فرمایا کہ ہمارا تعلق حضرت موسیٰ علیہ السلام سے ان یہودیوں سے بھی زیادہ ہے اس لئے ہم کو ان سے زیادہ خوشیاں منانے اور شکر ادا کرنے کا حق ہے۔ آپؐ نے خود بھی روزہ رکھا اور مسلمانوں کو بھی روزہ رکھنے کا حکم دیا۔ رمضان کے روزوں کی فرضیت سے پہلے ہی عاشورہ کا روزہ فرض تھا، جب رمضان کے روزے فرض ہوئے تو عاشورہ کا روزہ اختیاری اور نفل رہ گیا، اب بھی دنیا کے مختلف حصوں کے دیندار مسلمان اس روز روزہ رکھتے ہیں اور ہندستان میں سنی مسلمانوں میں اس کا رواج ہے۔

لیکن اس مبارک اور مسرت انگیز مہینہ کیساتھ جس سے اسلامی سال کی ابتدا ہوتی ہے۔ ایک نہایت نامبارک، منحوس اور غم انگیز واقعہ ہے جس کو یاد کرکے ہر مسلمان کا

تحریر: عبدالعزیز

دل مغموم اور اس کی گردن شرم سے جھک جاتی ہے یہ نواسۂ رسول، جگر گوشہ بتول حسین ابن علیؓ کی شہادت ہے جو خاص عاشورہ کے دن پیش آئی وہ اسی دن یزید کے مقابلہ میں لڑتے ہوئے (جو تخت خلافت پر متمکن ہوگیا تھا اور شام میں بیٹھ کر اس وقت کی دنیائے اسلام پر حکومت کرتا تھا) کربلا کے میدان میں 10 محرم 60 ہجری کو شہید ہوئے اور ان کے خاندان کے متعدد جوان مردوں نے جام شہادت نوش فرمایا یہی واقعہ ہے جس کی یاد میں شیعہ حضرات محرم میں تعزیے اور علم نکالتے ہیں، ماتم اور سینہ کوبی کرتے ہیں، مجالس عزا منعقد ہوتی ہیں محرم کے دس دن اور پھر صفر کی 20 تاریخ کو جو چہلم کہلاتی ہے اسی سوگواری، عزاداری اور ماتم وشیون میں گذرتی ہے۔

حضرت حسینؓ کے شہادت کے کئی بڑے مقاصد ہیں۔ سارے مقاصد بیان کرنے کی اس مختصر مضمون میں گنجائش نہیں ہے لیکن چند مقاصد بیان کرنے کی اہم ضرورت ہے۔

1: سب سے پہلا مقصد جو یہ حادثہ عظیمہ ہمارے سامنے پیش کرتا ہے دعوت الی الحق اور حق وحریت کی راہ میں اپنے تئیں قربان کرنا ہے۔ بنی امیہ کی حکومت ایک شرعی اور ایک غیر اسلامی حکومت تھی۔ کوئی حکومت جس کی بنیاد جبر و شخصیت ہو کبھی بھی اسلامی حکومت نہیں ہوسکتی۔ ایسی حالت میں ضروری تھا کہ ظلم و جبر کے مقابلہ کی ایک مثال قائم کی جاتی اور حق وحریت کی راہ میں جہاد کیا جاتا۔ حضرت امام حسینؓ نے اپنی قربانی کی مثال قائم کرکے مظالم بنی امیہ کے خلاف جہاد حق کی بنیاد رکھی اور جس حکومت کی بنیاد ظلم و جبر تھی اس کی اطاعت و وفاداری سے انکار کردیا۔ پس یہ نمونہ تعلیم کرتا ہے کہ ہر ظالمانہ وجابرانہ حکومت کا اعلانیہ مقابلہ کرو اور کسی ایسی حکومت سے اطاعت وفرمانبرداری کی بیعت نہ کرو جو خدا کی بخشی ہوئی انسانی حریت وحقوق کی غارت گر ہو اور جس کے احکام مستبدہ وجابرہ کی بنیاد صداقت وعدالت کی جگہ جبر وظلم پر ہو۔

2: اس شہادت کی دوسری تعلیم یہ ہے کہ مقابلہ کیلئے یہ ضروری نہیں کہ قوت وشوکت مادی کا وہ پورا ساز وسامان بھی موجود ہو جو ظالموں کے پاس ہوتا ہے کیونکہ حسین ابن علیؓ کیساتھ چند ضعفا ومساکین کی جمعیۃ قلیلہ کے سوا اور کچھ نہ تھا، حق وصداقت کی راہ نتائج فکر سے بے پرواہ ہے۔ نتائج کا مرتب کرنا حق پسندوں کا کام نہیں بلکہ اللہ کا کام ہے۔ حضرت امام حسینؓ نے حقیقت میں دنیا کو بتایا

برتر از اندیشۂ سود وزیاں ہے زندگی
ہے کبھی جاں اور کبھی تسلیم جاں ہے زندگی
بندگی میں گھٹ کے رہ جاتی ہے اک جوئے کم آب
اور آزادی میں بحر بے کراں ہے زندگی
ہو صداقت کیلئے جس دل میں مرنے کی تڑپ
پہلے اپنے پیکرِ خاکی میں جاں پیدا کرے

3: حق وصداقت کی رفاقت کی آزمائش زہرہ گداز اور شکیب ربا ہیں۔ قدم قدم پر حفظ جان و ناموس اور محبت فرزند وعیال کے دامن کھینچتے ہیں لیکن یہ اسوۂ حسنہ مومنین ومخلصین کو درس دیتا ہے کہ اس راہ میں قدم رکھنے سے پہلے اپنی طلب وہمت کو اچھی طرح آزمالیں۔ ایسا نہ ہو کہ چند قدموں کے بعد ہی ٹھوکر لگے۔ خوف وہراس، بھوک اور پیاس، نقصان اموال ومتاع، قتل نفس و اولاد یہی چیزیں انسان کیلئے اس دنیا میں انتہائی مصیبتیں ہوسکتی ہیں اس لئے ان ہی چیزوں کو راہ الٰہی کیلئے آزمائش قرار دیا گیا ہے۔ مختصراً جوبات کہی جاسکتی ہے کہ حضرت حسینؓ کا اعلیٰ درجہ کا مومنانہ کردار ابھر کر سامنے آتا ہے اور اس طرح کے مومنانہ کردار کی ترجمانی علامہ اقبال نے اپنے اشعار میں کچھ اس طرح کی ہے

غلامی میں نہ کام آتی ہیں شمشیریں، نہ تدبیریں
جو ہو ذوق یقیں پیدا تو کٹ جاتی ہیں زنجیریں
صف جنگاہ میں مردان خدا کی تکبیر
جوش کردار سے بنتی ہے خدا کی آواز

یزید کی حکومت غیر اسلامی اور خاندانی حکومت تھی جو بادشاہت میں تبدیل ہوچکی تھی۔ کوئی شخص اس حقیقت سے انکار نہیں کرسکتا کہ یزید کی ولی عہدی بادشاہت کا نقطہ آغاز تھی جو آگے چل کر تھوڑی مدت کے اندر ہی بادشاہی نظام میں جو خرابیاں ہوسکتی ہیں وہ سب کی سب نمایاں ہوگئیں جو تاریخ صفحات میں درج ہیں۔ جس وقت حضرت امام حسینؓ نے انقلابی قدم اٹھایا اسوقت یہ خرابیاں اگرچہ بہ تمام وکمال سامنے نہ آئیں تھیں مگر ہر صاحب بصیرت آدمی جان سکتا تھا کہ اس اقدام کے لازمی نتائج یہی کچھ ہیں۔ اور اس سے ان اصلاحات پر پانی پھر جانے والا تھا جو اسلام میں سیاست اور ریاست کے نظام میں کی ہیں۔ اسی لئے امام حسینؓ نے یزید سے بیعت نہ کرسکے اور انہوں نے فیصلہ کیا جو بدتر سے بدتر نتائج بھی انہیں ایک مضبوط جمی ہوئی حکومت کے خلاف اٹھنے میں بھگتنے پڑیں، ان کا خطرہ مول لے کر بھی انہیں اس انقلاب کو روکنے میں کوشش کرنی چاہئے۔

اس کوشش کا جو انجام ہوا وہ سب کے سامنے ہے مگر امام حسینؓ نے اس عظیم خطرے میں کود کر جو بات ثابت کی ہے وہ یہ تھی کہ اسلامی ریاست کی بنیادی خصوصیات امت مسلمہ کا وہ بیش قیمت سرمایہ ہے جسے بچانے کیلئے ایک مومن اپنا سر بھی دے دے اور اپنے بال بچوں کو جام شہادت نوش کروادے جب ہی اس مقصد کے مقابلے میں کوئی مہنگا سودا نہیں ہے۔ دین اور ملت کیلئے یہ وہ آفت عظمٰی ہے یا انقلاب ہے جسے روکنے کیلئے ایک مومن کو اگر پنا سب کچھ قربان کردینا پڑے تو اس میں دریغ نہیں کرنا چاہئے۔ جس کا جی چاہے حقارت کے ساتھ اسے ایک Political (سیاسی) کام سمجھ کر کم کردے مگر حسین ابن علیؓ کی نگاہ میں اور دنیا کے حق پسندوں کی نگاہ میں یہ سراسر ایک دینی اور شرعی کام تھا۔ اسی لئے انہوں نے اس کام میں جان دینے کو شہادت سمجھ کر جان دی جو رہتی دنیا تک ایک مثالی کام یا نمونہ زندگی کے نام سے موسوم کیا جاتا رہے گا۔ مولانا محمد علی جوہرؔ نے سچ کہا ہے

قتل حسین اصل میں مرگ یزید ہے
اسلام زندہ ہوتا ہے ہر کربلا کے بعد

یوم عاشورہ: اہمیت وعظمت

تحریر: مفتی حافظ سید صادق محی الدین فہیمؔ

نظامِ کائنات میں گردش لیل ونہار کا ایک تسلسل ہے، یہ قدرت خداوندی کا عظیم کرشمہ ہے، اس نظام میں سال کے بارہ مہینے ہیں، ارشاد باری ہے "آسمانوں اور زمین کی تخلیق کے وقت ہی سے کتاب الٰہی یعنی لوحِ محفوظ میں مہینوں کی تعداد بارہ ہے ان میں چار مہینے حرمت والے ہیں" اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوْرِ عِنْدَ اللّٰهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ مِنْهَآ اَرْبَعَةٌ حُرُمٌ (توبہ ۳۶) اور وہ ذوالقعدۃ الحرام، ذوالحجۃ الحرام، محرم الحرام، اور رجب المرجب ہیں، زمانۂ قدیم سے ان مہینوں کے محترم (حرمت والے) ہونے پر سب کا اتفاق ہے، دورِ جاہلیت گرچہ صدہا خرافات، بیجا رسوم و رواجات کا زمانہ رہا ہے لیکن ان مہینوں کی حرمت ان کے دلوں میں رچی بسی تھی اس لئے جنگ وجدال کے عادی، اخلاق و کردار، انسانی عالی اقدار سے عاری جاہلی دور کے انسان بھی ان مہینوں کی حرمت کا بڑا پاس ولحاظ رکھتے، قتل وغارت گری جن کا مشغلہ تھا، دشمن کے خون کے جو ہر وقت پیاسے رہا کرتے تھے، انتقام کی آگ میں جھلستے اور اس قدر بھڑکتے کہ دشمن سے بدلہ لئے بغیر نہ ان کو سکون ملتا نہ چین و قرار آتا، وہ بھی ان حرمت والے مہینوں میں قتل وقتال اور خوں ریزی سے باز آجاتے، ہر طرح کی ظلم وزیادتی اور ایذاء رسانی، عداوت و انتقام کو اپنے اوپر حرام کرلیتے، یہاں تک کہ اپنے باپ کے قاتل سے آمنا سامنا ہوتا تب بھی وہ انتقام سے گریز کرتے اور چشم پوشی سے کام لیتے، الغرض ہر دور میں ان مہینوں کی عظمت اور ان کے احترام کی بڑی اہمیت رہی ہے۔

حرمت والے اور مہینوں میں محرم الحرام کو یہ فضیلت حاصل ہے کہ اسلامی تاریخ کے اعتبار سے نئے سال کا آغاز اسی سے ہوتا ہے، اس مبارک مہینہ کی دسویں تاریخ کا دن "یوم عاشورہ" ہے، اس کی اہمیت روز اول ہی سے مسلّم ہے۔ کئی ایک یادگار تاریخی اہم واقعات اس دن کے صدفِ گرانمایہ میں لاقیمت موتیوں کی طرح محفوظ ہیں۔ یہی وہ مبارک دن ہے، جس میں ہم سب کے جد امجد حضرت سیدنا آدم علیہ السلام کی پیدائش ہوئی، اسی دن وہ جنت میں داخل کئے گئے اور اسی دن حق سبحانہ وتعالیٰ نے آپ علیہ السلام کی توبہ قبول فرمائی، یہی وہ دن ہے جس میں آسمان و زمین کو خلعت وجود بخشا گیا، اور قلم کی تخلیق ہوئی، یہی وہ تاریخ ساز دن ہے جس دن اللہ سبحانہ نے سفینہ حضرت نوح علیہ السلام کو کوہ جودی کی آغوش میں، بحفاظت تمام پناہ دی، حضرت سیدنا ابراہیم علیہ السلام کی ولادت مبارکہ بھی اسی مبارک دن میں ہوئی، آپ علیہ السلام سے نمرود کی عداوت ودشمنی حسد وجلن، انتقام کی جو آگ اس کے سینہ میں شعلہ زن تھی اس کو بجھانے کی غرض سے ایسی آگ دہکائی کہ جس سے ایک محدود علاقہ تک ہی نہیں بلکہ میلوں مسافت تک تباہی و بربادی رونما ہوسکتی تھی، لیکن کرشمہ قدرت کہ اللہ سبحانہ نے آپ علیہ السلام کے حق میں آج ہی کے دن اس کو گل وگلزار بنادیا اور آپ علیہ السلام کی حفاظت کا ایسا معجزانہ انتظام فرمایا کہ دشمن انگشت بدنداں رہ گئے، اسی دن اللہ سبحانہ نے آپ علیہ السلام کو نعمت خلت سے سرفراز فرمایا، حضرت سیدنا موسیٰ علیہ السلام اور آپ علیہ السلام کی قوم بنی اسرائیل کو اللہ سبحانہ نے فرعون کے مظالم سے آج ہی کے دن نجات عطا فرمائی، فرعون اور اس کے لشکر کو حق سبحانہ نے اسی دن دریائے نیل میں غرقاب کرکے قیامت تک آنے والی انسانیت کو ظلم کے انجام بد سے آگہی بخشی، یہی وہ مبارک دن ہے جس میں حضرت ادریس علیہ السلام کو آسمانوں پر اٹھالیا گیا جس سے آپ علیہ السلام کو اللہ سبحانہ نے مزید رفعت و عظمت عطا فرمائی یہی وہ دن ہے، جس میں حضرت ایوب علیہ السلام کو آزمائش وابتلاء سے نجات عطا فرما کر شفاء کلی بخشی گئی۔ حضرت داؤد علیہ السلام کی توبہ بھی اللہ سبحانہ نے اسی دن قبول فرمائی۔ حضرت سلیمان علیہ السلام کو اسی دن حکومت و سلطنت سے نوازا گیا۔ حضرت یعقوب علیہ السلام کی بینائی بھی اسی مبارک دن واپس لوٹائی گئی، آپ علیہ السلام کے فرزند جلیل حضرت یوسف علیہ السلام کو کنعان کے کنویں سے اسی دن زندہ وسلامت نکالا گیا۔ حضرت یونس علیہ السلام بھی مچھلی کے پیٹ سے بحفاظت تمام اسی دن باہر نکالے گئے۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی ولادت مبارکہ بھی اسی مبارک دن ہوئی اور اسی مبارک دن آسمانوں کی طرف اٹھالئے گئے۔ روایات کی رو سے قیامت کا وقوع بھی اسی دن ہوگا۔ سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا مبارک نکاح ام المومنین حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا سے اسی دن ہوا (ملخص از: مسند احمد ۳/۱۸۷،۱۴/۳۳۵)۔

آج سے چودہ سو سال قبل اسی دن ایک عظیم سانحہ رونما ہوا، کچھ بدبختوں نے نواسۂ رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) جگر گوشۂ بتول حضرت بی بی فاطمہ رضی اللہ عنہا و نور نظر لخت جگر خلیفہ راشد حضرت سیدنا علی کرم اللہ وجہہ ورضی اللہ عنہ (حضرت سیدنا حسین رضی اللہ عنہ اور ان کے اہل خانہ) کو بڑی بیدردی سے شہید کردیا گیا۔ یوم عاشورہ کو عام طور پر اس عظیم واقعہ کی وجہ اہم مانا جاتا ہے، یقیناً اس اندوہناک سانحہ نے اس دن کی تاریخ کے کئی ایک زرین واقعات میں ایک اور عظیم واقعہ شہادت کا اضافہ کردیا ہے، جو مغموم دلوں اور اشکبار آنکھوں سے سنا اور پڑھا جاسکتا ہے، جس کو تاقیام قیامت بھلایا نہیں جاسکتا لیکن اس شہادت عظمٰی کے عظیم سانحہ نے حق وباطل کے درمیان ایک لکیر کھینچ دی ہے اور یہیں سے ان دونوں کی راہیں متعین ہوگئی ہیں، ایک حسینیت اور دوسرے یزیدیت، اسی دن سے حق کے راہی حسینیت کے علمبردار اور باطل کے پرستار یزیدیت کے طرفدار قرار پاگئے۔ اہل بیت اطہار عالم روحانیت کا خورشید خاور ہیں اس مبارک خانوادہ کو حضرت سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عظیم نسبی نسبت کے ساتھ سببی نسبت (شرف صحابیت) حاصل ہے جن کے احسانات امت مسلمہ ہی پر نہیں بلکہ ساری انسانیت پر ہیں تاقیام قیامت سارے انسان ملکر بھی ان کا بدلہ نہیں چکا سکتے، اہل بیت اطہار کی شہادت نے اس مبارک دن کو تاریخ ساز بنادیا ہے۔ حقیقی معنی میں حسینی کردار سے محبت رکھنے والوں کے لئے اس میں ایک عظیم پیغام ہے جب جب ظلم کی آگ شعلہ بداماں ہو باطل طاقتیں حق کے خلاف سازشیں رچ رہی ہوں تو پھر وہ ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھے نہ رہیں بلکہ حق سبحانہ کی خوشنودی کیلئے سر بکف باطل کے خلاف نبرد آزما ہوں اور ضرورت داعی ہو تو بلا تردد اپنی جان کا نذرانہ پیش کرنے سے بھی دریغ نہ کریں۔

جان دی دی ہوئی اسی کی تھی
حق تو یہ ہے کہ حق ادا نہ ہوا (مرزا غالبؔ)

یہی پیغام حسینیت ہے، یزیدی طاقتیں کسی وقت بھی سر ابھار سکتی ہیں، حسینی کردار ہی ان کو پسپا کرسکتا ہے، اس لئے اسی (حسینی کردار) کو نقوش راہ بنانے کی ضرورت ہے۔ اہل بیت اطہار کی محبت جزء ایمان ہے، اس لئے مسلمانوں کے قلوب ان کی محبت سے سرشار ہیں، اس پاکیزہ مبارک ومقدس خاندان سے امت مسلمہ کی نسبت، تعلق ومحبت کوئی وقتی اور جذباتی نہیں ہے، بلکہ وہ ایمانیات واعتقادات سے جڑی ہوئی ہے۔

افسوس صد افسوس ظالموں نے حضرت سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل بیت کو جو ایذاء پہونچائی ہے وہ ناقابل بیان ہے۔ لفظوں میں طاقت کہاں کہ اس داستان غم کو کماحقہ بیان کرسکیں، قلم کو یارا نہیں کہ صفحۂ قرطاس پر کوئی اس کو رقم کرسکے اور اس عظیم واقعہ کی سنگینی کا احاطہ کرسکے، یہاں الفاظ بھی ساتھ چھوڑ دیتے ہیں، قلم کی سیاہی خشک ہوجاتی ہے، لفظوں کے رنگ ونقوش قرطاس پر جمنے نہیں پاتے، غم واندوہ سے زبان گنگ ہوجاتی ہے، سراپا سوز وغم سے افسردہ کوئی اس واقعہ کو تحریر کا جامہ پہنانا چاہے تو اشکوں سے آنکھیں دھندلا جاتی ہیں، بیان کرنا چاہے تو زبان لیکپانے لگتی ہے، قلب وذہن ماؤوف ہوجاتے ہیں یہ وہ شہادت عظمٰی ہے جس نے اسلام کو حیات تازہ بخشی گو کہ ارض کربلا اہل بیت اطہار رضی اللہ عنہم کے پاکیزہ خون سے لالہ زار ہوگئی لیکن اس سے چمنستان اسلام سرسبز وشاداب ہوگیا، رنج وغم میں انسان تو انسان کائنات کا ذرہ ذرہ خون کے آنسو رو تا رہا یہ واقعہ جب بھی پڑھا جائے گا سنا جائے گا، پھر سے غم تازہ ہوجائے گا، پلکیں بھیگے بغیر نہیں رہ سکیں گی، الغرض داستان کرب وبلا مصائب وآلام کی ایک ایسی غمناک روداد ہے کہ جس کی نظیر تاریخ کے اوراق کبھی پیش کرسکیں، حق وباطل کی جنگ اور خیر وشر کی اس معرکہ آرائی نے استقامت حق کی ایسی شمع روشن کی کہ اس کی روشنی سے نیکی وبدی کی راہیں متعین ہوگئیں، شہادت حضرت سیدنا حسین وشہادت اہل بیت اطہار رضی اللہ عنہم سے حسینی کردار حق کی علامت بن گیا، صبر واستقامت کے وہ زریں نقوش چھوڑے جس کو انسانیت کبھی فراموش نہیں کرسکتی جس سے اسلام کو تابندگی وحیات جاوداں ملی

قتل حسین اصل میں مرگ یزید ہے
اسلام زندہ ہوتا ہے ہر کربلا کے بعد

اسی شہادت عظمٰی سے یزیدیت کی بیخ کنی وباطل کی سرکوبی ہوئی، ناکامی ونامرادی، ذلت ورسوائی ہمیشہ ہمیشہ کیلئے یزیدی طاقتوں کا مقدر بن گئی۔ اس واقعہ نے دنیائے انسانیت کو ایک عظیم درس دیا کہ حق پر قائم رہتے ہوئے پرچم حق بلند رکھنے اور باطل سے نبرد آزما ہونے کا نام ہی دراصل اسلام ہے اس کے لئے جان ومال اور گھر بار کی قربانی کیوں نہ دینی پڑے۔

یہ شہادت گہہ الفت میں قدم رکھنا ہے
لوگ آسان سمجھتے ہیں مسلماں ہونا

خاندان نبوت وہ مقدس وپاکیزہ خاندان ہے کوئی اس کا ہم پلہ نہیں ہوسکتا، اس عظیم خانوادہ کے بے مثل وبے مثال پاکیزہ نفوس نے جام شہادت نوش فرما کر حق کا چراغ روشن کردیا ہے، جس سے باطل کو ایسے منہ کی کھانی پڑی ہے کہ وہ اب قیامت تک صورت دکھانے لائق نہیں رہا ہے، جب جب اسلام دشمن باطل طاقتیں سر اٹھائیں گی حق کے جیالے اس پاکیزہ شہادت سے روشنی حاصل کرکے باطل کی سرکوبی کرتے رہیں گے۔ واقعہ شہادت عظمٰی اسلامی تاریخ کا روشن باب ہے، اس کے اسرار ورموز اس شعر میں موزوں کردیئے گئے ہیں

غریب وسادہ ورنگیں ہے داستان حرم
نہایت اس کی حسین ابتدا ہیں اسماعیل

حضرت سیدنا حسین رضی اللہ عنہ کے نانا جان ہم سب کے آقا ومولیٰ سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو باطل نے کبھی ٹھنڈے پیٹ قبول نہیں کیا، یہی وجہ ہے کہ مکہ مکرمہ کی سرزمین آپ صلی اللہ علیہ وسلم اور اصحاب کرام رضی اللہ عنہم کے لئے سازگار نہیں رہی یہاں تک کہ مکہ مکرمہ سے ہجرت کرکے مدینہ منورہ کو مسکن بنالینے کا حکم نازل ہوا لیکن کفار ومشرکین نے یہاں بھی عرصہ حیات تنگ کرنے کی ناپاک سازشیں جاری رکھیں، ان کے دفاع کے لئے بذریعہ وحی اللہ سبحانہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ان سے جنگ کرنے کا حکم فرمایا۔ چنانچہ پہلی جنگ سن ۲ ہجری مقام بدر میں ہوئی، اس میں مشرکین کو ہزیمت اٹھانی پڑی، سن ۳ ہجری میں جنگ احد کا واقعہ پیش آیا، سن ۵ ہجری میں خندق کے مقام پر دشمنان اسلام سے مقابلہ آرائی ہوئی، سن ۷ ہجری میں یہودیوں سے غزوہ خیبر کی نوبت آئی اور اس میں یہودیوں کو شکست فاش ہوئی، سن ۶ ہجری میں مسلمانوں اور مشرکین مکہ کے درمیان صلح حدیبیہ کا عظیم واقعہ پیش آیا، اللہ سبحانہ نے اس صلح کے عظیم نتائج مسلمانوں کو عطا فرمائے اور فتح مکہ کی صورت میں مسلمانوں کو کامیابی کا ایک عظیم تحفہ ملا، سن ۸ ہجری میں سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب کرام رضی اللہ عنہم کو دشمنوں سے کسی مقابلہ آرائی کے بغیر فتح مکہ کی سوغات ملی جس کی وجہ پھر سے مسلمان مکہ مکرمہ میں فاتح بن کر داخل ہوئے، سن ۹ ہجری میں غزوہ تبوک کا واقعہ پیش آیا۔ الغرض حق وباطل کے درمیان ٹکراؤ کے کئی واقعات دنیا کی تاریخ میں رقم ہیں چونکہ اللہ سبحانہ کا وعدہ ہے "تم نہ سستی کرو نہ رنجیدہ وغمگین ہو تم ہی غالب رہو گے اگر تم ایمان پر قائم رہو" (آل عمران ۱۳۹)۔ باطل ہمیشہ حق کو شکست دینے کے حربے استعمال کرتا رہا ہے لیکن حقیقی معنی میں جو سچے مومن ہیں ان کے لئے رنج وغم کا کوئی موقع نہیں ہے کیونکہ اللہ سبحانہ نے ان کو ہمیشہ سربلند رکھنا طئے فرمالیا ہے، یہی وجہ ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد میمون اور خلفاء راشدین کے مبارک ادوار میں جب بھی باطل نے حق سے ٹکرانے کی کوشش کی اس کو ناکامی کا منہ دیکھنا پڑا ہے اور وہ ذلیل ورسوا ہوا ہے۔ صبح قیامت تک حق پر چلنے والوں کے لئے خلاق عالم کا یہ وعدہ ہے جو ضرور پورا ہو گا اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ (آل عمران ۹) لیکن شرط یہ ہے کہ ایمان عزیز از جان ہو حق کے لئے سب کچھ لٹانے کا جذبہ دلوں میں موجزن ہو، یقیناً ایمانی قوت ایسی ابدی وسرمدی قوت ہے جس کے آگے کبھی باطل قدم جمانے کی جرأت نہیں کرسکتا، ایمان وایقان کی شمع جب تک اہل حق کے قلوب میں روشن رہے گی دنیا کی کوئی طاقت ان کو ہزیمت سے دو چار نہیں کرسکے گی، اگرچہ کہ مادی وسائل کی اہمیت ضرور ہے لیکن آلات حرب کی کمی، تعداد کی قلت، بے سروسامانی کے باوجود اللہ سبحانہ نے اہل حق کو فتح ونصرت بخشی ہے اور قیامت تک اہل حق کے لئے یہ مژدۂ جانفزا ہے کہ وہ بھی احقاق حق کے لئے سر کٹانے کا جذبہ اپنے سینوں میں بیدار رکھیں تو قلت وکثرت، اسباب کی فراوانی کوئی معنی نہیں رکھتی بشرطیکہ اہل حق ایمانی کیفیات سے سرشار دشمن کے آگے سینہ سپر، صبر وثبات کے کوہ استقامت بنیں، بارگاہ ایزدی میں دعاؤں کے اہتمام کے ساتھ مقابلہ کریں یہی راہ حسینیت ہے۔

الختصر یوم عاشورہ کی فضیلت وعظمت مسلّم ہے، اسی لئے اس دن کا روزہ رکھنا افضل ومسنون ہے، حضرت سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت مبارکہ سے قبل دور جاہلیت میں قریش اس دن روزہ رکھا کرتے تھے خود حضرت سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھی ہجرت سے قبل مکہ مکرمہ میں اس دن روزہ کا اہتمام فرماتے۔ ہجرت کے بعد مدینہ منورہ رونق افروز ہوئے تب بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یوم عاشورہ کے روزہ پر مداومت فرمائی اور اہل مدینہ کو بھی روزہ رکھنے کی تلقین فرماتے رہے (سنن ابی داؤد ۲/۳۲۶) سابقہ اقوام کے ہاں یہ روزہ فرض کے درجہ میں تھا، رمضان المبارک کے روزوں کی فرضیت سے قبل تک اس امت پر بھی یہ روزہ فرض رہا ہے لیکن فرضیت ماہ صیام کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس دن امت کو یہ اختیار دے دیا کہ جو چاہے روزہ رکھے اور جو چاہے نہ رکھے (بخاری شریف ۲/۱۴۸) چنانچہ شارحین نے لکھا ہے کہ عاشورہ کا روزہ پہلے فرض تھا لیکن جب رمضان المبارک کے روزوں کی فرضیت کا حکم نازل ہوگیا تو عاشورہ کے روزہ کی فرضیت باقی نہیں رہی البتہ اس کی افضلیت اب بھی باقی ہے (بذل المجہود فی حل سنن ابی داؤد ۸/۶۶۱)

مدینہ منورہ میں آباد یہود اس دن روزہ رکھا کرتے اور اس کو عید کا دن خیال کرتے تھے (صحیح مسلم ۲/۷۹۶)۔ اس دن کے روزہ سے متعلق جب ان سے دریافت کیا گیا تو انہوں نے کہا یہ وہ عظیم اور بابرکت دن ہے، جس میں اللہ سبحانہ نے بنی اسرائیل کو ان کے دشمن فرعون سے نجات بخشی، اس کے شکرانہ میں حضرت سیدنا موسیٰ علیہ السلام نے اس دن روزہ رکھا اس لئے ہم بھی روزہ رکھتے ہیں، اس پر حضرت سیدنا محمد رسول اللہ ﷺ نے فرمایا حضرت موسیٰ علیہ السلام کی نسبت تم سے زیادہ ہم اس کا حق رکھتے ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی روزہ رکھا اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو بھی روزہ رکھنے کی ہدایت فرمائی "فانا احق بموسیٰ منکم فصامہ وامر بصیامہ" (بخاری شریف ۱۸۸۰) صحیح بخاری (۵/۷۰) ومسلم (۲/۷۹۵) کی روایتوں میں "ونحن نصومہ تعظیما لہ" کے الفاظ مروی ہیں، مسند احمد (۱۴/۳۳۵) میں یہ الفاظ بھی ملتے ہیں "وھو الیوم الذی استوت فیہ السفینۃ علی الجودی فصامہ نوح شکرا" یہ وہ دن ہے، جس دن حضرت نوح علیہ السلام کا سفینہ کوہ جودی سے جالگا جس کے شکرانے میں آپ علیہ السلام نے روزہ رکھا۔ اس سے واضح ہے کہ عاشورہ کا روزہ شکرانہ کا روزہ ہے اور اس روزہ سے اس دن کی عظمت بھی مقصود ہے۔ چونکہ مدینہ پاک کے یہود عاشورہ کے دن روزہ رکھا کرتے تھے حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے بارگاہ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں عرض کیا کہ یہود بھی روزہ رکھتے ہیں اور ہم بھی اس دن روزہ رکھیں گے، اس سے بظاہر ان سے مشابہت معلوم ہوتی ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے (اس میں فرق وامتیاز کی غرض سے) فرمایا کہ عاشورہ کے روزہ کے ساتھ نو (۹) محرم الحرام کو بھی روزہ رکھ لیا کرو تا کہ ان کے عمل سے مشابہت نہ ہو اور فرمایا "اگر زندگی وفا کرے تو آئندہ سال میں خود بھی ۹ محرم الحرام کو روزہ رکھوں گا" (معجم کبیر طبرانی ۱۱/۱۶)۔ لیکن آنے والے سال سے پہلے ہی آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس دنیائے فانی سے پردہ فرمالیا اور مالک حقیقی سے جاملے، اس لئے یہود کی مشابہت سے بچنے کی غرض سے عاشورہ کے روزہ کے ساتھ ایک روزہ کا اضافہ مستحب ہے دس (۱۰) محرم الحرام کے روزہ کے ساتھ ۹ محرم کو یا پھر ۱۱ محرم کو بھی روزہ رکھا جاسکتا ہے، حدیث پاک میں وارد ہے وصوم یوم عاشوراء یکفر سنۃ ماضیۃ "عاشورہ کا روزہ گزرے ہوئے ایک سال کے گناہوں کا کفارہ بن جاتا ہے" (مسند احمد ۲۷/۲۲۱)۔

اس سے کیا انکار کہ انسان خطاونسیان کا پتلہ ہے، جانے انجانے میں خطائیں سرزد ہوسکتی ہیں یہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کا بے پایاں انعام واحسان، نوازش وکرم ہے کہ اس طرح اس نے اپنی بے پناہ رحمتوں سے بندوں کو سرفراز کرنے اور اپنی عنایتیں ونوازشات ان پر نچھاور فرمانے کے اسباب پیدا فرمائے ہیں۔ بخشش ومغفرت کے دروازے اس نے کھلے رکھے ہیں، جن کی وجہ صغیرہ گناہوں کی تلافی ہوجاتی ہے اور چھوٹی موٹی لغزشوں اور خطاؤں کے کفارہ کا سامان ہوجاتا ہے، اس طرح کے اعمال صالحہ پر اللہ سبحانہ کی بخشش ومغفرت اور بے پناہ اجر وثواب کا وعدہ اور ان نیک اعمال کا پچھلی غلطیوں اور سابقہ صغیرہ گناہوں کا کفارہ بن جانا گویا اللہ سبحانہ کی جانب سے بندوں کے حق میں ایک بہت بڑا انعام ہے جو دنیا میں باعث سکینت ورحمت اور آخرت کی کامیابی کا ضامن ہے، ارشاد باری ہے "بلا شبہ نیکیاں برائیوں کو مٹا دیتی ہیں" (ہود ۱۱۴)۔ حدیث پاک میں وارد ہے واتبع السیئۃ الحسنۃ تمحھا "برائی کے بعد نیکی کر تا کہ برائی کو مٹا دیتا ہے" (ترمذی ۵/۳۵۵)۔ الغرض ابتداء آفرینش ہی سے یوم عاشورہ کی بڑی اہمیت وفضیلت ہے اور اس میں اہل حق کے لئے ایک عظیم پیغام ہے، اللہ سبحانہ ہم سب کو اس سے روشنی حاصل کرنے اور اپنی زندگی کو عملی طور پر سنوارنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

☆☆☆

Saturday
5, July 2025

The Daily Srinagar Kashmir
CITY EXPRESS

روزنامہ سرینگر ایکسپریس

07

واقعہ کربلا اور شہادت حسینؓ (۲)

از: خواجہ نورالزماں اویسی

جب امام حسینؓ نے کوفہ روانہ ہونے کا ارادہ کیا تو حضرت عبداللہ بن عباسؓ نے آپؓ کو روکا کہ آپ وہاں نہ جائیں مجھے ڈر ہے کہ وہاں کے لوگ آپ کو دھوکہ دیں گے آپ کو جھٹلائیں گے اور آپ کی مخالفت کریں گے۔ اگر انہوں نے حملہ کیا تو وہ سخت تر ہوگا۔ آپ نے فرمایا میں خدا سے خیر کا طالب ہوں۔ آپ سفر پر روانہ ہوئے تو راستے میں بھی آپ کو روکنے کی کوشش کی گئی لیکن آپ نے فرمایا' میرے نانا کے دین کو میری ضرورت ہے اور کوفہ کے لوگ مجھے پکار رہے ہیں لہذا میں اپنا سفر ترک نہیں کر سکتا۔ راستے میں صفاح کے مقام پر فرزدق بن غالب شاعر ملا جو عراق سے آیا تھا۔ آپ نے اس سے وہاں کے حالات کے بارے میں پوچھا تو اس نے کہا لوگوں کے دل آپؓ کی طرف اور تلواریں بنو امیہ کی طرف ہیں اور حکم خدا کے ہاتھ میں ہے۔

چلتے چلتے آپ کا قافلہ ایک مقام پر پہنچا وہاں آپ نے ڈیرے لگائے آپ نے پوچھا یہ کون سی جگہ ہے۔ بتایا گیا اس جگہ کا نام کربلا ہے۔ آپؓ نے فرمایا یہ زمین کرب و بلا کی ہے۔ (ابن خلدون)

ابن زیاد نے عمرو بن سعد بن وقاص کو فوج کا سپہ سالار بنا کر امام عالی مقامؓ کے پیچھے بھیجا۔ ابن زیاد نے سعد بن عمرو کو خط لکھا کہ امام عالی مقامؓ اور آپ کے رفقاء یزید کے ہاتھ پر بیعت کریں تو پھر ہم جیسے مناسب سمجھیں گے کریں گے۔ ساتھ ہی ابن زیاد نے لکھا کہ امام حسینؓ پر پانی بند کر دیا جائے تھوڑا سا پانی بھی آپؓ کے پاس نہ پہنچ سکے۔ آپؓ کی شہادت سے تین دن پہلے آپؓ پر پانی بند کیا گیا۔

نو محرم کو نماز عصر کے بعد ابن سعد نے امام عالی مقام امام حسینؓ پر چڑھائی کر دی۔ اس وقت آپ اپنے خیمے میں بیٹھے تھے۔ آپ نے ابن سعد کو پیغام بھیجا کہ ہمیں آج کی رات مہلت دو ہم اپنے رب کے حضور استغفار اور دعا کر لیں نماز پڑھ لیں اور تلاوت قرآن پاک کر لیں۔ صبح وہ ہوگا جو ہونے والا ہے۔ (ابن خلدون)۔

امام عالی مقام امام حسینؓ نے اپنے ساتھیوں کو خطبہ دیا۔ میں اپنے ساتھیوں کو سب سے بہترین سمجھتا ہوں۔ میرے اہل بیت سے زیادہ کوئی نیک نہیں اور نہ ہی ان سے زیادہ رشتوں کا پاس رکھنے والے ہیں۔ مجھے یقین ہے یہ لوگ صبح مجھے شہید کر دیں گے۔ یہ سب صرف میرے خون کے پیاسے ہیں۔ میں تمہیں بخوشی اجازت دیتا ہوں تم سب واپس لوٹ جاؤ اللہ تعالیٰ تمہیں جزائے خیر عطا فرمائے۔ لیکن آپ کے رفقاء نے آپ کو تنہا چھوڑ کر جانے سے انکار کر دیا۔

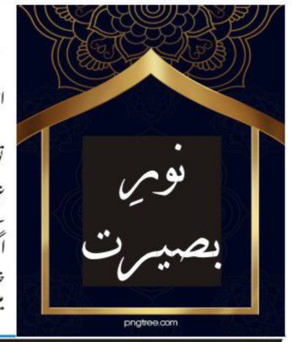

روزنامہ ایکسپریس سرینگر کشمیر

مورخہ ۵ جولائی ۲۰۲۵ بروز سنیچر وار

پیکنگ پانی اور دیگر چیزیں خطرناک

ہر معاملے میں انسانی دخل اندازیوں اور من مانیوں کا انسان کو ہی نقصان پہنچا ہے اور آج اگر دنیا کے اطراف واکناف میں لاکھوں کروڑوں انسان پانی کی کمی اور ماحولیاتی آلودگی سے دوچار ہیں تو یہ انسان کی اپنی غلطیوں کا ہی نتیجہ ہے، اور یہ کوئی ثمر نہیں۔ آج کل لوگ بوتل بند پانی پینے پر فخر محسوس کرتے ہیں اور ہمارے ہاں کوئی کنبہ کسی ندی نالے اور چشمے کے نزدیک بھی رہتا ہو اور گھر کے صحن میں کنواں بھی ہو، تو وہ بھی بوتل بند پانی کا استعمال کرتے ہیں، تاکہ ہمسایوں پر رعب جما سکیں۔ ماہرین طب کہتے ہیں کہ پانی کی پلاسٹک کی بوتل استعمال کرنے سے ٹائپ ٹو ذیابیطس کا خطرہ ہے۔ ایک نئی تحقیق سے پتہ چلا ہے کہ پلاسٹک کی بوتلوں میں موجود کیمیکل ٹائپ ٹو ذیابیطس کا خطرہ بڑھا سکتا ہے۔ ایک جریدے میں شائع رپورٹ کے مطابق پلاسٹک کی بوتلیں ذیابیطس کو بڑھانے والا کیمیکل خارج کرتی ہیں۔ پلاسٹک کی بوتل سے ذیابیطس: ایک طبی ویب سائٹ میں شائع رپورٹ کے مطابق پانی کی پلاسٹک کی بوتلوں، بچوں کے دودھ پینے والے فیڈرز سمیت کھانے کی مختلف اشیا کی پیکنگ اور ادویات کی پیکنگ میں استعمال ہونے والے پلاسٹک سے ذیابیطس ہو سکتا ہے۔ تحقیق کے مطابق پلاسٹک سے ایک کیمیل بسفینول اے (BPA) جسے بسفینول اے (bisphenol A) بھی کہا جاتا خارج ہوتا ہے۔ اس کیمیکل کے اخراج سے ذیابیطس ہو سکتا ہے۔ بسفینول اے (بی پی اے) جسم کو انسولین کے لیے کم حساس بنا سکتا ہے، یہ ہارمون خون میں شکر کی سطح کو کنٹرول کرنے والا ہارمون ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ مذکورہ کیمیکل انسانی خون میں انسولین کی پیداوار کو متاثر کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے، جس وجہ سے انسان ذیابیطس کا شکار ہو سکتا ہے۔ کیلی فورنیا پولی ٹیکنک سٹیٹ یونیورسٹی کے محققین نے 40 صحت مند بالغوں کو یا تو پلیسبو یا تقریباً 50 مائیکروگرام بی پی اے فی کلوگرام ان کے جسمانی وزن میں دے کر یہ مطالعہ کیا، جسے فی الحال EPA کے ذریعے محفوظ خوراک کے طور پر دیکھا جاتا ہے۔ 40 رضاکاروں میں 22 خواتین تھیں۔ ماہرین نے رضاکاروں کو دو گروپوں میں تقسیم کیا، جس میں سے ایک گروپ کو پلاسٹک کی بوتلوں، فیڈرز اور کھانے کی پیکنگ میں استعمال ہونے والے پلاسٹک میں موجود کیمیکل سے تیار دوائی کھلائی گئی جبکہ دوسرے گروپ کو فرضی دوا دی گئی۔ ماضی میں کیے گئے مطالعات سے پتہ چلتا ہے کہ بسفینول اے انسانوں میں ہارمونز کے ساتھ گڑبڑ کر سکتا ہے، لیکن یہ پہلی تحقیق ہے جس میں براہ راست ظاہر کیا گیا ہے کہ بسفینول اے بالغوں میں ٹائپ 2 ذیابیطس کا خطرہ بڑھا سکتی ہے۔ ماہرین نے تحقیق سے قبل تمام رضاکاروں کے خون اور پیشاب کے ٹیسٹ کرائے اور ان میں شوگر کی سطح کو جانچ کر اسے ریکارڈ کیا گیا اور انہیں خوراکیں دینے کے بعد دوبارہ ان کے ٹیسٹ کیے گئے۔ تحقیق سے معلوم ہوا کہ پلاسٹک کی بوتلیں، بچوں کو دودھ پلانے کے لیے استعمال ہونے والے فیڈرز، ادویات اور خوراک کی پیکنگ میں استعمال ہونے والے پلاسٹک سے خارج ہونے والے کیمیکل سے تیار ادویات کھانے والے افراد میں چار دن بعد ہی خون میں شوگر کی سطح بڑھ گئی اور ان کے ذیابیطس کے شکار ہونے کے امکانات ظاہر ہو گئے۔ ماہرین کے مطابق پلاسٹک سے خارج ہونے والے مذکورہ کیمیکل سے اگرچہ وزن نہیں بڑھتا، تاہم اس سے جسم میں انسولین پیدا کرنے کی صلاحیت متاثر ہوتی ہے، جس وجہ سے خون میں شوگر کا لیول بڑھتا ہے اور انسان ذیابیطس کا شکار ہو سکتا ہے۔ پلاسٹک کی بوتلیں زیادہ استعمال ہوتی ہیں کیونکہ وہ آسانی سے مارکیٹ میں دستیاب ہیں لیکن اس پر جاری تحقیق یہ بتا رہی ہے کہ ان کے کیمیائی اجزا صحت کے لیے کتنے نقصان دہ ہو سکتے ہیں۔ ایکو انوارمینٹل اینڈ ہیلتھ جریدے میں شائع ایک حالیہ تحقیق کے مطابق دھوپ میں میں رکھی ہوئی پلاسٹک کی پانی کی بوتلیں نقصان دہ کیمیکل خارج کرتی ہیں۔ اس تحقیق میں سورج کی روشنی میں چھ قسم کی پلاسٹک کی پانی کی بوتلوں کو ٹیسٹ کیا گیا اور اتار چڑھاؤ والے نامیاتی مرکبات کا جائزہ لیا گیا تو پتہ چلا کہ کچھ بوتلوں سے انتہائی زہریلے کیمیکلز کا اخراج ہوتا ہے جن میں کینسر پیدا کرنے والے مادے بھی شامل ہیں۔ یہ نتائج بتاتے ہیں کہ ان نقصان دہ کیمیکلز کی نمائش کو کم کرنے کے لیے دنیا بھر میں سخت قوانین کی ضرورت ہے۔

یوم عاشوراء: قرآن وحدیث اور تاریخ کی آئینہ میں

از: مولانا حافظ محمد آصف عرفان قادری

نئے ہجری سال کی ابتدا مدینہ منورہ کی طرف ہجرت نبوی ﷺ سے لے کر اب تک چودہ سو چوالیس برس کا عرصہ بیت گیا ہے، اور چودہ سو پینتالیس برس شروع ہو چکا ہے۔ محرم الحرام اسلامی تقویم ہجری کا پہلا مہینہ ہے، ہم میں بہت سے لوگ ایسے ہیں جنہیں اسلامی تقویم کا علم ہی نہیں، ان سے اسلامی مہینوں کے نام معلوم کر لیں وہ برابر بتا نہیں سکتے۔ حالانکہ ہم مسلمان زندگی گزارنے کے طور طریقوں کے معاملے میں مستقل ایک کامل نظام وتہذیب کے مالک ہیں، اس لیے ہمیں اپنی زندگی کی راہ ورسم میں کسی کے سامنے ہاتھ پھیلا کر بھکاری پن اختیار کرنا مسلمان کی مسلمانیت کے خلاف ہے، ہمیں کسی کے در پر جھکنے کی ضرورت ہی کیا ہے؟ ہم تو خود ساری دنیا کو تہذیب وشائستگی کے آداب وطریقے سکھانے والے ہیں۔ نئے مہینے کے استقبال کا اسلامی طریقہ "نئے سال" کی ابتدا ہو یا "نئے مہینے" کی شریعت میں جب بھی یہ (نئے سال یا نئے مہینے کا) لفظ بولا جائے گا اس سے مراد اسلامی مہینہ ہی ہوگا، نہ کہ شمسی مہینہ۔ چنانچہ اس مہینے کی ابتدا کا مسنون طریقہ شریعت کی طرف سے صرف یہ سامنے آتا ہے کہ مہینے کے اختتام پر نئے مہینے کے چاند کو دیکھنے کا اہتمام کیا جائے، یہ عمل مسنون ہے۔ اور جب چاند نظر آجائے تو نیا چاند دیکھنے کی دعا بھی پڑھی جائے، یہ بھی مسنون ہے۔ اس مسنون طریقے کو ہی اپنانے میں اور دعاؤں کا اہتمام کرنے میں برکت وفضیلت اور ثواب ہے۔

ہمیں فضول قسم کی رسومات اور خرافات سے بچتے ہوئے اسوہ نبی ﷺ کا اہتمام کر کے سچے مسلمان اور محب النبی ﷺ ہونے کا ثبوت دینا چاہیے۔ امام ابن السنیؒ نے مہینہ کی ابتدا کے بارے میں رسول کریم ﷺ کی سنت وعادت شریفہ کا یوں ذکر فرمایا: "اِن رسول اللہ ﷺ کان اِذا رای الھلال قال: "اَللّٰھم اجعلہ ھلال یمن و برکۃ۔" (عمل الیوم واللیلۃ لابن السنیؒ ص:۵۹۶، رقم حدیث: ۶۹۴) ترجمہ: بے شک رسول کریم ﷺ جب پہلی رات کے چاند کو دیکھتے تو یوں دعا مانگتے: اے اللہ! ہمارے لیے اس چاند کو خیر و برکت والا بنا دے۔ ایک دوسری روایت میں اس وقت یہ دعا پڑھنے کا ذکر ہے: "اَللّٰھم اَھِلَّہ علینا بالیمن والاِیمان والسلامۃ

از: مولانا حافظ محمد آصف

والاِسلام، ربی وربک اللہ"۔ (مسند احمد بن حنبل، مسند ابی محمد طلحہؓ بن عبید اللہ، رقم الحدیث: ۱۳۹۷، ج: ۲، ص: ۱۷۹) ترجمہ: اے اللہ! اس پہلی رات کے چاند کو امن وسلامتی اور ایمان واسلام کے ساتھ ہم پر طلوع فرما، (اے چاند!) میرا اور تمہارا رب اللہ تعالیٰ ہی ہے۔"

ہمیں بھی مہینے کی ابتدا اسی طرح کرنی چاہیے، جیسا کہ آپ ﷺ کا طریقہ تھا، تاکہ برکتیں اور رحمتیں حاصل ہوں، چہ جائیکہ! ہم رسوم و بدعات سے ہرگز اسلامی سال کی ابتدا نہ کریں۔ جبکہ ہمارے پاس اسوہ وسنت رسول ﷺ موجود ہے۔ چنانچہ قرآن مجید میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:

ترجمہ: "بے شک شریعت میں مہینوں کی تعداد ابتداء آفرینش سے ہی اللہ تعالیٰ کے ہاں بارہ ہے۔

ان میں چار حرمت کے مہینے ہیں۔ یہی مستقل ضابطہ ہے تو ان مہینوں میں (ناحق قتل) سے اپنی جانوں پر ظلم نہ کرو۔ رسول کریم ﷺ نے ایام تشریق میں مقام منیٰ میں حج ※ الوداع کے موقع پر خطبہ دیتے ہوئے ارشاد فرمایا: لوگو! زمانہ گھوم پھر کر آج پھر اسی نقطہ پر آگیا ہے جیسا کہ اس دن تھا جب کہ اللہ نے زمین وآسمان کی تخلیق فرمائی تھی۔ سن لو! سال میں بارہ مہینے ہیں جن میں چار حرمت والے ہیں، "رجب المرجب، ذوالقعدہ، ذوالحجہ اور محرم الحرام"۔ رسول کریم ﷺ کی بعثت سے پہلے بھی اس مہینے کو انتہائی قابل احترام سمجھا جاتا تھا۔ اسلام نے آپ ﷺ کی بعثت کے بعد اس کے احترام اور عظمت کو اور بھی واضح کر دیا۔ اس مہینے میں جنگ و جدال ممنوع قرار پایا۔ محرم الحرام کا مہینہ انہی حرمت والے مہینوں میں سے ایک ہے۔

عاشوراء کا یہ لفظ الف ممدودہ کے ساتھ ہے۔ "عاشورہ" پڑھنا اور لکھنا جو مروج ہے، درست نہیں ہے۔ (حاشیہ صاوی علی الشرح الصدریہ جلد ۱ صفحہ ۶۹۱) ماہ محرم کی وجہ تسمیہ: محرم "حرم" سے ماخوذ ہے جس کے معنی عزت واحترام کے ہیں۔ محرم کو "محرم" اس لئے بھی کہا جاتا ہے کہ اہل عرب اس مہینے میں اپنی تلواریں میانوں میں ڈال دیتے تھے اور لوٹ مار قتل و غارت گری سے رک جاتے تھے یہاں تک کہ لوگ اپنے دشمنوں سے بھی خوف ہو جاتے تھے اور اپنے باپ یا بھائی کے قاتل سے ملتے تھے تو اس سے کچھ بھی نہ پوچھتے تھے۔ اور نہ کسی سے لڑائی جھگڑا کرتے تھے گویا زمانہ جاہلیت میں بھی لوگ محرم کا احترام کرتے تھے، اور اس مہینے میں کسی انسان کے قتل اور جنگ وجدال کو حرام سمجھتے تھے۔ رسول کریم ﷺ کی آمد کے بعد اسلام میں اس ماہ مبارک کی حرمت وعظمت اور زیادہ ہو گئی۔ یوم عاشوراء کی تعین کے بارے میں اہل علم کی تحقیق ہے کہ یوم عاشورہ کی تعیین کے سلسلے میں روایات میں اختلافات پایا جاتا ہے بعض رویات سے ثابت ہوتا ہے کہ عاشوراء محرم کی دسویں تاریخ کو کہتے ہیں۔

اکثر اہل علم اسی کے قائل ہیں۔ لیکن بعض کے نزدیک اس سے مراد محرم الحرام کی نویں تاریخ ہی ہے۔ پہلی صورت میں یوم کی اضافت گزشتہ رات کی طرف ہوگی۔ اور دوسری صورت میں یوم کی اضافت آئندہ رات کی طرف ہوگی۔ غالباً اس اختلاف کا سبب بھی یہ ہے کہ رسول کریم ﷺ نے یوم عاشوراء کا روزہ رکھنے کا حکم دیتے وقت فرمایا کہ یہود دسویں محرم کو عید مناتے ہیں اور روزہ رکھتے ہیں، اس لئے تم نویں یا گیارہویں محرم کو روزہ رکھو اور فرمایا کہ اگر میں آئندہ سال زندہ رہا تو یہود کی مخالفت کرتے ہوئے نویں محرم کو بھی روزہ رکھوں گا۔

الحکم بن الاعرج کہتے ہیں کہ میں حضرت ابن عباسؓ کے پاس گیا جبکہ وہ زم زم کے پاس اپنی چادر کا تکیہ بنائے ہوئے تھے اور میں نے پوچھا کہ مجھے یوم عاشوراء کے بارے میں بتائیے کیوں کہ میں اس کا روزہ رکھنا چاہتا ہوں۔ ابن عباسؓ کہنے لگے کہ جب محرم الحرام کا چاند نظر آئے تو دن کی گنتی شروع کر دو اور پھر نو تاریخ کی صبح کو روزہ رکھو۔ تو میں نے پوچھا کیا رسول کریم ﷺ بھی اسی دن روزہ رکھتے تھے؟ حضرت ابن عباسؓ کی روایت کی بنیاد رسول کریم ﷺ کا یہی ارشاد ہے کہ میں آئندہ سال زندہ رہا تو یہود کی مخالفت کرتے ہوئے نویں محرم کو عاشورہ کا روزہ رکھوں گا۔ چنانچہ حضرت ابن عباسؓ نے ایک موقع پر کہا کہ تم لوگ یہودیوں کی مخالفت کرتے رہو نویں اور دسویں محرم کو دونوں دن روزہ رکھا کرو۔ یوم عاشورہ کی فضیلت اور اس کے روزے کی اہمیت کے بارے میں متعدد روایات رسول کریم ﷺ اور آپ کے صحابہ رضی اللہ عنہم سے منقول ہیں چند روایات کتب احادیث سے پیش کی جاتی ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رمضان المبارک کے بعد سب سے زیادہ افضل روزہ محرم کا ہے۔ حضرت ابو ہریرہؓ سے ایک روایت یہ بھی ہے کہ یوم عاشوراء کا روزہ رکھو کیوں کہ اس دن کا روزہ انبیاء کرام رکھا کرتے تھے۔ ایک موقع پر رسول کریم ﷺ نے حضرت علیؓ سے فرمایا اگر ماہ رمضان کے علاوہ روزہ رکھنا چاہو تو پھر محرم کا روزہ رکھا کرو۔ کیوں کہ یہ اللہ تعالیٰ کا مہینہ ہے۔ اس مہینہ میں ایک دن ایسا ہے۔ جس میں اللہ تعالیٰ نے پچھلے لوگوں کی توبہ قبول فرمائی اور اسی دن آئندہ بھی لوگوں کو توبہ قبول فرمائیں گے۔

یوم عاشوراء کے موقع پر لوگوں کو سچی توبہ کی تجدید پر ابھارا کرو اور توبہ کی قبولیت کی امید دلاؤ کیوں کہ اللہ تعالیٰ اس دن پچھلے لوگوں کی توبہ قبول کر چکے ہیں، اسی طرح آنے والوں کی بھی توبہ قبول فرمائیں گے۔ (سنن الترمذی) حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ میں نے نہیں دیکھا کہ آپ ﷺ کسی فضیلت والے دن کے روزے کا بہت زیادہ اہتمام فرماتے اور بہت زیادہ فکر کرتے سوائے اس دن یوم عاشوراء کے اور سوائے اس ماہ مبارک رمضان کے۔ (صحیح بخاری و صحیح مسلم) بعض احادیث میں ہے کہ آپ ﷺ نے یوم عاشورہ کے روزے کا ایسا تاکیدی حکم دیا جیسا حکم فرائض اور واجبات کے لئے دیا جاتا ہے چنانچہ ایک مرتبہ عاشورہ کے موقع پر آپ ﷺ نے انصار مدینہ کی بستیوں میں بھی یہ اعلان کرا دیا کہ لوگوں میں جس نے روزہ رکھا ہے۔

۔۔۔۔۔۔۔(باقی کل کے شمارے میں)۔۔۔

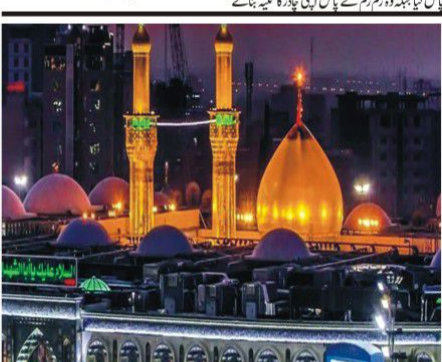

حضرت امام حسینؓ: ہمارے نبیؐ کے پیارے نواسے

(آخری قسط)

از: قاری محمد سلمان عثمانی

"لوگو! میرا حسب نسب یاد کرو! سوچو میں کون ہوں۔ پھر اپنے گریبانوں میں منہ ڈالو اور اپنے ضمیر کا محاسبہ کرو، خوب غور کرو، کیا تمہارے لئے میرا قتل کرنا اور میری حرمت کا رشتہ توڑنا روا ہے؟ کیا میں تمہارے نبی ﷺ کی لڑکی کا بیٹا اور اس کے عم زاد کا بیٹا نہیں ہوں؟ کیا سید الشہداء حضرت حمزہؓ میرے باپ کے چچا نہیں تھے؟ کیا ذوالجناحین جعفر الطیار میرے چچا نہیں ہیں؟ کیا تم نے رسول اللہ ﷺ کا یہ مشہور قول نہیں سنا جو آپ میرے اور میرے بھائی کے متعلق فرمایا کرتے تھے کہ سید شباب اہل الجنۃ یعنی جنت میں نوعمروں کے سردار۔ اگر میرا یہ بیان سچا ہے اور ضرور سچا ہے کیونکہ واللہ میں نے ہوش سنبھالنے کے بعد سے لے کر آج تک کبھی جھوٹ نہیں بولا تو بتاؤ کیا تمہیں برہنہ تلواروں سے میرا استقبال کرنا چاہئے"۔

لیکن صرف شرافت نسبی یا رسول ﷺ کی فرزندی ہی حضرت امام حسینؓ کے لئے فخر ومباہات کا باعث نہ تھی۔ نہ محض رسول اکرم ﷺ انہیں صرف نواسے ہونے کے تعلق سے تمام دوسرے لوگوں سے زیادہ محبوب رکھتے تھے بلکہ چشم نبوت جسے اللہ تعالیٰ کی طرف سے مستقبل کا مشاہدہ کرنے کی قوت بھی حاصل تھی اس پر یہ چیز روز روشن کی طرح عیاں تھی کہ آپ کے یہ دونوں نواسے آگے چل کر تاریخ اسلام کی تشکیل میں اتنا اہم کردار ادا کریں گے کہ تاریخ انسانی کے افق پر قیامت تک چاند اور سورج کی طرح روشن رہیں گے۔ معتبر روایات میں آیا ہے کہ رسول اکرم ﷺ حضرت امام حسنؓ کے متعلق فرمایا کرتے تھے کہ میرا یہ بیٹا سردار ہے اور اس کے ذریعے اللہ تعالیٰ امت کے دو مخالف گروہوں میں صلح کرائے گا۔ آنحضرت کی یہ پیش گوئی اس وقت پوری ہوئی جب حضرت امام حسنؓ نے خلافت سے دستبردار ہو کر اُمت کے دو بڑے گروہوں کے درمیان جنگ وجدل کی آگ بجھا دی۔ سیدنا امام حسینؓ کی شہادت کے متعلق نہایت واضح ارشادات رسول اکرم ﷺ کی کئی احادیث میں موجود ہیں بلکہ بعض لوگوں کی تحریروں کے مطابق تو رسول پاکؐ نے امام حسینؓ کی پیدائش کے وقت ان کی آئندہ شہادت کے متعلق خبر دے دی تھی۔

ایران کے ایک مشہور اہل قلم جناب رہنما اپنی کتاب "زندگانی حسینؓ" میں لکھتے ہیں۔

"روایت میں ہے کہ ایک بار جب ننھے حسینؓ نے اپنی والدہ محترمہ سے شکایت کی کہ نانا جان نے حسنؓ کے چہرے اور آنکھوں پر بوسے دیئے لیکن میری آنکھوں اور چہرے کو چومنے کی بجائے گلے کو چوما تو سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا کے پوچھنے پر آنحضورؐ نے فرمایا: ترجمہ: "میری فاطمہ! تو آج کو دیکھتی ہے، میں کل کو دیکھ رہا ہوں"۔

امام علی مقامؓ کے لئے رسول خدا ﷺ کی بے پناہ محبت محض خون کے رشتے سے نہ تھی ہر چند کہ تعلق بھی محبت کی ایک وجہ ضرور تھا لیکن اس کا اصل سبب وہ عظیم الشان کام تھا جو اس سردار جنت کو اپنی عمر کے آخری دنوں میں سرانجام دینا تھا اور جو آنحضرت کے ضمیر نبوت پر نہایت وضاحت کے ساتھ منعکس تھا۔ اس عظیم مقصد کی تکمیل کیلئے ان دونوں کی ابتدائی تربیت کا فریضہ خود رسول پاک ﷺ کو سونپا گیا اور آنحضور ﷺ کے بعد حضرت علیؓ کی تربیت ہی کا نتیجہ تھا کہ خانوادہ رسول ﷺ کے یہ دونوں ارکان راست بازی، خدا ترسی، امانت، دیانت، حمیت، سخاوت اور شجاعت کے مثالی پیکر بنے، چنانچہ جب حضرت امام حسینؓ نے لشکر اعدا کے سامنے تقریر کرتے ہوئے فرمایا کہ:

"اگر یہ میرا بیان سچا ہے اور ضرور سچا ہے کیونکہ واللہ میں نے ہوش سنبھالنے سے لے کر آج تک کبھی جھوٹ نہیں بولا"

تو اس طرح انہوں نے اپنے مثالی کردار کے ایک پہلو کی ایک جھلک ہمیں دکھائی ہے۔

آپؓ کے مثالی کردار کی شہادت آپؓ کے دوستوں اور دشمنوں نے یکساں طور پر دی ہے۔ کربلا کے سفر میں کوفہ سے آنے والے چار سوار ان سے آکر ملے۔ ان سواروں میں سب سے آگے طرماح بن عدی اس مضمون کے اشعار پڑھتا چلا آرہا تھا۔

"اے میری اونٹنی میری ڈانٹ سے ڈر نہیں۔ طلوع فجر سے پہلے ہمت سے چل۔ اچھے مسافروں کو لے چل۔ سب سے بہتر سفر پر چل۔ یہاں تک کہ شریف النسب آدمی تک پہنچ جا۔ وہ عزت والا ہے۔ آزاد ہے۔ فراخ سینہ ہے۔ اللہ اسے سب سے اچھے کام کے لئے لایا ہے۔ خدا اسے ہمیشہ سلامت رکھے۔"

سیدنا حضرت امام حسینؓ کی شخصیت کا یہ ایک نہایت اجمالی خاکہ ہے، ظاہر ہے کہ اتنے عظیم انسان کو جب اتنا بڑا سانحہ پیش آئے کہ ان کے بھائی، ان کے بھتیجے اور خود ان کے بیٹے جو تین دن کے پیاسے بھی تھے ایک ایک کے ان کے سامنے شہید کر دیئے جائیں تو انہیں میدان جنگ سے ان کی لاشیں اٹھا اٹھا کر لانی پڑیں اور ان کا معصوم بچہ جو پیاس سے جاں بلب ہو، ان کے ہاتھوں میں ظالم دشمن کے ایک تیر کے ذریعے جام اجل نوش کرے اور آخر میں انہیں خود تن تنہا دشمن کے ایک پورے لشکر کے خلاف نبرد آزما ہو کر اپنی جاں بھی جہان آفریں کے راستے میں نچھاور کرنی پڑے تو اس سانحہ کی لامحدود اہمیت سے کیسے انکار ہو سکتا ہے۔ کربلا کا یہ سانحہ اپنے اسی مرکزی کردار کی وجہ سے دنیا کی تاریخ میں انتہائی اہم اور اپنی نوعیت کے واقعات میں اہم ترین شمار ہوتا ہے۔

باقیات

شیر کشمیر یونیورسٹی آف

کہا،''کشمیر کی قدرتی خوبصورتی اور اس کے لوگوں کی محبت نے میرا دل جیت لیا ہے۔''لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے اپنے خطاب میں یونیورسٹی کو ایک قابل اور مسابقتی انسانی وسائل تیار کرنے، جموں و کشمیر کے زرعی شعبے کو مضبوط بنانے، اس کی درجہ بندی میں نمایاں بہتری کے لئے مُبارک باد دی اور طلباً کے روشن مستقبل کے لئے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔اُنہوں نے خواتین طالبات کو تمام مضامین میں بہترین تعلیمی کارکردگی پر مُبارک باد دی۔لیفٹیننٹ گورنر نے کہا،''ہماری بیٹیوں کو رُکاوٹوں کو توڑتے ہوئے اور زرعی سائنس و ٹیکنالوجی میں کامیابیاں حاصل کرتے دیکھ کر فخر محسوس ہو رہا ہے۔150 طلائی تمغے حاصل کرنے والے طلبہ میں سے 115 خواتین تھیں۔445 میرٹ سرٹیفکیٹ میں سے334 طالبات کو دیئے گئے۔ آج کی کانووکیشن میں دی گئی کل 5,250 انڈر گریجویٹ، ماسٹرز اور پی ایچ ڈی کی ڈگریوں میں سے 2,661 ڈگریاں خواتین طالبات کو دی گئیں۔یہ جموں و کشمیر اور ملک کے روشن مستقبل کی علامت ہے۔''اُنہوں نے اپنے خطاب میں جموں و کشمیر میں گزشتہ چند برسوں میں زراعت اور اس سے منسلک شعبوں میں ہونے والے تبدیلی کے اقدامات پر روشنی ڈالی۔منوج سنہا نے کہا،''وزیر اعظم نریندر مودی کی دوراندیش اور بصیرت مند قیادت میں زراعت اور اس سے منسلک شعبے واقعی ہندوستان کی معیشت کا ستون بن چکے ہیں۔یہ تبدیلی جموں و کشمیر کے زرعی منظرنامے میں بھی واضح ہے۔ آج جامع زرعی ترقیاتی پروگرام (ایچ اے ڈی پی) پورے ملک میں زرعی انقلاب کی مثال بن چکا ہے۔''اُنہوں نے بتایا کہ گزشتہ پانچ برسوں میں جموں و کشمیر نے زراعت اور اس سے منسلک شعبوں کے لئے چار بڑے اہداف جیسے زرعی شعبے کو دیرپا اور کمرشل معیشت میں تبدیل کرنا، ویلیو چین کے ساتھ ایگری بزنس ماحولیاتی نظام بنانا، کسان اور کمیونٹی مرکزیت پر مبنی زرعی ترقی اور کسانوں کی آمدنی بڑھانا اور روزگار کو محفوظ بنانا طے کئے ہیں۔لیفٹیننٹ گورنر نے فارغ التحصیل طلباً سے کہا کہ وہ اختراعی اور ترقی پسند زراعت میں اپنا گرانقدر حصہ اور قیمتی کردار ادا کریں اور ایگری ٹیکنالوجی، فوڈ ٹیکنالوجی اور جدید اختراعات میں پیش پیش رہیں۔ اُنہوں نے کہا کہ آپ کا جذبہ اور خیالات ہندوستان کے زرعی شعبے کے مستقبل کو تشکیل دیں گے۔اُنہوں نے کہا،''تعلیم زندگی کی تیاری نہیں، تعلیم ہی زندگی ہے اور میں پختہ یقین رکھتا ہوں کہ اگر تعلیم وقت اور عالمی صنعت کی ضروریات کے مطابق ہو تو یہ معاشرے کا سب سے قیمتی اثاثہ ہے۔''لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے وائس چانسلر اور اُن کی ٹیم کو جدید اور جدید ترین انفراسٹرکچر اور نئی تعلیمی پلیٹ فارم تیار کرنے پر بھی سراہا۔ آرٹیفیشل اِنٹلی جنس، مشین لرننگ، جین ایڈیٹنگ، ری جنریٹیو میڈیسن، سپیڈ بریڈنگ جیسے جدید تحقیقی شعبے جموں و کشمیر کو علم کی معیشت بنانے کے ہدف کے قریب لے آئے ہیں اور اس نے جموں و کشمیر یوٹی کی بائیو اکانومی کو فروغ دینے کا موقع فراہم کیا ہے۔وائس چانسلر سکاسٹ (ایس کے یو اے ایس ٹی) کشمیر پروفیسر نذیر احمد گنائی نے یونیورسٹی کی رپورٹ پڑھ کر سُنائی اور یونیورسٹی کی تعلیمی، تحقیقی اور توسیعی سرگرمیوں کو اُجاگر کیا۔اس موقعہ پر مرکزی وزیر برائے زراعت اور بہبودِ کسانان نے سکاسٹ کشمیر میں لڑکیوں کے ہوسٹل کی بنیاد رکھا۔تقریب میں وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ، نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری، وزیر زراعت و بہبود کسانان جموں و کشمیر جاوید احمد ڈار، وزیر برائے تعلیم، صحت و طبی تعلیم اور سماجی بہبود سکینہ ایتو، چیف سیکرٹری اٹل ڈولو، پرنسپل سیکرٹری زرعی پیداوار شیلندر کمار، مختلف تعلیمی اداروں کے سربراہان، سینئر افسران، معزز شہری، فیکلٹی ممبران، عملہ، فارغ التحصیل طلباً اور اُن کے والدین موجود تھے۔

ہزاروں عزاداروں

میں شرکت کی۔یہ جلوس بڈھ شاہ کدل اور مولانا آزاد روڈ سے ہوتا ہوا ڈل گیٹ پر اختتام پذیر ہوا۔عقیدت مندوں نے اپنے سینے پیٹے اور گھرے ایمان اور نظم وضبط کا مظاہرہ کرتے ہوئے پیغمبر اسلام (ص) کے نواسے امام حسین (ع) کی یاد میں نعتیں پڑھیں۔سینئر سرکاری افسران بشمول ڈویژنل کمشنر کشمیر وجے کمار بیدھوری، آئی جی پی کشمیر وی کے بردھی، ڈپٹی کمشنر سری نگر ڈاکٹر اکشے لابرو، اور ایس ایس پی سری نگر ڈاکٹر سندیپ چکرورتی لال چوک میں جلوس میں شامل ہوئے اور شدید گرمی میں سوگواروں کو پانی پلایا،شرکاء کی تعریف کی۔ماتمی جلوس جمعہ کو صبح سویرے گرو بازار محلے سے شروع ہوا اور اپنے روایتی راستے جہانگیر چوک اور مولانا آزاد روڈ سے ہوتا ہوا ڈل گیٹ پر اختتام پذیر ہوا۔محرم جلوس میں شامل عزادار پورے راستے حضرت امام حسینؑ اور اُن کے رفقاء کی یاد میں ماتم کرتے رہے جبکہ اس دوران امام حسینؑ کے نعروں کی گونج بھی سنائی دی۔حکام نے معمول کی زندگی میں خلل ڈالنے سے بچنے کے لئے ایک محدود وقت دیا تھا،اور اس کے مطابق، ہزاروں سوگوار طلوع فجر سے پہلے نقطہ آغاز پر جمع ہو گئے۔ہموار طرز عمل کو یقینی بنانے کے لیے محکمہ ٹریفک نے مسافروں کے لئے ایڈوائزری جاری کی جبکہ پولیس اور نیم فوجی دستوں نے پورے علاقے کو محفوظ بنایا۔ ڈویژنل کمشنر کشمیر وجے کمار بیدوری، آئی جی پی کشمیر وی کے بردی، اور ایس ایس پی سری نگر ڈاکٹر جی وی سندیپ چکرورتی سمیت سینئر عہدیداروں کی موجودگی نے محرم جلوس کے تقدس اور حفاظت کے لئے انتظامیہ کے عزم کو اجاگر کیا۔ایک انسانی رابطے کا مظاہرہ کرتے ہوئے، پولیس وسیول انتظامیہ کے اعلیٰ عہدیداروں نے سوگواروں میں پانی کی بوتلیں تقسیم کرنے میں رضا کاروں کیساتھ شمولیت اختیار کی، جبکہ گرمی کی شدید گرمی کے اثرات کو کم کرنے میں مدد کے لیے مختلف مقامات پر موبائل واٹر اسپرینکلرز تعینات کیے گئے تھے۔نامہ نگاروں سے بات کرتے ہوئے آئی جی پی کشمیر ودھی کمار بردی نے کہا کہ سوگواروں کی آسانی سے نقل و حرکت کو آسان بنانے کے لئے وسیع سیکورٹی اور شہری انتظامات کئے گئے تھے۔انہوں نے مزید کہا کہ سول انتظامیہ اور پولیس نے مشترکہ طور پر اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کام کیا کہ کسی کو کسی قسم کی تکلیف کا سامنا نہ ہو۔اگرچہ مفاد پرست عناصر کے ممکنہ غلط استعمال کے خدشے کی وجہ سے جلوس پر طویل عرصے سے پابندی عائد تھی، حالیہ برسوں میں اس کی پرامن بحالی کمیونٹی کے لیے ایک یقین دہانی اور خطے میں بڑھتے ہوئے استحکام کی عکاسی کے طور پر سامنے آئی ہے۔میڈیا سے بات کرتے ہوئے، ڈویژنل کمشنر کشمیر بیدھوری نے کہا کہ جلوس کے پرامن انعقاد کو یقینی بنانے کے لیے تمام ضروری انتظامات بشمول پینے کے پانی، صحت کی خدمات، ٹریفک کا رخ موڑنا اور سیکورٹی کے پیشگی انتظامات کیے گئے تھے۔انہوں نے سوگواروں پر زور دیا کہ وہ اس تقریب کے تقدس کو برقرار رکھیں اور اس کے مذہبی مقصد پر قائم رہیں۔آئی جی پی کشمیر، وی کے بردھی نے کہا کہ انتظامیہ 10ویں محرم کے جلوسوں کے منتظمین کے ساتھ مختلف مقامات پر بات چیت کر رہی ہے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جاسکے کہ عاشورہ بھی پرامن طریقے سے منایا جائے۔انہوں نے کہا کہ ہم تمام مذہبی تقریبات کو مناسب ہم آہنگی کے ساتھ سپورٹ کرنے کے لیے پرعزم ہیں۔ٹریفک پولیس نے ریذیڈنسی روڈ، ہری سنگھ ہائی اسٹریٹ اور جہانگیر چوک کے راستے گاڑیوں کو ری روٹ کرتے ہوئے ابتدائی ایڈوائزری جاری کی تھی۔سوگواروں کی مدد کے لیے پانی کے چھڑکاؤ اور سینکڑوں کمیونٹی رضا کاروں کو بھی تعینات کیا گیا تھا۔قابل ذکر ہے کہ 8ویں محرم کے جلوس 1980 کی دہائی کے اواخر سے سیکورٹی خدشات کے باعث پابندی عائد تھی۔ یہ پابندی 2022 میں لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا کی زیر قیادت انتظامیہ کے تحت ہٹا دی گئی تھی، اس کے بعد سے ہر سال انتظامات میں بہتری آئی ہے۔

زراعت جموں و کشمیر کی

ڈولو، وائس چانسلر ڈاکٹر نذیر احمد گنائی، فیکلٹی، طلباً، والدین اور دیگر معززین نے شرکت کی۔وزیر اعلیٰ اور یونیورسٹی کے پرو چانسلر عمر عبداللہ نے فارغ التحصیل طلباً سے خطاب کرتے ہوئے کہا،''جموں و کشمیر کی نئی داستان نعروں سے نہیں، خدمت سے لکھیں۔ حق جتانے کے لئے نہیں، قابلیت سے آگے بڑھیں۔ جب آپ ترقی کریں تو دوسروں کو بھی ساتھ لے کر چلیں۔ چاہے آپ بنگلورو جائیں یا برلن، دل میں کشمیر کو بسائے رکھیں۔''اُنہوں نے طلباً کو یاد دِلایا کہ وہ صرف ڈگریاں نہیں، بلکہ اُمید، استقامت اور ذمہ داری لے کر دُنیا میں قدم رکھ رہے ہیں۔وزیر اعلیٰ نے کہا،''اگر آپ کے پاس کوئی آئیڈیا ہے، ہم فنڈ فراہم کریں گے۔ اگر منصوبہ ہے، ہم شراکت داری کریں گے۔ اگر ہمت ہے، حکومت آپ کے ساتھ کھڑی ہوگی۔دنیا کو آپ کی علم ہی نہیں بلکہ ہمدردی، حوصلے اور کردار کی ضرورت ہے۔''اُنہوں نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ صرف نوکری کی تلاش پر نہ رکیں بلکہ نوکریاں پیدا کریں بالخصوص زراعت اور اس سے منسلک شعبوں میں۔اُنہوں نے کہا،''ایگرو سٹارٹ اَپس بنائیں، کسان گروپوں سے مشورہ کریں، نجی توسیعی خدمات فراہم کریں۔آپ کو سائنس اور سماج کے درمیان پُل بنانے کے لئے تیار کیا گیا ہے۔اپنی مٹی سے جڑے رہیں۔''وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے زراعت میں اختراعات کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے پوچھا،''کیا آپ چھوٹے کسانوں کو آمدنی دوگنا کر سکتے ہیں؟ کیا آپ موسمیاتی لحاظ سے موزوں زراعت کے حل تیار کر سکتے ہیں؟ کیا آپ دیہی علاقوں میں روزگار پیدا کرنے والے زرعی ادارے قائم کر سکتے ہیں؟اگر ہاں، تو یاد رکھیں، آپ تنہا نہیں ہوں گے، حکومت آپ کے ساتھ کھڑی ہے۔''اُنہوں نے ایک بیج کی تمثیل دیتے ہوئے کہا،''بیج اندھیرے اور مزاحمت کا سامنا کرتا ہے لیکن وہ ایک ایسا درخت بن جاتا ہے جو سایہ، پھل اور پناہ دیتا ہے۔خود کو صحیح جگہ پر لگائیں، خوابوں کو محنت سے سینچیں، دُنیا آپ کی نشوونما سے فائدہ اُٹھائے گی۔''عمر عبداللہ نے سکاسٹ کشمیر کو معتدل آب وہوا کی باغبانی، پہاڑی زراعت، نامیاتی کھیتی اور مویشی تحقیق میں انقلابی خدمات پر سراہا۔اُنہوں نے کہا،''اِس یونیورسٹی نے نہ صرف سکالروں بلکہ فیلڈ لیول کے اختراع کار بھی پیدا کئے ہیں جو کسانوں کو درپیش حقیقی مسائل کو حل کر رہے ہیں۔'' اُنہوں نے زراعت کو جموں و کشمیر کی معیشت کی ریڑھ کی ہڈی اور ثقافتی روح قرار دیا۔اُنہوں نے کہا،''ہمارے 70 فیصد سے زائد لوگ زراعت سے براہِ راست یا بالواسطہ جُڑے ہوئے ہیں۔ یہ صرف پیشہ نہیں، یہ ہمارے طرزِ زندگی کو متعین کرتا ہے۔'' وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ریاست کا زرعی ویژن شیخ محمد عبداللہ کی وراثت سے تحریک حاصل کرتا ہے جو مساوات، خود انحصاری اور نچلی سطح پر بااختیار بنانے پر مبنی ہے۔اُنہوں نے اس بات پر زور دیا کہ زراعت کو جدید چیلنجوں سے ہم آہنگ کرنے کی ضرورت ہے۔اُنہوں نے کہا،''گزشتہ کل کی زراعت آنے والے کل کی اُمنگوں کو پورا نہیں کر سکتی۔ موسمیاتی تبدیلی، زمین کا انحطاط اور مارکیٹ کی غیر یقینی صورتحال جدید، تکنیکی حل کا تقاضا کرتے ہیں۔''عمر عبداللہ نے اعلان کیا کہ حکومت نے 5,000 کروڑ روپے سے زیادہ کی سرمایہ کاری کے ساتھ ایک جامع زرعی ترقیاتی پروگرام (ایچ اے ڈی پی) شروع کیا ہے جو جموں و کشمیر کی تاریخ کا ایک بڑا اصلاحاتی اقدام ہے۔اُنہوں نے کہا،''یہ پروگرام سائنس، مالی شمولیت اور گورننس کو مربوط کر کے زراعت کو ایک اعلیٰ قدر، جدید اور دیرپا شعبہ بنانے کے لئے ہے۔''اُنہوں نے کہا کہ جامع زرعی ترقیاتی پروگرام (ایچ اے ڈی پی) کے تحت 29 انقلابی منصوبے عملائے جا رہے ہیں جن میں اعلیٰ معیار کے سیب و اخروٹ کے باغات، جدید بھیڑ و پشوپالن کے کلسٹرز، زعفران کی دوبارہ کاشت، ڈیری کی جدید کاری، دیہی روزگار کے لئے ایگری بزنس اور ویلیو چین ترقی شامل ہیں۔وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ ریاست کا فوکس درست طریقہ زراعت، فصل کے بعد کے انتظام اور ڈیٹا کے ذریعے پیداوار اور مارکیٹ تک رسائی کو بہتر بنانے پر ہے اور نوجوانوں سے اپیل کی کہ وہ تحقیق اور کاشتکاروں کے درمیان رابطے کا ذریعہ بنیں۔اُنہوں نے اپنے خطاب سے پہلے حلف برداری کی قیادت کی جس میں فارغ التحصیل طلباً نے سچائی، فرض شناسی، ثابت قدمی اور ترقی کو برقرار رکھنے کا عہد کیا۔اُنہوں نے اس بات پر خوشی کا اظہار کیا کہ اس برس گولڈ میڈل زیادہ تر طالبات کو دیئے گئے۔وزیر اعلیٰ نے اس سرزمین کی بیٹیو، آپ اپنی ذہانت سے ایک سنہری مستقبل رقم کر رہی ہو۔ دعا ہے کہ روشن رہو، دوسروں کے لئے مشعل راہ بنو۔'' اُنہوں نے طالب علموں اور ان کے کنبوں کو مُبارک باد دی۔ وزیر اعلیٰ نے تمام فارغ التحصیل طلباء، ایوارڈ حاصل کرنے والوں اور فیکلٹی کو مُبارک باد دیتے ہوئے اس اعتماد کا اظہار کیا کہ جموں و کشمیر کے نوجوان اس خطے کو سائنسی، دیرپا اور باوقار مستقبل کی طرف لے جائیں گے۔

کنووکیشن تعلیم کا

کشمیر ناگزیر ہے۔ ہم اس مقصد کو حاصل کرنے کے لیے پوری طرح پرعزم ہیں۔''نیتی آیوگ کی پچھلی میٹنگ کا حوالہ دیتے ہوئے، جناب چوہان نے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ سے کہا کہ'' آپ نے وزراء سے جموں و کشمیر آنے اور مشاورتی کمیٹی کا اجلاس منعقد کرنے کی جذباتی اپیل کی تھی۔ آپ نے اس بات پر بھی روشنی ڈالی کہ کس طرح اندرونی حالات مستحکم ہوتے ہیں اور جنہیں صرف بیرونی عناصر سے پریشانی کا سامنا ہوتا ہے۔ہم نے آپ کی دعوت قبول کی اور کل مشاورتی کمیٹی کا اجلاس منعقد کیا۔'' جناب چوہان نے بتایا کہ کس طرح انہوں نے سری نگر کے مقامی لوگوں کے ساتھ بات چیت کی اور ان کا گرم جوشی سے خیر مقدم کیا گیا اور انہیں زبردست پیار ملا۔''یہاں تک کہ ڈل جھیل پر ایک شکارا کشتی والے نے بھی میرا گرمجوشی سے استقبال کیا۔ میں بہت زیادہ متاثر ہوا اور اس پیار کو ملک کے باقی لوگوں کے ساتھ بھی شیئر کروں گا''۔ انہوں نے ایس کے یو اے ایس ٹی-کے، کی کامیابیوں کی ستائش کی اور اس اعتماد کا اظہار کیا کہ یہ جلد ہی اعلیٰ درجے کی ریاستی یونیورسٹی بن جائے گی۔انہوں نے کہا کہ یونیورسٹی نہ صرف جموں و کشمیر بلکہ 30 ہندوستانی ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے ساتھ ساتھ بیرون ملک سے آنے والے طلباء کی میزبانی کرتی ہے، جس سے یہ قومی اور بین الاقوامی سطح پر تسلیم شدہ ادارہ بن جاتا ہے۔گریجویٹس طلبا کے ساتھ اظہار خیال کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ کنووکیشن کا مطلب سیکھنے کا خاتمہ نہیں ہے بلکہ، یہ نئے علم کا آغاز ہے۔آپ نے اپنے کلاس رومز اور لیبارٹریوں میں جو علم سیکھا ہے، اسے اب معاشرے کے ساتھ بانٹنا چاہیے۔ انہوں نے زراعت کی ناقابل تلافی قدر پر زور دیتے ہوئے کہا کہ "کاشتکاری کے بغیر نہ تو جموں و کشمیر، نہ ہی ملک اور نہ ہی دنیا کام کر سکتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ زرعی پیداوار، فیکٹریوں میں نہیں تیار کی جا سکتی ہے۔ زراعت ہندوستانی معیشت کی ریڑھ کی ہڈی اور نصف سے زیادہ آبادی کے لیے بنیادی روزی روٹی ہے۔وزیر اعظم نریندر مودی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے، انہوں نے اس بات کو اجاگر کیا کہ وزیر اعظم کی قیادت میں، ہندوستان کا غذائی اجناس کا ذخیرہ ریکارڈ سطح پر پہنچ گیا ہے، جس میں پچھلے 11 برسوں میں غذائی اجناس کی پیداوار میں 44 فیصد کا اضافہ ہوا ہے، جس میں چاول، گندم، مکئی، سویابین اور مونگ پھلی میں ریکارڈ اضافہ شامل ہے۔انہوں نے کہا کہ جموں و کشمیر کے پھل، پھول اور سبزیاں ذائقہ اور رنگ میں بے مثال ہیں، انہوں نے جموں و کشمیر کو باغبانی کا عالمی مرکز بنانے کے اپنے وژن کا بھی اعادہ کیا۔انہوں نے مزید کہا کہ خطے میں مجموعی زرعی ترقیاتی پروگرام (ایچ اے ڈی پی) کو کامیابی کے ساتھ نافذ کیا جا رہا ہے۔باغبانی کی مربوط ترقی کے مشن (ایم آئی ڈی ایچ) کے تحت 'صاف پودے' فراہم کرنے پر تبادلہ خیال کیا گیا، فی الحال، کسان اکثر ریاست کے باہر سے پودے لگانے کا مواد درآمد کرتے ہیں، جس میں وائرس یا بیکٹیریا بھی ہو سکتے ہیں۔ اس سے نمٹنے کے لیے جموں و کشمیر میں 150 کروڑ روپے کے بجٹ کے ساتھ کلین پلانٹ سینٹر قائم کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔انہوں نے کہا کہ 5000 ہیکٹر سیب کے باغات میں فی ہیکٹر پیداوار 10 ٹن سے بڑھ کر 60 ٹن ہو گئی ہے، جس میں چھ گنا اضافہ ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ "میں کشمیری سیب کو عالمی سطح پر برآمد ہوتے دیکھنا چاہتا ہوں، تاکہ ہندوستان کو اب سیب درآمد کرنے کی ضرورت نہ پڑے''۔

38روزہ سالانہ

یاتریوں کا تیسرا کھیپ جمعہ کی صبح جموں سے کثیر سطحی حفاظتی احاطہ میں روانہ ہوئی، کیونکہ 38 روزہ مذہبی یاترا دوسرے دن میں داخل ہو رہی ہے۔حکام نے بتایا کہ یاتری بھگوتی نگر یاتری نواس سے 2 حفاظتی قافلوں میں روانہ ہوئے جن میں سے ایک بالتل اور دوسرا پہلگام بیس کیمپ کے لیے روانہ ہوا۔انہوں نے بتایا کہ کل یاتریوں میں سے 4723 مرد، 1071 خواتین،487 سادھو،93 سادھویاں اور 37 بچے تھے۔ایک اہلکار نے بتایا کہ کل 291 گاڑیاں تعینات کی گئیں، جن میں 130 بسیں،46 درمیانی گاڑیاں 113 ہلکی گاڑیاں، اور 2 موٹر سائیکلیں شامل ہیں۔انہوں نے بتایا کہ ان میں سے 2789 یاتریوں نے بالتل کے راستے کا انتخاب کیا جبکہ 3622 نے پہلگام کا راستہ اختیار کیا، دونوں کے ساتھ سیکورٹی اہلکار اور طبی ٹیمیں تھیں۔یاترا کے راستے پر وسیع حفاظتی انتظامات کیے گئے ہیں، جس میں ہائی وے کی نگرانی، ڈرون نگرانی، اور فوج، جموں و کشمیر پولیس، سی آر پی ایف، اور دیگر نیم فوجی ایجنسیوں کے درمیان حقیقی وقت میں تال میل شامل ہے۔سالانہ امرناتھ یاترا، 3 جولائی کو شروع ہوئی اور 9 اگست تک جاری رہے گی۔

گرمی کی طوفان

36 کو عبور کرسکتا ہے۔جمعہ کو بھی پوری کشمیر وادی میں جھلسانی گرمی محسوس کی گئی، اور لوگوں کے جسم کمروں کے اندر اور باہر پسینے میں شرابور ہوئے۔دن بھر لوگ بالخصوص بچے اور نوجوان گرمی کی شدت سے راحت پانے کیلئے نہاتے رہے، اور مشروبات پیتے رہے۔تپتی دھوپ میں کھلے آسمان تلے چلنا ایک عذاب تھا، لیکن لوگوں نے اس سخت گرمی کے باوجود مساجد میں نماز جمعہ باجماعت ادا کی، اور ایمہ مساجد نے موسم میں بہتری کیلئے بارگاہ الٰہی میں دعائیں کیں۔اس دوران دن کے ٹھیک 3 بجے سری نگر میں درجہ حرارت 32 ڈگری تھا،نمی یا رطوبت 48 فیصد تھی، ہوا کی رفتار 5 کلومیٹر فی گھنٹہ تھی اور بارش کا امکان محض 5 فیصد تھا۔ادھر جموں شہر میں دن کے ٹھیک 3 بجے درجہ حرارت 34 ڈگری تھا،نمی یا رطوبت 66 فیصد تھی، ہوا کی رفتار 5 کلومیٹر فی گھنٹہ تھی اور بارش کا امکان محض 25 فیصد تھا۔اسے پہلے موسمیاتی مرکز سری نگر میں اپنی تازہ موسم کاری میں بتایا کہ جمعہ 4 جولائی کو گرم اور مرطوب موسم کے ساتھ کچھ جگہوں پر بارش اور گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔5 جولائی کو دن کے وقت گرم اور مرطوب موسم کے ساتھ گرج چمک کے ساتھ دیر رات ہلکی سے اعتدال پسند بارش اور صبح تک تیز بارش کا امکان ہے۔موسمیاتی مرکز سری نگر نے اپنی اس پیش گوئی کو دوہرایا کہ 6 سے 8 جولائی کے دوران کشمیر میں گرج چمک کے ساتھ کئی مقامات پر وقفے وقفے سے ہلکی سے درمیانی بارش متوقع ہے جبکہ جموں ڈویژن کے الگ تھلگ مقامات پر چند مقامات پر تیز اور موسلادار بارش ہوسکتی ہے۔موسمیاتی مرکز کے مطابق اور 10 جولائی کو کئی مقامات پر بکھرے ہوئے علاقوں میں گرج چمک کیساتھ ہلکی سے درمیانی بارش کا امکان ہے جبکہ 11 اور 12 جولائی کو بکھرے ہوئے مقامات پر ہلکی بارش کے ساتھ گرم اور مرطوب موسم رہنے کا امکان ہے۔مرکز نے مزید کہا کہ موسلا دار بارشوں اور ممکنہ طور پر کچھ مقامات پر بادل پھٹنے کی صورت میں دریاؤں، ندیوں اور مقامی نالوں میں پانی کی سطح میں اضافہ اور چند نشیبی علاقوں میں پانی جمع ہونے کا اندیشہ رہے گا۔کسانوں کو مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ مندرجہ بالا مدت کے دوران آبپاشی اور فارم کے دیگر کاموں کو معطل کردیں۔

خواتین حقیقی

لیے معاش اور دوسروں کے لیے روزگار پیدا کرنے میں اپنی نمایاں کامیابی کا اعتراف کرایا ہے۔وزیر جاوید ڈار نے جناب چوہان کے دورے پران کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ مذکورہ کامیابیوں سے جموں و کشمیر میں دیہی خواتین کے لیے زیادہ سے زیادہ مواقع کی راہ ہموار ہوئی۔ خواتین مستفیدین نے دیہی ترقی کے محکمے،قومی دیہی روزی روٹی مشن ،اور حکومت کا انہیں وقار اور اعتماد کی زندگی گزارنے کے قابل بنانے میں مسلسل تعاون کے لیے دل کی گہرائیوں سے شکریہ ادا کیا۔

ہیٹ ویو کی شدت

سیزن کا گرم ترین دن 24 جون 35.5 ڈگری ریکارڈ کیا گیا۔انہوں نے انکشاف کیا کہ کشمیر کے گیٹ وے قاضی گنڈ میں زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 34.4 ڈگری ریکارڈ کیا گیا جبکہ پہلگام میں 30.2 ڈگری ریکارڈ کیا گیا۔ فیضان عارف کے مطابق شدید ہیٹ ویو کے حالات کل بھی جاری رہنے کی توقع ہے، انہوں نے مزید کہا کہ آج بھی درجہ حرارت زیادہ ہونے کا امکان ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ گرم اور مرطوب موسم اتوار کے روز بھی جاری رہ سکتا ہے، تاہم درجہ حرارت میں چند ڈگریوں کی کمی ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ پیر سے بڑی بہتری متوقع ہے۔

پورٹل پر وقف

افسر کو ضلع کلکٹر کے حوالہ کے ایک سال کے اندر جانچ مکمل کرنی ہوگی۔قابل ذکر بات یہ ہے کہ مرکزی اقلیتی امور کی وزارت نے متنازعہ وقف (ترمیمی) ایکٹ 2025 کو عملی شکل دینے کے لیے حال ہی میں مرکزی وزارت قانون کو مسودہ تیار کیا ہے۔ یہ 21 جولائی سے شروع ہونے والے پارلیمنٹ کے آئندہ مانسون اجلاس میں پیش کیے جانے کا امکان ہے۔وقف (ترمیمی) ایکٹ، جس کا مقصد وقف املاک کے ضابطے اور انتظام میں زبردست تبدیلیاں لانا ہے، پارلیمنٹ نے اپریل میں منظور کیا تھا۔ قانون کی متنازعہ دفعات کے خلاف درخواستوں کے ایک بیڑے کے بعد، سپریم کورٹ نے اپنا فیصلہ محفوظ کر لیا تھا۔مرکزی قوانین کے نوٹیفکیشن کے بعد، اگلا مرحلہ ریاست کے لیے ماڈل رولز کی تشکیل ہے۔ وزارت قانون کے ریٹائرڈ افسران اور دیگر ماہرین پر مشتمل ایک کمیٹی کو ماڈل رولز بنانے کے لیے شامل کیا جائے گا، جسے ریاستیں کچھ ترامیم کے ساتھ اپنا سکتی ہیں۔وقف اور جائیدادوں کی تفصیلات اپ لوڈ کرنے، کھاتوں کی دیکھ بھال کے لیے، ریاستی حکومتوں کو متعلقہ ریاستوں میں جوائنٹ سکریٹری رینک کے افسر کو نوڈل افسر کے طور پر مقرر کرنا ہوگا جو سنٹرلائزڈ سپورٹ یونٹ کے ساتھ مل کر کام کرے گا۔ (ایجنسیاں)

وسطی اور شمالی کشمیر

نے بتایا کہ ایس ڈی آر ایف اور کیو آر ٹی نے تلاشی کے دوران بٹوارہ سری نگر کے رہنے والے ایک لڑکے عادل احمد کی لاش برآمد کی۔ وہ نہاتے ہوئے ڈوب گیا تھا۔ذرائع نے بتایا کہ شدید گرمی سے نہانے کیلئے نوعمر لڑکا بٹوارہ سری نگر میں دریائے جہلم پر نہانے گیا تھا، جہاں وہ نہاتے ہوئے ڈوب گیا، اور بعدازاں فوری کارروائی میں اسکی نعش برآمد کی گئی۔اسی طرح ایک اور 13 سالہ لڑکے شاہد احمد ولد طارق احمد وانی کی لاش بہار آباد حاجن سے برآمد ہوئی۔ذرائع نے بتایا کہ بانڈی پورہ ضلع کے حاجن علاقے میں جمعہ کو ایک 13 سالہ لڑکا دریائے جہلم میں نہاتے ہوئے ڈوب گیا۔ایک اہلکار نے بتایا کہ واقعے کے فوراً بعد اس کی تلاش کے لیے ریسکیو آپریشن شروع کیا گیا۔لڑکے کی شناخت شاہد احمد ولد طارق احمد وانی ساکنہ بہار آباد محلّہ حاجن کے طور پر ہوئی ہے۔آخری اطلاعات آنے تک نوجوان کی تلاش کے لیے سرچ آپریشن جاری تھا۔

کشتواڑ جنگلات

مختصر گولیوں کا تبادلہ ہوا۔انہوں نے کہا کہ آپریشن کو ڈرونز اور سونگھنے والے کتوں کی حمایت حاصل ہے، اضافی کمک کے ذریعے محاصرے کو مزید مضبوط کیا گیا ہے۔غیر مصدقہ اطلاعات کے مطابق صبح جاری رہنے والی فائرنگ کے تبادلے میں ایک دہشت گرد کے زخمی ہونے کا خیال ہے۔انہوں نے بتایا کہ جھڑپ اس وقت شروع ہوا جب فوج اور سی آر پی ایف کی مدد سے پولیس نے دہشت گردوں کی موجودگی کی اطلاع کے بعد بدھ کی شام تقریباً چترو کے چل علاقے میں محاصرے اور تلاشی کی کارروائی شروع کی۔حکام نے بتایا کہ دہشت گردوں نے تلاشی پارٹیوں کو دیکھ کر فائرنگ کردی، جس کے نتیجے میں فائرنگ کا تبادلہ ہوا جو آخری اطلاعات آنے تک جاری تھا۔

سڑکوں سے لے کر

کے لیے موزوں، کم لاگت اور اعلیٰ افادیت والے پبلک ٹرانزٹ'' نو-ایپ- نو- یو آر ایل (پی آئی ایف آئی - پرائیویٹ انٹرنیٹ فائیڈیلٹی ''پرمبنی ٹرانسپورٹ سسٹم کا بھی جائزہ لیا، جو کثیر جہتی فری ٹریفک ماڈلز، حادثے کے امکانات والے مقامات سے متعلق حفاظتی ڈیزائنز اور ڈور ٹو ڈور نقل و حمل سے متعلق نظام ہے۔جناب ٹمٹا نے ایسے طرز حکمرانی کی حمایت کی، جس میں فزیکل پلانز کو ڈی پی آر (تفصیلی پروجیکٹ رپورٹ) کی تیاری سے پہلے شفاف انداز میں طلب کیا جائے اور جانچ پڑتال کی جائے تاکہ پروجیکٹوں پر عمل درآمد کے لیے ایک واضح اور موثر راستہ تیار ہو سکے۔انہوں نے ایک بار پھر زور دیا کہ جدت طرازی سڑک ٹرانسپورٹ وشاہراہوں کی وزارت (ایم او آر ٹی ایچ) کی مستقبل کی منصوبہ بندی کی حکمت عملی کی بنیاد ہونی چاہیے اور'' سینٹرز آف ایکسیلنس (سی او ایز)'' کے رول کو اجاگر کیا، جو اس طرح کے بین شعبہ جاتی تصورات کے انکیوبیٹر کے طور پر کام کر سکتے ہیں۔انہوں نے آئی آئی ٹی دلّی اور ایس پی اے دلّی کی اس تحریک میں قیادت کی ستائش کی اور دیگر تعلیمی و صنعتی اداروں سے بھی اپیل کی کہ وہ اسمارٹ بنیادی ڈھانچہ کے ذریعے قوم کی تعمیر کی تحریک میں شامل ہوں۔

چین پاکستان

کا مظاہرہ کیا، جبکہ دیگر نے اہم خلا کو ظاہر کیا۔سنگھ نے کہا'' ہمارے پاس اپنے وسیع جغرافیہ اور محدود وسائل کی وجہ سے اسرائیل کے آئرن ڈوم جیسے نظام کی آسائش نہیں ہے۔ پھر بھی، ہمارے آبادی کے مراکز کو تہہ دار فضائی دفاع کے ساتھ محفوظ کیا جانا چاہیے۔'' لیفٹنٹ جنرل سنگھ نے جدید جنگ میں ڈرون، انسداد ڈرون سسٹم اور طویل فاصلے تک مار کرنے والے توپ خانے کے بڑھتے ہوئے کردار پر روشنی ڈالی۔انہوں نے کہا ''ہمیں بہت تیزی سے آگے بڑھنے کی ضرورت ہے۔ یہ بلی اور چوہے کا کھیل ہے۔''

مرکزی وزیر ڈاکٹر جتیندر سنگھ

جو سب سے پہلے حرکت میں آتی ہیں۔ نہ صرف جنگ کے دوران بلکہ امن کے دوران بھی ان کا تعاون بے مثال رہا۔'' انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ آج کی حکمرانی ، باہمی تعاون پر مبنی ٹیکنالوجی پر منحصر نقطہ نظر کا تقاضہ کرتی ہے۔انہوں نے عسکریت پسندی سے متاثرہ علاقوں میں مشترکہ سول-ملٹری کمانڈ ڈھانچے کی مثالیں پیش کیں ، جہاں ڈسٹرکٹ کلکٹر اور کمانڈنگ آفیسر مشترکہ طور پر اسٹریٹجک جائزہ لیتے ہیں۔بات چیت کے دوران، بحریہ اور کوسٹ گارڈ کے کئی افسران نے سیلاب سے متعلق امدادی کارروائیوں میں اپنے تجربات پیش کئے۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے انہیں ہندوستان کے امنگوں سے بھرے ڈیپ اوشین مشن میں بحریہ اور ارضیاتی سائنسز کی وزارت کے درمیان ہم آہنگی کے بارے میں اپنی بات رکھنے کا موقع دیا۔ انہوں نے ا?ئی ایس ایس مشن کیلئے منتخب ہوئے بھارت کے خلا باز ونگ کمانڈر شوبھانشو شکلا کی بھی ستائش کی، جنہوں نے قومی عمدگی کے جذبے کو مضبوط کیا ہے۔اہم انتظامی اصلاحات پر روشنی ڈالتے ہوئے ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے دفاعی پنشن کی فراہمی کے لیے اسپرش پورٹل کو اجاگر کیا اور اسے سابق فوجیوں کے لیے حقیقی وقت میں شکایات کے ازالے کی جانب موثر اور شفاف قدم قرار دیا۔

امرناتھ یاترا کیلئے

تحت CRDPRIONGC جیسی تنظیموں نے سیاحوں کی نئی رہائش گاہیں تیار کی ہیں، جنہیں اب بابا امرناتھ کے عقیدت مندوں کے لیے وقف کر دیا گیا ہے۔انہوں نے مزید کہا'' کچھ شردھالو جن کی رجسٹریشن بعد کی تاریخوں کے لیے ہے، جلد پہنچ رہے ہیں۔ میں درخواست کرتا ہوں کہ کوئی بھی اس سے باز نہ آئے۔ 4 یا 5 جولائی کے لیے رجسٹرڈ ہونے والوں کو ترجیح دی جائے گی اور دو تین دن کے اندر اندر جگہ دی جائے گی۔

کشمیر آیئے

، بادام اور اخروٹ جیسے پھلوں کی بہتر اقسام فراہم کرنے کے لیے 150 کروڑ روپے کی لاگت سے ایک 'کلین پلانٹ سینٹر' قائم کیا جائے گا تاکہ کسانوں کو اعلیٰ معیار کے، بیماری سے پاک پودے فراہم کیے جا سکیں۔انہوں نے مزید کہا کہ "نجی سطح پر نرسری قائم کرنے والوں کو بھی سبسڈی دی جائے گی اور زعفران کے لیے 'ٹشو کلچر لیبارٹری' بھی قائم کی جائے گی۔ "انہوں نے بتایا کہ پردھان منتری آواس یوجنا کے تحت پانچ لاکھ افراد کا سروے مکمل کیا گیا ہے، اور تصدیق کے بعد ان کو مکانات فراہم کیے جائیں گے۔سکاسٹ کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے انہوں نے کہا: "ہم ریاستی یونیورسٹیوں کی درجہ بندی میں پانچویں نمبر پر ہیں، اور مجھے یقین ہے ہم جلد ہی پہلے نمبر پر ہوں گے۔"لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے خطاب میں سکاسٹ کے تعلیمی و تحقیقی اقدامات اور خواتین طلبہ کی شاندار کارکردگی کو سراہا۔انہوں نے بتایا کہ "ا?ج 150 گولڈ میڈلز میں سے 115 طالبات کو دیے گئے، جبکہ 445 میرٹ سرٹیفکیٹس میں سے 334 لڑکیوں نے حاصل کیے۔ یہ جموں و کشمیر اور ملک کے روشن مستقبل کی علامت ہے۔ "وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے سکاسٹ کے کردار کو سراہتے ہوئے کہا کہ یونیورسٹی صرف گریجویٹس نہیں بلکہ مسئلہ حل کرنے والے افراد تیار کر رہی ہے۔ انہوں نے طلبہ کو مشورہ دیا کہ وہ روایتی ملازمت کی تلاش کے بجائے نئے روزگار کے مواقع پیدا کریں۔انہوں نے کہا کہ "جموں و کشمیر اس وقت سماجی، اقتصادی اور سیاسی تبدیلی کے دور سے گزر رہا ہے، اور یہ نوجوانوں کا فرض ہے کہ وہ اس تبدیلی میں حکومت کا ہاتھ بٹائیں۔"

ملک کی سلامت

امیت شاہ نے کہا'' جنگ کے فن کے کچھ اصول کبھی پرانے نہیں ہوتے۔ جنگ میں حکمت عملی کی اہمیت، تیزی کی اہمیت، لگن کا جذبہ، حب الوطنی کا جذبہ، اور قربانی کا جذبہ اہم ہے۔یہی وہ چیزیں ہیں جو فوجوں کو فتح کی طرف لے جاتی ہیں، صرف ہتھیار بدلتے رہتے ہیں''۔انہوں نے کہا کہ پونے کی سرزمین سوراج کی اقدار کی جائے پیدائش ہے۔ 17 ویں صدی میں یہیں سے سوراج کا تصور پورے ملک میں پھیل گیا۔

سہی پورہ قاضی آباد

گھر تھا۔الطاف حسین خان نے نامہ نگار کو بتایا کہ آگ شام سات بجکر تیس بجے لگی اور ہمارے مکان میں موجود ساز و سامان خاکستر ہو گیا ہے۔جن میں بچوں کے اسکولی کتابیں، ضروری ڈاکومنٹس اور بچوں کے اسکولی اسناد آگ میں پوری طرح جل گئی ہیں۔ ان کے مطابق گھر میں موجود اخراجات اور سب کچھ کھو دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ گھر میں دو خاندان آباد ہیں۔فائر اینڈ ایمرجنسی ڈپارٹمنٹ کے ایک اہلکار نے نامہ نگار کو بتایا کہ بروقت کارروائی سے آگ کو پرہجوم علاقے میں پھیلنے سے روکا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس واقعہ میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا ہے۔ ایک پولیس اہلکار نے بتایا کہ آگ لگنے کی وجہ کی جانچ کی جارہی ہے۔

مرکزی وزیر

وژن، روایتی مقامی پیداوار کی جی آئی ٹیگنگ، کسانوں کو دی جانے والی سبسڈیز اور مدد، اور باغبانی کی مربوط ترقی کے مشن کے ذریعے اعلیٰ کثافت والے شجرکاری کو فروغ دینا۔اجلاس کے دوران شرکاء کی جانب سے متعدد مسائل اٹھائے گئے۔ زعفران کے کاشتکاروں نے آبپاشی کی بہتر سہولیات کی ضرورت پر روشنی ڈالی اور 128 بورویلوں کے مناسب استعمال کی درخواست کی۔انہوں نے پیداواری معیار کو بہتر بنانے اور بین الاقوامی زعفران کا مقابلہ کرنے کے لیے بہتر تحقیق اور ادارہ جاتی تعاون بھی طلب کیا، خاص طور پر ایران سے، اپنی فصلوں پر موسمیاتی تبدیلی کے اثرات کے بارے میں خدشات کا اظہار کیا۔شہد کی مکھیاں پالنے والوں نے ان کی روزی روٹی کے تحفظ کے لیے انشورنس اسکیموں کو متعارف کرانے، سستی قرضے کی صورت میں مالی امداد اور باغبانی میں کیڑے مار ادویات کے استعمال کے سخت ضابطے کی درخواست کی جس سے شہد کی مکھیوں کی آبادی بری طرح متاثر ہوتی ہے۔ انہوں نے شہد کی پیداوار کو بڑھانے کے لیے تحقیق میں اضافے پر بھی زور دیا۔سیب کے کاشتکاروں نے موسم کے بدلتے ہوئے نمونوں، خاص طور پر گلوبل وارمنگ اور ژالہ باری سے ہونے والے نقصان پر اپنے خدشات کا اظہار کیا۔ معمولی کاشتکاروں نے، خاص طور پر، چھوٹی زمینوں کی وجہ سے اپنے خطرے کے بارے میں بات کی۔انہوں نے حکومت پر زور دیا کہ وہ سستی قیمتوں پر معیاری ان پٹ کی دستیابی کو یقینی بنائے، جس میں کیڑے مار ادویات کی لاگت میں کمی بھی شامل ہے۔کولڈ اسٹوریج آپریٹرز نے کسانوں کے لیے قیمتوں کے استحکام کو یقینی بنانے کے لیے فصلوں کی بیمہ اور منصفانہ خریداری کی شرحوں کی ضرورت کو اٹھایا۔ انہوں نے دیگر پہاڑی ریاستوں جیسے ہماچل پردیش اور اتراکھنڈ کے برابر مسابقتی ان پٹ قیمتوں کا تعین کرنے پر زور دیا۔

+++++++++

Printer Publishetr and Editor Irshad Rasool: Published From 2nd floor Khidmat Complex, The Bund Abi Guzar Srinagar.Printed at Khidmat Offset Press
The Bund Abi Guzar Srinagar . RNI No. JKURD/2004/17814, Phone Office: 0194-2471410, Email: dailycityexpress121@gmail.com, advtcityexpress936@gmail.com visit:- www.dailyciityexpress.com

کیلیفورنیا کے 50 ہزار ایکڑ جنگلات آگ کی زد میں

لاس اینجلس،4 جولائی (یو این آئی) امریکہ میں کیلیفورنیا کے جنگلات میں زبردست آگ لگ گئی ہے۔خبر کے مطابق آگ نے ایک ہی رات میں 50 ہزار ایکڑ سے زائد رقبے کو اپنی زد میں لے لیا ہے، جس کی وجہ سے جنگل کے قریب رہنے والے لوگوں کو علاقہ چھوڑ کر محفوظ مقامات پر منتقل ہونا پڑا اور ہائی وے کو احتیاط کے طور پر بند کر دیا گیا ہے۔کیلیفورنیا کے محکمہ جنگلات اور فائر پروٹیکشن (کیل فائر) کے ذریعہ جاری کردہ تازہ ترین اعداد و شمار کے مطابق سین لوئس اوبیسپو کاؤنٹی میں بدھ کی سہ پہر لگی آگ جمعرات کی شام تک 52,593 ایکڑ (212.8 مربع کلو میٹر) تک پھیل چکی تھی، جس میں سے صرف پانچ فیصد علاقے پر قابو پایا جاسکا تھا۔موجودہ صورتحال کا ذکر کرتے ہوئے کیل فائر نے کہا کہ آگ رات بھر تیزی سے پھیلتی رہی، جس میں سب سے زیادہ پھیلاؤ کھلے رج ٹاپ اور پانی کی نکاسی پر دیکھا گیا۔ یہ آگ اس سال کیلیفورنیا میں اب تک کی سب سے تباہ کن آگ ہے۔کاؤنٹی میں ہائی وے 166 کے قریب انخلا کے احکامات جاری کر دیے گئے ہیں اور ہائی وے کا ایک حصہ بند کر دیا گیا ہے۔جنگل میں آگ لگنے کی وجوہات کی تحقیقات کی جا رہی ہیں۔

میلبورن کے شمال مغرب میں پولیس فائرنگ، ایک شخص کی موت

سڈنی،4 جولائی (یو این آئی) میلبورن کے شمال مغرب میں ایک اراضی پر کئی گھنٹوں تک پولیس کا محاصرہ جاری رہا، جس کے نتیجے میں ایک شخص کو پولیس اہلکاروں نے گولی مار کر ہلاک کر دیا ہے۔آسٹریلیائی ریاست وکٹوریہ کی پولیس نے جمعہ کے روز ایک بیان میں کہا کہ دوپہر 3 بجے کے قریب میلبورن سے 135 کلو میٹر شمال مغرب ڈیزی ہل میں ایک گھر پر گولیاں چلنے کی اطلاع ملی تھی، جس کے بعد جمعرات کے روز افسران کو بلایا گیا تھا۔ابتدائی فائرنگ میں کوئی زخمی نہیں ہوا اور پولیس جائے وقوعہ پر پہنچی اور مسلح شخص سے بات کرنے کی کوشش کی، اس سے قبل کئی گھنٹوں تک محاصرہ کیا گیا، جس میں ہنگامی واقعے پر ردعمل دینے والی ٹیم، اسپیشل آپریشنز گروپ اور ڈاگ اسکواڈ کو تعینات کیا گیا تھا۔تقریباً رات 10 بجے اس شخص نے پولیس کی طرف گولیاں چلائیں، جس پر پولیس نے جوابی فائرنگ کرتے ہوئے اس شخص کو ہلاک کر دیا۔مزید کسی کے زخمی ہونے کی اطلاع نہیں ملی۔وکٹوریہ پولیس کی پروفیشنل اسٹینڈرڈز کمانڈ کی نگرانی میں معاملے کی تفتیش کی جائے گی۔

ہاؤس آف ریپریزینٹیٹو میں 'بگ بیوٹی فل بل' منظور

واشنگٹن،4 جولائی (یو این آئی) امریکہ میں کانگریس (پارلیمنٹ) کے ہاؤس آف ریپریزینٹیٹو نے جمعرات کو صدر ڈونالڈ ٹرمپ کا ٹیکس اور اخراجات میں کمی کے لیے 'بگ بیوٹی فل بل' منظور کر لیا ہے۔ہاؤس آف ریپریزینٹیٹو میں 218 افراد نے بل کی حمایت میں ووٹ دیے، جب کہ 214 نے اس کی مخالفت میں ووٹ ڈالے۔ اس طرح یہ بل کانگریس کے ایوان زیریں میں چار ووٹوں کے فرق سے منظور ہوگیا۔بی بی سی کی رپورٹ کے مطابق مسٹر ٹرمپ کی اپنی پارٹی کے دو ارکان پارلیمنٹ تھامس میسی اور برائن فٹز پیٹرک نے اس بل کے خلاف ووٹ دیا ہے۔واضح رہے کہ مسٹر ٹرمپ اور مشہور صنعت کار ایلون مسک نے اس بل کے تعلق سے ایک دوسرے کے خلاف سخت بیانات دیئے تھے۔وائٹ ہاؤس کی پریس سکریٹری کیرولین لیویٹ نے کہا کہ ٹرمپ جمعہ کو شام 5 بجے امریکہ کے یوم آزادی (4 جولائی) کے موقع پر ایک بڑی اور شاندار تقریب میں اس بل پر دستخط کریں گے۔ واضح رہے کہ یہ بل دو روز قبل ہی امریکی پارلیمنٹ ایوان بالا یعنی سینیٹ میں 50-51 کے معمولی فرق سے منظور کیا گیا تھا۔نائب صدر جے ڈی وینس نے اس بل پر فیصلہ کن ووٹ ڈالا۔

مستونگ پر مسلح قبضے اور اماچ میں ہلاکت خیز حملے کے بعد بی ایل اے نے سی ٹی ڈی کو 'قومی دشمن ادارہ' قرار دے دیا

بلوچستان۔ 4 رجولائی۔ایم این این۔ بلوچ لبریشن آرمی (بی ایل اے) نے پاکستان کے کاؤنٹر ٹیررازم ڈیپارٹمنٹ (سی ٹی ڈی) کو "بلوچ قومی دشمن ادارہ" قرار دیا ہے اور خبردار کیا ہے کہ سی ٹی ڈی کے تمام اہلکاروں اور انفراسٹرکچر کو اب براہ راست فوجی اہداف کے طور پر سمجھا جائے گا۔یہ اعلان اس گروپ کی طرف سے دو بڑی مسلح کارروائیوں کے دعووں کے ساتھ سامنے آیا، جس میں مستونگ میں ریاستی اداروں پر قبضہ اور اماچ کے پہاڑی علاقے میں پاکستانی فوجی دستوں پر ایک مہلک حملہ شامل ہے۔جمعرات کو جاری ہونے والے ایک بیان میں بی ایل اے کے ترجمان جیئند بلوچ نے کہا کہ "یہ دونوں کارروائیاں بلوچ مادر وطن پر جاری قبضے، ریاستی بربریت اور بلوچ عوام کی مسلسل نسل کشی کے خلاف بی ایل اے کی جانب سے براہ راست ردعمل ہیں۔" گروپ کے مطابق، بی ایل اے کے جنگجوؤں نے منگل کی صبح مستونگ شہر پر ایک مربوط حملے میں حملہ کیا۔گروپ نے دعویٰ کیا کہ اس نے تحصیل آفس، تین بینکوں اور کئی دیگر ریاستی اداروں کا کنٹرول حاصل کر لیا ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ جنگجوؤں نے "دشمن کے اہلکاروں کو غیر مسلح کیا، ان کے ہتھیار ضبط کیے" اور "سرکاری دفاتر سے اہم دستاویزات ضبط کر لیں۔" اس میں مزید کہا گیا کہ بی ایل اے کے جنگجو "شہر کی گہرائی میں داخل ہوئے، مکمل گشت کرتے ہوئے نہ صرف دشمن کے خفیہ نیٹ ورکس کو مفلوج کر دیا بلکہ بزدل قابض افواج کی کھوکھلی حقیقت کو بھی بے نقاب کر دیا۔"

عالمی تنازعات میں چین کا خاموش انقلاب

بیجنگ۔ 4 رجولائی۔ایم این این۔ چین براہ راست فوجی مداخلت کے بغیر خفیہ حمایت، اقتصادی فائدہ، تکنیکی غلبہ، اور اسٹریٹجک سفارت کاری کے ذریعے عالمی تنازعات پر واضح لیکن نمایاں طور پر اثر انداز ہو رہا ہے۔ بیجنگ وسائل نکالنے، ہتھیاروں کی فروخت، بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں، اور ڈیجیٹل ٹولز کو تنازعات والے علاقوں میں انحصار پیدا کرنے کے لیے استعمال کرتا ہے، جس کی مثال میانمار اور سوڈان میں اس کی شمولیت سے ملتی ہے۔ چین روس کو دوہری استعمال کی ٹیکنالوجیز فراہم کرتا ہے، اس کی جنگ کے وقت کی درآمدات میں سہولت فراہم کرتا ہے اور براہ راست تصادم سے گریز کرتا ہے جبکہ تنازع کے نتائج سے قطع نظر اس کی رسائی اور اثر و رسوخ کو یقینی بناتا ہے۔

پاک-افغان سرحد پر ٹی ٹی پی کی دراندازی کی کوشش ناکام، 30 دہشت گرد ہلاک

اسلام آباد،4 جولائی (یو این آئی) سکیورٹی فورسز نے پاک-افغان سرحد پر فتنۃ الخوارج (تحریک طالبان پاکستان) کی دراندازی کی کوشش ناکام بناتے ہوئے موثر کارروائی میں 30 خوارج کو ہلاک کر دیا۔ڈان نیوز کے مطابق پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق یکم اور دو جولائی 2025 کی درمیانی شب اور پھر 2 اور 3 جولائی کی درمیانی شب سکیورٹی فورسز نے ضلع شمالی وزیرستان کے علاقے حسن خیل میں پاک-افغان سرحد کے راستے دراندازی کی کوشش کرنے والے فتنۃ الخوارج کے ایک بڑے گروہ کی نقل و حرکت کو بروقت محسوس کیا۔آئی ایس پی آر کے مطابق افواج پاکستان نے بھرپور پیشہ ورانہ مہارت اور موثر حکمت عملی کے تحت خوارج کی دراندازی کی کوشش کو ناکام بنا دیا۔اس کارروائی میں تمام 30 خوارج ہلاک کر دیے گئے۔آئی ایس پی آر کے مطابق مارے گئے دہشت گردوں سے بھاری مقدار میں اسلحہ، گولہ بارود اور دھماکا خیز مواد بھی برآمد کیا گیا۔آئی ایس پی آر کے مطابق سکیورٹی فورسز نے غیر معمولی پیشہ ورانہ صلاحیت، چوکسی اور ہمہ وقت تیاری کا مظاہرہ کرتے ہوئے ایک ممکنہ سانحے کو بروقت روک دیا۔آئی ایس پی آر نے باور کرایا ہے کہ امارت اسلامیہ افغانستان کو بھی یہ ذمہ داری نبھانی چاہیے کہ وہ اپنی سرزمین کو غیر ملکی ایجنٹوں کے ہاتھوں پاکستان کے خلاف دہشت گرد کارروائیوں کے لیے استعمال نہ ہونے دے۔آئی ایس پی آر کے مطابق پاکستان کی سکیورٹی فورسز مادر وطن کی سرحدوں کے دفاع میں جاری دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لیے پرعزم اور ثابت قدم ہیں۔صدر مملکت آصف علی زرداری نے فتنۃ الخوارج کے 30 دہشت گردوں کا قلع قمع کرنے پر سکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ دہشت گردوں کے مکمل خاتمے تک فورسز کی کارروائیاں جاری رہیں گی۔محسن نقوی نے کہا کہ 30 دہشت گردوں کو عبرتناک انجام تک پہنچا کر بہادر سکیورٹی فورسز نے بڑی کامیابی حاصل کی ہے، دہشت گردوں کا انجام عبرتناک موت ہے۔

پاکستان کی دہشت گرد تنظیموں کی حمایت اور مغرب کی خوشنودی

اسلام آباد۔ 4 رجولائی۔ایم این این۔ پاکستان، اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی انسداد دہشت گردی کمیٹی اور طالبان کی پابندیوں کی کمیٹی میں عہدوں پر فائز ہونے کے باوجود، اسلامی دہشت گردی کو اپنے علاقائی مفادات کو آگے بڑھانے کے لیے ایک اسٹریٹجک ٹول کے طور پر استعمال کرتا رہتا ہے۔ حالیہ واقعات، جیسے کہ اقوام متحدہ کے نامزد دہشت گردوں کے ساتھ پاکستانی اسمبلی کے اسپیکر کا ظاہر ہونا، پاکستان کے معمول پر آنے اور یہاں تک کہ جہادی تشدد کو ریاستی دستکاری کے ایک آلے کے طور پر منانے کو نمایاں کرتا ہے، جس کی جڑیں اس کے 'اسٹریٹجک گہرائی' کے نظریے میں ہیں۔ پاکستان کی طرف سے لشکر طیبہ اور جیش محمد جیسے گروپوں کی حمایت جاری ہے، جو انہیں اسلحہ، تربیت اور پناہ گاہ فراہم کرتے ہیں جبکہ وہ بھارت کے اندر حملے کرتے ہیں۔ پاکستانی فوج کی دہشت گردوں کے لیے کھلی حمایت، بشمول 'ریاستی جنازوں' میں شرکت اور نامزد دہشت گردوں کا دفاع، مغربی پابندیوں اور دہشت گردی کی مالی معاونت سے نمٹنے کے لیے بین الاقوامی کوششوں کو نظر انداز کرنے کی نشاندہی کرتا ہے۔

چینی وزیر خارجہ کے دورے کے خلاف برلن میں احتجاج

برلن ۔4 رجون ۔ ایم این این ۔چینی وزیر خارجہ وانگ یی اس وقت 30 جون سے 6 جولائی 2025 تک یورپ کا اعلیٰ سطحی دورہ کر رہے ہیں، جس میں برسلز، برلن اور پیرس میں اہم سفارتی مقامات کا احاطہ کیا گیا ہے۔ جمعرات کو، کارکن برلن میں ان کے دورہ جرمنی کے خلاف احتجاج کرنے کے لیے جمع ہوئے، اور چینی حکومت کی انسانی حقوق کی مسلسل خلاف ورزیوں کی مذمت کی۔جمعرات، 3 جولائی، 2025 کو، کارکن برلن میں جمع ہوئے تاکہ چین کے وزیر خارجہ کے سرکاری دورہ جرمنی پر احتجاج کیا جا سکے، اور چینی حکومت کی انسانی حقوق کی مسلسل خلاف ورزیوں کی مذمت کی۔ دفتر خارجہ کے سامنے ہونے والے اس مظاہرے کا اہتمام ورلڈ ایغور کانگریس کے برلن آفس نے کیا تھا۔شرکاء میں ایغور، تبتی اور ہانگ کانگ کی کمیونٹیز کے ارکان شامل تھے، جو چینی کمیونسٹ پارٹی کی جابرانہ پالیسیوں کے خلاف یکجہتی کے ایک طاقتور مظاہرے میں اکٹھے ہوئے۔ مظاہرین نے ایغوروں کے خلاف جاری نسل کشی، تبت میں ثقافتی اور مذہبی جبر، اور ہانگ کانگ میں آزادیوں کے خاتمے کی مذمت کی۔ورلڈ ایغور کانگریس کے برلن آفس کے ڈائریکٹر غیور قربان نے کہا، "جب کہ ہم بنیادی طور پر سفارتی مکالمے کی حمایت کرتے ہیں، لیکن ہم انسانیت کے خلاف جرائم کے سلسلے میں خاموش نہیں رہ سکتے۔مشرقی ترکستان میں، حراستی کیمپوں، جبری الحاق، اور منظم جبری مشقت کے ذریعے نسل کشی جاری ہے۔

انڈو پیسیفک رنگز الارم میں بڑھتے ہوئے چینی قدموں کے نشانات

بیجنگ ۔4 رجولائی۔ ایم این این ۔ چین عالمی خلفشار کا فائدہ اٹھاتے ہوئے متنازعہ سمندری علاقوں، خاص طور پر بحیرہ جنوبی چین اور مشرقی بحیرہ چین میں اپنی فوجی اور نیم فوجی سرگرمیاں تیز کر رہا ہے۔ بیجنگ بحری جبر کے ذریعے اپنی موجودگی کو بڑھا رہا ہے، علاقائی مزاحمت کو متحرک کر رہا ہے۔ چین اپنی بحری ملیشیا اور ساحلی محافظوں کو دباؤ میں لانے کے لیے استعمال کر رہا ہے۔چین کے اقدامات میں دوبارہ سپلائی مشن کو روکنا اور حریف دعویداروں کو ہراساں کرنا شامل ہے، جس کا مقصد آہستہ آہستہ ان کی سمندری رسائی کو محدود کرنا ہے۔ مشرقی بحیرہ چین میں، چین سینکاکو جزائر کے ارد گرد دباؤ برقرار رکھتا ہے، جاپان کے کنٹرول کو چیلنج کرتا ہے اور اپنے دعووں کو درست ثابت کرتا ہے۔

برطانیہ کے سابق سول سروس چیف نے تائیوان کی دھمکیوں پر شی جن پنگ کو 'ڈکٹیٹر' قرار دیا

لندن۔ 4 رجولائی۔ ایم این این ۔برطانیہ کی سول سروس کے سابق سربراہ نے چینی رہنما شی جن پنگ کو "آمر" قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ ڈونلڈ ٹرمپ نے دفاعی اخراجات بڑھانے کے لیے یورپ پر "مددگار دباؤ" ڈالا تھا۔سائمن کیس، جنہوں نے دسمبر تک کابینہ کے سیکرٹری کے طور پر خدمات انجام دیں، جب انہوں نے صحت کی بنیاد پر استعفیٰ دیا، کہا کہ چین نے تائیوان میں "سنگین تنازعہ کی تیاری" کے لیے واضح پیغام بھیجا ہے۔ برطانیہ نے 2027 میں جی ڈی پی کے 6.2 ٪ کے مساوی خرچ کرنے کا عہد کیا ہے، اور اس نے اور نیٹو کے دیگر اراکین نے فوجیوں اور متعلقہ سیکورٹی پر 2035 تک اخراجات کو 5 ٪ تک بڑھانے کے لیے دستخط کیے ہیں۔ دفاعی اخراجات میں اضافہ ٹرمپ کے کئی سالوں کے بعد نیٹو اتحاد کے مستقبل پر سوالات اٹھانے کے بعد ہوا اور کیا امریکہ اتحادیوں کے دفاع کے لیے آئے گا اگر دوسرے ممالک اخراجات میں اضافہ نہیں کرتے۔ٹینک پر بیٹھے فوجیدفاعی جائزے کے مطابق برطانیہ کو یورپ یا بحر اوقیانوس میں جنگ لڑنے کے لیے تیار ہونا چاہیے۔ وہ لندن میں ایک تقریب سے خطاب کر رہے تھے جو برطانیہ کی سب سے بڑی ہتھیار بنانے والی کمپنی بی اے ای سسٹمز کی طرف سے ادا کی گئی تھی۔توپ خانے، لڑاکا طیاروں اور جوہری آبدوزوں کے مینوفیکچررز سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ ہتھیاروں پر بڑھتے ہوئے اخراجات کے سب سے بڑے کارپوریٹ مستفید ہوں گے۔کیس نے کہا: "اگر آپ مجھ سے پوچھیں، یہ ایک قدرے غیر مقبول نظریہ ہے - وائٹ ہاؤس کی طرف سے ہمارے یورپ میں انگلیاں نکالنے اور درحقیقت اپنے دفاعی اخراجات پر پلیٹ تک پہنچنے کے بارے میں کچھ حقیقت میں کافی مددگار دباؤ ہے لیکن اس کی اہم وجہ یہ ہے کہ صدر شی نے عوامی طور پر اپنا ٹائم ٹیبل ترتیب دیا ہے، جیسا کہ وہ تائیوان کو دوبارہ متحد کریں گے۔

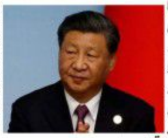

افغانستان کی طالبان حکومت کو تسلیم کرنے والا روس پہلا ملک

ماسکو،4 جولائی (یو این آئی) روس، افغانستان کی طالبان حکومت کو باضابطہ طور پر تسلیم کرنے والا پہلا ملک بن گیا۔غیر ملکی خبر رساں ایجنسی 'رائٹرز' کی رپورٹ کے مطابق افغانستان کے لیے روس کے خصوصی نمائندے ضمیر کابلوف نے سرکاری خبر رساں ایجنسی 'ریا نووستی' کو بتایا کہ حکومت نے طالبان کو 'تسلیم' کرلیا ہے۔کابل سے نئے سفیر کی اسناد قبول کرنے کے بعد جاری کردہ ایک بیان میں روسی وزارت خارجہ نے کہا کہ اس اقدام سے ہمارے ممالک کے درمیان مختلف شعبوں میں تعمیری دو طرفہ تعاون کے فروغ کو تحریک ملے گی۔افغان وزارت خارجہ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر روسی سفیر کی افغان وزیر خارجہ سے ملاقات کی تصاویر شیئر کرتے ہوئے لکھا کہ روس کے سفیر دمتری ژرنوف نے امارت اسلامیہ افغانستان کے وزیر خارجہ مولوی امیر خان متقی سے ملاقات کی۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ ملاقات کے دوران روسی سفیر نے باضابطہ طور پر اپنی حکومت کا افغان حکومت کو تسلیم کرنے کا فیصلہ پہنچایا۔ابھی تک کسی دوسرے ملک نے طالبان حکومت کو باضابطہ طور پر تسلیم نہیں کیا، جو اگست 2021 میں اس وقت اقتدار میں آئی تھی جب امریکہ کی قیادت میں اتحادی افواج 20 سالہ جنگ کے بعد افغانستان سے افراتفری کے عالم میں نکل گئی تھیں۔تاہم چین، متحدہ عرب امارات، ازبکستان اور پاکستان نے کابل میں اپنے سفیروں کو تعینات کر رکھا ہے، جو حکومت کو تسلیم کرنے کی جانب ایک قدم سمجھا جاتا ہے۔روس کا یہ اقدام طالبان انتظامیہ کے لیے ایک اہم سنگ میل کی حیثیت رکھتا ہے، جو عالمی سطح پر اپنی تنہائی کو ختم کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ یہ پیش رفت واشنگٹن کی جانب سے خاص توجہ کے ساتھ دیکھی جائے گی، جہاں امریکہ نے افغانستان کے مرکزی بینک کے اربوں ڈالر منجمد کر رکھے ہیں اور طالبان کے چند اعلیٰ رہنماؤں پر پابندیاں عائد کر رکھی ہیں، جس کے نتیجے میں افغانستان کا بینکاری نظام عالمی مالیاتی نظام سے بڑی حد تک کٹ چکا ہے۔رواں سال اپریل میں روس کی اعلیٰ عدالت نے افغان طالبان پر عائد پابندی کو معطل کرتے ہوئے انہیں دہشت گرد تنظیم کی فہرست سے نکال دیا تھا۔اس وقت یہ اقدام ماسکو کی جانب سے طالبان کے ساتھ تعلقات معمول پر لانے کی سمت ایک قدم کے طور پر دیکھا گیا تھا۔حال ہی میں دونوں کے درمیان مشترکہ سیکیورٹی مفادات، خصوصاً داعش خراسان کے خلاف لڑائی نے روس اور طالبان کو قریب کر دیا ہے۔اس پیش رفت پر ردعمل دیتے ہوئے افغانستان کے وزیر خارجہ امیر خان متقی نے جمعرات کو کہا کہ روس کا ان کی حکومت کو تسلیم کرنے کا فیصلہ ایک 'دلیرانہ قدم' ہے۔وزیر خارجہ امیر خان متقی نے 'ایکس' پر روسی سفیر دمتری ژرنوف سے ملاقات کی ایک ویڈیو شیئر کرتے ہوئے لکھا کہ 'یہ دلیرانہ فیصلہ دوسروں کے لیے ایک مثال بنے گا، اب جب کہ تسلیم کرنے کا عمل شروع ہو چکا ہے، روس سب سے آگے ہے'۔

□□□

ایران نے اپنا جوہری پروگرام جاری رکھا تو اسے سنگین نتائج کا سامنا کرنا پڑے گا: اسرائیل

یروشلم،4 جولائی (یو این آئی) اسرائیل نے ایران کو اپنے جوہری پروگرام کو آگے نہ بڑھانے کی تنبیہ کرتے ہوئے کہا کہ اگر اس نے ایسا کیا تو اسے سنگین نتائج کا سامنا کرنا پڑے گا۔ایران انٹرنیشنل کی رپورٹ کے مطابق اقوام متحدہ میں اسرائیل کے سفیر ڈینی ڈینن نے کہا کہ ایرانی پروگرام پر اسرائیل کی پالیسی میں کوئی تبدیلی نہیں آئی۔انہوں نے کہا کہ ہمارے پاس ان کی سرگرمیوں کو ٹریک کرنے کی پوری صلاحیت ہے اور اگر ہمیں معلوم ہوا کہ وہ اسی راستے پر واپس جا رہے ہیں تو ہمیں فیصلہ کرنا ہو گا۔انہوں نے کہا، "مجھے امید ہے کہ وہ سمجھ گئے ہیں اور اسرائیل اور امریکہ بھی ان کی سرگرمیوں پر گہری نظر رکھیں گے۔ ہمارا نقطہ نظر سٹریٹجک نگرانی ہے اور ہم نے کبھی سالوں سے پہلے اور اس کے بعد یہ کارروائی کی ہے۔اب ہم قریب سے دیکھ رہے ہیں کہ وہاں کیا ہو رہا ہے۔" ان کا کہنا تھا کہ "میں یہ نہیں کہوں گا کہ ہم مستقبل میں کیا کر سکتے ہیں لیکن میں حتمی نتیجہ دیکھ رہا ہوں۔ایران کے پاس جوہری صلاحیت نہیں ہوگی۔ ہم اسے قبول نہیں کر سکتے۔جب ہم نے ایران کو ہسپتالوں اور شہری علاقوں پر میزائلوں سے حملہ کرتے ہوئے دیکھا تو ہم نے سمجھا کہ وہ ہمارے خلاف جو کچھ بھی ہوگا استعمال کریں گے۔ ہم انہیں بڑے پیمانے پر تباہی پھیلانے والے ہتھیار رکھنے یا ہمارے وجود کو خطرے میں ڈالنے کی اجازت نہیں دے سکتے۔"

جاپانی حکام زلزلے سے متاثرہ افراد کو ٹوکارا جزائر سے نکال رہے ہیں

کاگوشیما،4 جولائی (یو این آئی) جاپان کے جنوب مغربی صوبہ کاگوشیما کے ایک جزیرے پر شہریوں نے جمعہ کو مسلسل زلزلوں کے درمیان انخلاء شروع کر دیا، مقامی میڈیا نے اطلاع دی۔عوامی نشریاتی ادارے این ایچ کے نے رپورٹ کیا کہ آج صبح کاگوشیما پریفیکچر کے ٹوکارا جزائر پر واقع توشیما گاؤں کے رہائشی جہاز کے ذریعے کاگوشیما سٹی کے لیے روانہ ہوئے، جہاں ان کے عارضی رہائش میں رہنے کی توقع ہے۔جاپان کی موسمیاتی ایجنسی کے مطابق جمعرات کو ٹوکارا جزائر میں 5.5 شدت کا زلزلہ آیا۔گزشتہ دو ہفتوں کے دوران اس علاقے میں ایک ہزار سے زیادہ زلزلے آئے ہیں۔این ایچ کے نے کہا کہ جمعرات کے زلزلے کے بعد مقامی حکام نے اکوسیکیجیما سے فرار ہونے کے خواہشمند باشندوں کو نکالنے کا فیصلہ کیا۔اطلاعات کے مطابق جہاز پر سوار 13 افراد کا پہلا گروپ، جن کی عمریں 80 سال تک تھیں، جمعہ کو مقامی وقت کے مطابق شام 6 بجے کے بعد کاگوشیما پہنچا۔

افغانستان میں خواتین کی حالت قابل رحم

جنیوا،4 جولائی (یو این آئی) افغانستان میں دس میں سے آٹھ نوجوان خواتین کو تعلیم، روزگار اور تربیت تک رسائی نہیں ہے اور اس معاملے میں وہ مردوں سے بہت پیچھے ہیں۔اقوام متحدہ کی خواتین کے ادارے نے افغانستان کے لیے جینڈر انڈیکس 2024 میں یہ انکشاف کیا ہے۔تنظیم کی رپورٹ کے مطابق 78 فیصد نوجوان افغان خواتین تعلیم، ملازمت یا تربیت کے میدان میں کہیں نظر نہیں آتیں۔ یہ رپورٹ یورپی یونین کی مالی مدد سے تیار کی گئی ہے۔افغانستان میں دنیا کا دوسرا سب سے زیادہ صنفی فرق ہے، جہاں صحت، تعلیم، مالی شمولیت اور فیصلہ سازی میں خواتین اور مردوں کے درمیان 76 فیصد تفاوت ہے۔تنظیم نے کہا، "انڈیکس یہ بھی ظاہر کرتا ہے کہ خواتین، انتخاب کرنے اور مواقع تک رسائی کی اپنی پوری صلاحیت کا صرف 17 فیصد پورا کر پاتی ہیں، جب کہ عالمی سطح پر اوسطاً خواتین ان شعبوں میں اپنی صلاحیت کا 7.60 فیصد پورا کر پاتی ہیں۔" یو این ویمن کی ایگزیکٹو ڈائریکٹر سیما بہوس نے کہا کہ افغانستان کا سب سے بڑا وسیلہ اس کی خواتین اور لڑکیاں ہیں، لیکن ان کی صلاحیتوں کا استعمال نہیں کیا جا سکتا۔ اس کے باوجود وہ ثابت قدم ہیں۔ افغان خواتین ایک دوسرے کا ساتھ دے رہی ہیں، کاروبار چلا رہی ہیں، انسانی امداد پہنچا رہی ہیں اور ناانصافی کے خلاف آواز اٹھا رہی ہیں۔محترمہ بہوس کے مطابق، "افغان خواتین کی ہمت اور قیادت سخت پابندیوں کے باوجود اپنی کمیونٹیز کو نئی شکل دے رہی ہے۔ ہمیں ایک ایسے ملک کی تلاش میں ان کے ساتھ کھڑا ہونا چاہیے جو ان کے حقوق اور تمام افغانوں کی امنگوں کی عکاسی کرے۔" افغانستان اب بھی دنیا میں سب سے زیادہ افرادی قوت کے صنفی فرق میں سے ایک ہے، جہاں صرف 24 فیصد خواتین لیبر فورس میں حصہ لے رہی ہیں، جبکہ مردوں کے 89 فیصد کے مقابلے میں۔خواتین گھروں میں اور کم تنخواہ والی، غیر محفوظ ملازمتوں میں کام کرنے کا زیادہ امکان رکھتی ہیں۔خواتین بلا معاوضہ گھریلو کام میں بھی زیادہ حصہ لیتی ہیں۔

Government of Jammu & Kashmir UT

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER PW(R&B) DIVISION BEMINA SRINAGAR.

Subject:- Macadamization of Road from Link towards Power House at New Colony Batamaloo.

Reference:- This Office NIT No.13/EE/R&B/BM/CS/of 2025-26 DATED: 14.06.2025 issued under endorsement No.: 1667-74 dated: 14.06.2025

EXTENSION NOTICE

In view of poor response shown by the bidders the above noted work floated for tenders vide this office NIT No. 13/EE/R&B/BM/CS/of 2025-26 DATED: 14.06.2025 issued under endorsement No.: 1667-74 dated: 14.06.2025 is hereby extended, details whereof given as under:

1	Date of Issue of Tender Notice	14.06.2025
2	Period of downloading of bidding documents	16.06.2025 from 10.00 AM
3	Bid submission Start Date	16.06.2025 from 10.00 AM
4	Bid Submission End Date	09.07.2025 upto 4.00 PM
5	Date & time of opening of Bids (Online)	10.07.2025 at 12,00 PM in the office of Executive Engineer R&B Division Bemina, Srinagar.

DIPK-3337/25
Send dt: 4.07.2025

Sd/-
Executive Engineer
R&B Division Bemina Srinagar.

Government of Jammu & Kashmir
Office of the Executive Engineer
(R&B) Division Bandipora.

CORRIGENDUM

Subject:1.Construction of One Number of Pre-fabricated Hut at GoriHajinShamthan-Arin Bandipora
Ref: -e-NIT No.11/ET/R&B/Bandipora of 2025-26 Dated:-24-06-2025.

Due to technical reasons the above mentioned work advertised vide this office e-NIT No. in reference is hereby canceled.
Fresh NIT shall be issued shortly.

DIPK-3335/25
Send dt:04/7/2025

Sd/=
Executive Engineer
R&B Division Bandipora.

جاپان میں دو ہفتوں میں 900 زلزلے اور سمندر سے آنے والی عجیب آواز نے لوگوں کی نیندیں اُڑا دیں

از: کیلی این جی (بی بی سی نیوز)

جنوبی جاپان کے کم آبادی والے دور دراز جزیروں میں تقریباً دو ہفتوں میں 900 سے زیادہ زلزلے آ چکے ہیں جس کے سبب ان علاقوں کے رہائشی نہ صرف پریشان ہیں بلکہ سونے سے بھی قاصر ہیں۔

بدھ کو بھی ٹوکارا کے جزائر میں زلزلہ آیا تھا جس کی شدت ریکٹر سکیل پر پانچ اعشاریہ پانچ ریکارڈ کی گئی تھی۔ حکام کے مطابق 21 جون سے اب تک ان جزائر پر بار بار زلزلے محسوس ہو رہے ہیں۔

تاہم ان زلزلوں کے نتیجے میں اب تک کسی نقصان کی اطلاعات سامنے نہیں آئی ہیں اور نہ ہی سونامی کی کوئی وارننگ جاری کی گئی ہے لیکن حکام نے ان جزائر کے رہائشیوں کو ضرورت پڑنے پر اپنے گھر چھوڑنے کی تیاری کرنے کا مشورہ ضرور دیا ہے۔

اس علاقے کے ایک مکین نے مقامی چینل ایم بی سی کو بتایا کہ 'ہمیں یہاں سونے میں بھی خوف محسوس ہو رہا ہے۔ ایسا لگتا ہے جیسے یہ علاقہ ہمیشہ ہلتا رہتا ہے۔'

مقامی میڈیا کے مطابق ماضی میں بھی ٹوکارا میں زلزلے آ چکے ہیں لیکن اتنی بڑی تعداد میں زلزلے کے جھٹکوں کی ماضی میں بھی کوئی مثال نہیں ملتی۔

جاپان ایک ایسا ملک ہے جہاں دنیا میں سب سے زیادہ زلزلے آتے ہیں کیونکہ اس خطے میں بہت ساری ٹیکٹونک پلیٹس آپس میں ملتی ہیں۔ ایک اندازے کے مطابق ہر برس جاپان میں تقریباً 1500 زلزلے آتے ہیں۔

ٹوکارا کے 12 میں سے سات جزائر پر تقریباً 700 افراد آباد ہیں۔ ان دور دراز جزائر میں ہسپتال بھی نہیں اور یہاں سے قریب ترین مقامی ہسپتال کشتی کے راستے چھ گھنٹوں کی مسافت پر ہے۔

آکوسہ کیجیما کی ایک مکین چیزوکو آریکاوا نے جاپانی اخبار آساہی شمبو کو بتایا کہ 'زلزلے آنے سے قبل آپ سمندر سے ایک عجیب سی آواز آتی ہوئی سن سکتے ہیں۔'

54 سالہ چیزوکو سمندر کے قریب رہتی ہیں اور اپنے شوہر کے ساتھ مل کر مویشیوں کا فارم چلاتی ہیں۔ وہ مزید کہتی ہیں کہ 'اب سب تھک چکے ہیں اور چاہتے ہیں کہ یہ سب بس رُک جائے۔'

آکوسہ کیجیما میں مکینوں کی رہائشی ایسوسی ایشن کے سربراہ اسامو ساکاموتو کہتے ہیں کہ 'یہاں اتنے زلزلے آ چکے ہیں کہ اب جب زلزلے نہیں بھی آ رہے ہوتے تو تب بھی ہمیں محسوس ہوتا ہے کہ جیسے زمین ہل رہی ہو۔'

یہاں توشیما گاؤں میں زلزلوں سے لوگوں میں اتنا خوف پھیل چکا ہے کہ وہ سو بھی نہیں پاتے اور ہمیشہ تھکے تھکے رہتے ہیں۔

حکام نے میڈیا سے بھی درخواست کی ہے کہ وہ علاقہ مکینوں کو سوالات بھیج بھیج کر مزید نہ تھکائیں۔

اس حوالے سے گاؤں کی ویب سائٹ پر ایک نوٹس بھی موجود ہے جس میں کہا گیا ہے کہ 'ہم آپ سے گزارش کرتے ہیں کہ تھوڑا خیال رکھیں اور زیادہ انٹرویوز کی درخواستیں نہ بھیجیں۔'

ٹوکارا جزائر پر کچھ مہمان خانوں نے زلزلوں کے سبب سیاحوں کو قبول کرنے سے بھی انکار کر دیا۔ گاؤں کی ویب سائٹ پر کہا گیا ہے کہ یہ مہمان خانے جزائر کے رہائشیوں کے لیے بطور پناہ گاہ بھی استعمال کیے جا سکتے ہیں۔

ملک میں سینکڑوں کی تعداد میں یہ زلزلے ایسے وقت میں آئے ہیں جب یہ افواہیں گردش کر رہی تھیں کہ جاپان میں کوئی بڑا زلزلہ جلد ہی آ سکتا ہے۔

ریو تاتسوکی نامی آرٹسٹ کی سنہ 1999 میں چھپنے والی کومک بک ان افواہوں کی وجہ نظر آتی ہے۔ سنہ 2021 میں اس کے نئے ایڈیشن میں آرٹسٹ نے دعویٰ کیا تھا کہ اگلا بڑا زلزلہ رواں برس 5 جولائی کو آئے گا۔

ان قیاس آرائیوں نے کچھ سیاحوں کو بھی خوف میں مبتلا کر دیا اور میڈیا کے مطابق متعدد سیاح اس کے سبب اپنے ٹرپس منسوخ کر چکے ہیں۔

حالیہ دنوں میں جاپان میں آنے والے زلزلے زیادہ شدت کے نہیں تھے لیکن سنہ 2011 میں ایسے ہی ایک زلزلے کے سبب جنوب مشرقی ساحل سے سونامی آیا تھا جس میں 18 ہزار سے زیادہ افراد ہلاک ہوئے تھے۔

تاہم حکام دہائیوں سے ایک بڑے زلزلے کے خوف میں مبتلا ہیں اور پیشگوئی کے مطابق اس میں تین لاکھ افراد ہلاک ہو سکتے ہیں۔

اس ہفتے کی ابتدا میں حکومت نے کچھ نئے اقدامات بھی لیے ہیں جن میں نئے بنکر اور نئی عمارتیں بنانا شامل ہیں تاکہ لوگوں کو کسی بڑی آفت کے لیے تیار کیا جا سکے۔

ہندوستان اور عالمی تاریخ میں 5 جولائی کے اہم واقعات

نئی دہلی، 4 جولائی (یو این آئی) ہندوستانی اور عالمی تاریخ میں 5 جولائی کی اہم واقعات اس طرح ہیں۔

1658۔ مغل حکمران اورنگ زیب نے اپنے بڑے بھائی مراد بخش کو قیدی بنایا۔

1658- مغل حکمران اورنگ زیب نے اپنے بڑے بھائی مراد بخش کو قیدی بنایا۔

1811- وینزویلا نے ہسپانوی سلطنت سے اپنی آزادی کا اعلان کیا۔

1841- تھامس کک نے انگلینڈ میں اپنے پہلے ریلوے سفر کا اہتمام کیا۔

1848- ہنگری کی قومی انقلابی پارلیمنٹ نے کام کرنا شروع کیا۔

1922- ہالینڈ میں پہلا عام انتخابات ہوا۔

1924۔ برازیل کے ساؤ پاؤلو میں فوجی بغاوت ہوئی۔

1945۔ ہندستان کی آزادی سے متعلق قانون 1947 برطانوی پارلیمنٹ میں پیش کیا گیا جسے 18 جولائی کو منظوری ملی۔

1945۔ لیبر پارٹی نے برطانیہ کے پارلیمانی انتخابات میں فتح حاصل کی۔

1947۔ ہندستان کی آزادی ایکٹ 1947 کو برطانوی پارلیمنٹ میں پیش کیا گیا جسے بعد میں شاہی منظوری مل گئی۔

1948۔ برطانیہ میں نیشنل ہیلتھ سروس قانون نافذ العمل ہوا۔

1954- بی بی سی نے پہلا ٹی وی پروگرام نشر کیا جس کی مدت 20 منٹ تھی اور اسے پہلے سے بنا کر تیار کیا گیا تھا۔

1954- آندھرا پردیش ہائی کورٹ کا قیام عمل میں آیا۔

1957۔ مجاہد آزادی عظیم رہنما اور ماہر تعلیم ڈاکٹر انوگرا نارائن سنگھ کا انتقال ہوا۔

1959۔ انڈونیشیا میں پھر سے آئین نافذ ہوا۔

1962۔ الجیریا کے اوران میں ہوئے قتل عام میں 96 لوگوں کی موت ہوئی۔

1962- فرانس نے الجیریا کو آزاد کیا۔

1968۔ ہندوستان کی پہلی آبدوز سوویت روس سے پہنچی۔

1969۔ منگولیا نے آئین پر عملدرآمد شروع کیا۔

1970۔ ایر کنیڈا کا طیارہ ڈی سی آٹھ ٹورنٹو ایئرپورٹ کے نزدیک حادثہ کا شکار ہونے سے 109 افراد مارے گئے۔

1970۔ کرشاندی میں جہاز ڈوبنے سے 150 افراد مارے گئے۔

1975- 31 سالہ امریکی ٹینس کھلاڑی آرتھر ایش پانچ جولائی 1975 کو ومبلڈن کے سنگل مقابلہ جیتنے والے پہلے سیاہ فام تھے۔

1977۔ جنرل ضیاء الحق کی قیادت میں پاکستانی فوج نے ملک کے اقتدار پر قبضہ جمایا۔

1981۔ راجن مہادیون نے ریاضی کے 'پائی' کے 31 ہزار 811 اعداد کی گنتی کر کے عالمی ریکارڈ بنایا۔

1983۔ فرانس نے الجیریا پر حملہ کیا۔

1984۔ انڈین ایرلائنز کے ایک طیارہ کو اغوا کر کے پاکستان کے لاہور میں اتارا گیا۔

1986- گڈول گیمز ماسکو میں منعقد کیے گئے۔

1991۔ فرانس نے نیوکلیائی تجربہ کیا۔

1993۔ ایر مارشل سروپ کرشن کول فضائیہ کے سربراہ بنائے گئے۔

1994- اسرائیل کے قبضہ والے جیریکو میں فلسطینی خودمختار حکومت کا باقاعدہ آغاز ہوا۔

1996- اسکاٹ لینڈ کے روسلن انسٹی ٹیوٹ میں محققین کی ایک ٹیم نے پہلی بار کسی دودھ پلانے والے جانور کے نکالے گئے سیل کا کلون بنایا۔

1997۔ جنتا دل تقسیم ہوا۔ لالو پرساد یادو نے 'راشٹریہ جنتا دل' نامی نئی پارٹی بنائی جبکہ شرد یادو جنتا دل کے صدر منتخب ہوئے۔

1998- پیٹ سمپراس نے پانچویں بار ومبلڈن کا سنگلز خطاب جیتا۔

1998۔ ہندوستان نے ٹینک شکن میزائل 'ناگ' کا کامیاب تجربہ کیا۔

1998۔ تمل ناڈو کے مہابلی پورم میں ڈالفن سٹی کا افتتاح عمل آیا۔

1999۔ بنگلہ دیش کی راجدھانی ڈھاکہ سے شروع کی گئی دو بسیں کولکاتہ پہنچی۔

1999- امریکہ نے طالبان پر پابندی کا اعلان کیا۔

2001- انتخابات میں شکست کے بعد بلغاریہ کے وزیر اعظم شوان کوستوف نے اپنے عہدے سے استعفیٰ دیا۔

2002- کاٹھمنڈو میں نیپالی کانگریس پارٹی کے ہیڈکوارٹر میں ہوئے بم دھماکے میں 10 افراد زخمی ہوئے۔

2004- یونان نے یوروکپ 2004 فٹ بال مقابلہ جیت کر تاریخ بنائی۔

2004- انڈونیشیا میں پہلا صدارتی چناؤ ہوا۔

2007۔ میکسیکو کے جنوبی صوبہ ٹیوبلا میں زمینی تودے گرنے سے 60 افراد ہلاک ہوئے۔

2008- نیپال کی عبوری کابینہ نے آئینی ترمیم کے لئے بل پیش کرنے کی قرارداد منظور کی۔

2009۔ سوئٹزرلینڈ کے راجر فیڈرر نے اینڈی روڈک کو شکست دے کر ومبلڈن کا خطاب اپنے نام کیا۔

2013۔ عراق کے دارالحکومت بغداد کی ایک مسجد میں ہوئے بم دھماکے میں 15 افراد ہلاک ہوئے۔

2015۔ ساتویں خواتین فٹبال عالمی کپ میں وینکوور میں امریکہ نے جاپان کو 2-5 سے شکست دی۔

بیبی آئل، منشیات سے بھرا گوچی بیگ اور 'وفاداری' کا امتحان

از: ریانا کراسفورڈ اور لاریسا کینیلی (بی بی سی)

معروف امریکی ریپر اور میوزک پروڈیوسر شان جان کومبز عرف 'ڈڈی' پس منظر میں چلتی موسیقی کے دوران ایک وائس نوٹ میں اپنے پرسنل اسسٹنٹ سے کہتے ہیں کہ 'کیا آپ اوپر آ کر چیزیں ٹھیک کر سکتے ہیں؟ یہ منظر پرتعیش نہیں لگ رہا۔'

کچھ گھنٹے قبل یہاں 'وائلڈ کنگ نائٹ' نامی پارٹی چل رہی تھی جس میں نشے میں دھت کئی لوگ سیکس کرتے ہیں۔ اب عملے سے کہا جا رہا تھا کہ وہ آ کر صفائی کریں۔

سٹاف چیف نے ایک دوسری تقریب کے بعد پیغام بھیجا تھا کہ 'پی ڈی نے کہا کہ ہوٹل میں ہنگامی بنیادوں پر صفائی کی ضرورت ہے۔ انھیں (کرسی اور صوفے کے لیے) داغ مٹانے والا پاؤڈر اور کوڑے کے سیاہ بیگز لا کر دیں۔ اور بیکنگ سوڈا بھی، انھوں نے مانگا ہے۔ بی بی سی نے کومبز کے سابق گھریلو ملازمین کے پیغامات اور ریکارڈنگز دیکھی ہیں۔ عملے نے عدالت کو بتایا کہ ارب پتی کومبز کے پاس کام کرنا کیسا تھا، جن کے پاس امریکہ میں کئی رہائش گاہیں ہیں اور وہ پارٹیوں کے لیے کرایے پر یاٹ بھی حاصل کرتے تھے۔ انھیں کومبز کے ساتھ پانچ سے 10 سال گزارنے کا تجربہ تھا۔ یہ وہی عرصہ ہے جس سے متعلق نیویارک میں کومبز کے خلاف کریمینل ٹرائل ہوا۔ بدھ کو مقدمے کے اختتام پر 55 سالہ کومبز کے خلاف تمام سنگین الزامات ثابت نہیں ہو سکے۔ ان پر جعلسازی کے علاوہ سابق پارٹنر کسانڈرا وینچورا اور جین نامی خاتون سے متعلق سیکس ٹریفکنگ کے الزامات تھے۔ تمام جیوری کے مطابق ان پر دونوں خواتین کو سیکس ورک کے لیے ٹرانسپورٹ کرنے کا الزام ثابت ہوا۔ انھیں سزا سنانے کی تاریخ بعد میں دی جائے گی۔ ہمیں ایک ایسے باس کی شخصیت بتائی گئی جو 'خوفناک' اور غیر متوقع ہے اور اپنے عملے کی 'وفاداری' کا امتحان لیتا ہے اور جس کی مانگیں بڑھتے بڑھتے انتہا کو پہنچ گئی ہیں۔

عملے نے بتایا کہ دنیا بھر میں کئی مقامات پر وہ کئی دنوں تک پارٹی کرتے۔ امریکی ریپر نے عملے سے کہا ہوتا تھا کہ تیاری کے دوران بیگ میں بیبی آئل، لوبریکنٹ اور سرخ لائٹ رکھیں۔ کومبز جہاں بھی جاتے اپنے ساتھ اول درجے کی منشیات لے کر جاتے تھے۔ میامی میں ان کی رہائش گاہ ساحل کے سامنے واقع تھی جس کی مالیت چار کروڑ آٹھ لاکھ امریکی ڈالر تھی۔ ہمیں بتایا گیا کہ کومبز اپنے قریبی حلقے کی کڑی نگرانی کرتے تھے۔ 2020 میں ایک روز ملازمین کے واٹس ایپ گروپ پر کومبز نے دھمکی دی کہ 'میں آپ کے ساتھ شفاف نہیں ہوں گا۔ ایسی تاریک جگہیں ہیں جہاں آپ نہیں جانا چاہیں گے۔ جہاں میں وہیں رہیں۔ عملے کا کہنا ہے کہ وہ غصیلے، مانگیں کرنے والے اور اچانک پھٹ پڑنے والی شخصیت کے مالک تھے۔ انھوں نے ان کی غیر متوقع عادات کی وجہ روزمرہ منشیات سے لدی پارٹیوں کو قرار دیا۔ عملے کی جانب سے ان کے گھر کام چھوڑنے کی شرح زیادہ تھی۔ ایک مینیجر نے بتایا کہ کومبز نے دو سال کے دوران اپنی رہائش گاہوں کے لیے 20 سے زیادہ ہاؤس مینیجرز رکھے تھے۔

40 سالہ فل پائنز 2019 سے 2021 کے دوران کومبز کے لیے بطور سینیئر ایگزیکٹو اسسٹنٹ کام کرتے تھے۔ انھوں نے بی بی سی کو بتایا کہ جب انھوں نے نوکری شروع کی تو کومبز نے انھیں کچھ نہیں بتایا 'یہ شروعات تھی۔ 30 روز تک وہ میرے سے کچھ نہ بولے۔'

حالیہ اسسٹنٹ ایتھن (فرضی نام) یاد کرتے ہیں کہ 'وہ ایک بہت بیمار آدمی ہیں جن کے کئی رویے ہیں۔ کبھی کبھار جارحانہ اور کبھی بہت نرم۔ ہم نے ایتھن کا فرضی نام اس لیے استعمال کیا کیونکہ عملے کے کئی لوگوں کی طرح وہ اب بھی اسی شعبے میں کام کرتے ہیں جہاں امیروں کے گھروں میں کام کیا جاتا ہے۔ انھیں ڈر ہے کہ کومبز کے خلاف بولنے پر انھیں نقصان پہنچ سکتا ہے۔ ایتھن نے اپنے ماتھے کا نشان دکھایا اور کہا کہ کومبز نے غصے میں دیوار پر گلاس پھینکا تھا جس کے ٹکڑے ان کے چہرے پر لگے تھے۔ فل پائنز اور ایتھن اس مختصر گروہ کا حصہ تھے جن پر کومبز کو اعتماد تھا۔ وہ عملے کے ساتھ کھیل کھیلتے تھے۔

ایتھن یاد کرتے ہیں کہ کومبز نے ان کی وفاداری کا امتحان لیا۔ انھوں نے اپنی ایک انگوٹھی اتار کر بحر اوقیانوس میں پھینک دی۔ پھر ایتھن سے کہا کہ وہ پانی میں جا کر انگوٹھی لائیں۔ وہ روایتی تقریب میں تھے جب ایتھن نے اپنے باس کی طرح سوٹ پہنا ہوا تھا مگر اس کے باوجود وہ پانی میں کود گئے۔ ایک دوسرے موقع پر پائنز کے مطابق کومبز نے انھیں رات گئے اپنی رہائش گاہ پر بلایا تاکہ انھیں بیڈ کے نیچے موجود ریموٹ پکڑا سکیں۔ کومبز خود اس وقت ایک خاتون مہمان کے ساتھ بیڈ پر تھے۔

کومبز نے اس موقع پر اپنی مہمان سے کہا 'دیکھا؟ وہ وفادار ہے اور وہ اب گھر واپس جا سکتا ہے'۔ پائنز کے بقول انھیں اپنا آپ جانور محسوس ہوتا تھا۔ ریپر کی چیف آف سٹاف کرسٹینا کھورم کے مطابق وائلڈ کنگ نائٹس میں کومبز کا اصل تاریک چہرہ دکھتا تھا۔ پائنز کا کہنا ہے کہ 'مجھے کہا جاتا کہ ان کے لیے اشیا کی فہرست لائی جائے۔ میں سوچتا تھا کہ یہ سب مجھے پہلے کیوں نہیں بتایا گیا؟' بی بی سی نے ایک پیغام دیکھا جس میں کھورم نے انھیں بتایا کہ دو گھنٹے میں وائلڈ کنگ نائٹ کے لیے ایک بیگ تیار کرنا ہے۔ اشیا کی فہرست میں بیبی آئل کی سات بوتلیں، ایسٹروگلائیڈ لوبریکنٹ کی سات بوتلیں اور آسٹد وینیلا لاٹے شامل تھے۔

کومبز کے مقدمے کے دوران پراسیکیوشن نے ان اشیا کے شواہد بھی پیش کیے۔ لاس اینجلس میں کومبز کی رہائش گاہ پر پولیس کے چھاپے کے دوران منشیات کے علاوہ بیبی آئل کی ایک ہزار سے زیادہ بوتلیں برآمد ہوئی تھیں۔ تین ماہ کام کرنے کے بعد پائنز کو بار بار یہی کام ملنے پر تشویش ہونے لگی 'یہ روزانہ دن میں دو بار، ہر دن اور ہر ہفتے ہونے لگا۔ پائنز کا کہنا تھا کہ نوجوان خواتین مسلسل کومبز کے گھروں پر آتی تھیں، بظاہر سیکس کے لیے۔ ایتھن کا کہنا تھا کہ پارٹی پر نوجوان مردوں کو بھی بلایا جاتا تھا۔

پائنز کے مطابق ان میں سے بعض نوجوان ان کے بیٹوں کے دوست لگتے تھے جبکہ بعد میں کچھ خواتین کومبز کے ساتھ ہوتی تھیں۔ پائنز کا کہنا ہے کہ کچھ 20 سالہ مہمان 'بہت کم عمر تھے' جن پر ان کے 50 سالہ باس 'اپنا اثر و رسوخ' استعمال کر سکتے تھے۔ پائنز کہتے ہیں کہ 'میں اکثر ایسی کچھ خواتین کو دیکھتا تھا جو پریشان ہیں یا کم از کم ایسا لگتا تھا کہ وہ وائلڈ نائٹ میں شریک ہوئی ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ اگلے روز ایک خاتون آئی وی ڈرپ کے ساتھ دورہ کرتی تھی۔ وہ ایسے مہمانوں کی مدد کرتی تھی جنھوں نے بغیر کھانا کھائے لگاتار 24 گھنٹوں تک 'پارٹی' کی ہوتی تھی۔ پائنز یاد کرتے ہیں کہ ایک بار ایک مہمان نے انھیں پریشانی میں بتایا تھا کہ 'میں نے ایسا پہلے کبھی نہیں کیا۔ پائنز کو کہا گیا تھا کہ اس مہمان کو گاڑی پر کومبز کی میامی کی رہائش گاہ سے لے جائیں 'وہ کانپ رہی تھیں، جیسے منشیات کے بعد ہوتا ہے۔ ان راتوں میں منشیات کے بے دریغ استعمال کا کومبز کے خلاف مقدمے میں کئی بار ذکر ہوا۔ ان کی سابقہ پارٹنر کسانڈرا وینچورا نے گواہی دی کہ انھیں مار پیٹ اور بلیک میل کے ذریعے مرد سیکس ورکرز کے ساتھ زبردستی سیکس کروایا جاتا تھا جبکہ کومبز اس سب کی ویڈیو بناتے تھے۔ وہ کہتی ہیں کہ یہ واقعات کبھی کبھار کئی دنوں تک جاری رہتے تھے۔ انھیں منشیات کا بھاری استعمال کر کے جاگے رہنا پڑتا تھا۔ ایک اور خاتون جو 2021 سے گذشتہ ستمبر کومبز کی گرفتاری تک ان کے ساتھ تھیں، نے شواہد دیے کہ وہ دباؤ میں رہتی تھیں کیونکہ کومبز ان کا کرایہ ادا کرتے تھے۔ وہ کہتی ہیں کہ ان پارٹیز سے وہ متنفر محسوس کرتی تھیں اور جسمانی تکلیف محسوس کرتی تھیں۔ مقدمے کی سماعت کے دوران اپنے دفاع میں کومبز کے وکیل نے ان کے گھریلو تشدد کا اعتراف کیا لیکن دلیل دی کہ تمام سیکس اتفاق رائے سے کیا گیا اور یہ کہ کومبز کا 'سوئنگرز لائف سٹائل' (آپس میں پارٹنرز بدلنے والا) تھا۔ بی بی سی کا خیال ہے کہ عملے کے کم از کم ایک رکن کو وائلڈ کنگ نائٹس میں شرکت کے لیے آن لائن سیکس ورکرز تلاش کرنے کا کہا گیا تھا۔ اس کے بعد سیکس ورکرز کے سکرین شاٹس کومبز کو منظوری کے لیے بھیجے گئے۔ پائنز کا کہنا ہے کہ وہ نہیں جانتے کہ ان واقعات میں کیا ہوا لیکن ان سے اس کے بعد کے حالات سے نمٹنے کے لیے کہا گیا۔

وہ کہتے ہیں کہ یہ 'ملبہ' تھا 'تمام فرش پر تیل۔ ہر جگہ چرس کے سگریٹ۔۔۔ میں نے دستانے اور ماسک پہن لیے تھے۔' 'وہ (کومبز) اُٹھتے، اپنی ہوڈی پہنتے اور دروازے سے باہر نکل جاتے۔' پائنز اور دیگر عملے کو کمرے کی صفائی کے لیے چھوڑ دیا جاتا۔ پائنز کا کہنا ہے کہ کومبز ان کی وفاداری کا امتحان لیتے تھے ایک موقع پر پائنز نے دیکھا کہ گھر میں جھگڑے کے دوران کومبز نے ایک خاتون مہمان کو دھکا دیا اور لات ماری۔ کومبز نے اس پر نازیبا الفاظ استعمال کیے اور کہا کہ 'مجھے میری ہوڈی دو'۔ پائنز کو یاد ہے کہ اس پر خاتون مہمان نے ہوڈی اتاری، 'وہ ٹاپ لیس تھیں۔ کوئی برا نہیں، کچھ نہیں۔ کوئی ٹی شرٹ نہیں۔ اس لیے میں نے اپنی جیکٹ اتار کر انھیں اس میں لپیٹ دیا'۔ پائنز کا کہنا ہے کہ مہمان روتے ہوئے اوبر میں چلی گئیں لیکن ایک ہفتے کے اندر وہ کومبز کے ساتھ دوبارہ گھر پہنچ گئیں 'وہ اس کے تھوڑی دیر بعد واپس آئیں۔ رات کا کھانا، تحائف اور وہ مان گئیں۔'

جب پائنز نے اپنے سپروائزر کھورم کو اس واقعے کے بارے میں بتایا تو انھوں نے کہا 'اس کے بارے میں دوبارہ کبھی مت بولنا۔' کرسٹینا کھورم نے بی بی سی کی جانب سے تبصرہ کرنے کی درخواست کا جواب نہیں دیا لیکن اس سے قبل وہ کسی غلط کام سے انکار کر چکی ہیں۔ عملے کو ان پارٹیز کے بعد ثبوت مٹانے ہوتے تھے۔ جیسے چادروں سے جسمانی داغ ہٹانا اور منشیات کو ٹھکانے لگانا۔ پائنز کہتے ہیں کہ باس کے فون اور لیپ ٹاپ سے سیکس اور منشیات سے متعلق ریکارڈ صاف کر دیا جاتا تھا۔ ایتھن کے مطابق 'وہ چیزیں جو میں نے اپنی آنکھوں سے دیکھی ہیں ہمیشہ یاد رہیں گی۔' ان کا دعویٰ ہے کہ سیکس کے دوران کومبز ان سے پانی یا ویاگرا جیسی گولیاں منگواتے تھے۔ پائنز نے کومبز کے خلاف اپنا دیوانی مقدمہ دائر کیا ہے۔ بی بی سی نے پائنز کے الزامات کے حوالے سے تبصرہ کرنے کے لیے کومبز کے وکلا سے رابطہ کیا اور انھوں نے جواب میں یہ بیان دیا کہ 'چاہے کتنے ہی مقدمے دائر کیے جائیں، اس سے یہ حقیقت نہیں بدلے گی کہ مسٹر کومبز نے کبھی کسی کے ساتھ جنسی استحصال یا سمگلنگ نہیں کی۔'

نومبر 2020 میں ایک خوفناک واقعے کے بارے میں پائنز یاد کرتے ہیں کہ کومبز اور ان کے مہمان 'دھوپ میں جشن مناتے، (نشہ آور) مشروم کھاتے، سگریٹ نوشی کرتے، سارا دن شراب پیتے رہے تھے۔ پارٹی کے دوران پائنز کا کہنا ہے کہ کومبز نے انھیں 'وفاداری ثابت کرنے' کا کہا۔ انھوں نے پائنز کو ایک کنڈوم دیا اور ایک خاتون مہمان کی طرف دھکیل دیا جو قریبی صوفے پر لیٹی ہوئی تھیں۔ پائنز کہتے ہیں کہ 'میرا جسم اکڑ گیا۔ جو کچھ ہو رہا تھا، اس سے میں چونک گیا تھا۔ مجھے سردی لگ رہی تھی لیکن میں نے بہت دباؤ بھی محسوس کیا۔ پائنز کا کہنا ہے کہ خاتون نے رضامندی ظاہر کی اور جب تک کومبز گھر کے دوسرے حصے میں جانا شروع نہیں ہوئے تب تک انھوں نے سیکس کیا۔ 'یہ طاقت کا استعمال اور دباؤ تھا۔ انھوں نے کہا کہ میں اس میں سے کچھ نہیں چاہتا تھا۔ جب وہ گئے تو میں نے اپنی پینٹ کھینچی اور جلدی سے وہاں سے نکل گیا۔ عملے کا کہنا تھا کہ بین الاقوامی دوروں کے دوران منشیات بھی ساتھ لے جائی جاتی تھی جسے چھ کروڑ ڈالر مالیت کے پرائیویٹ جیٹ پر چھپا کر رکھا جاتا تھا۔ پائنز کو ہدایت ملی ہوئی تھی کہ اگر یہ دن کا دورہ بھی ہو گا تو چار گھنٹے یاٹ پر گزریں گے، اس لیے بس چیزیں رکھ لو کیونکہ وہ انھیں شاید استعمال کریں۔

ان کا دعویٰ ہے کہ گوچی بیگ میں مشروم، کیٹامائن، ایکسٹیسی، بیبی آئل، لوبریکنٹ اور سرخ لائٹ لے جائی جاتی تھی۔ کومبز کے وکلا نے مقدمے کی سماعت کے دوران اعتراف کیا کہ وہ منشیات خریدتے تھے لیکن کہا کہ وہ صرف ذاتی استعمال کے لیے تھیں۔ پائنز نے 2021 کے موسم گرما میں وینس میں ایک اعصاب شکن واقعہ سنایا جن میں ان کے بقول اطالوی حکام نے کومبز کے عملے سے ایک گھنٹے تک پوچھ گچھ کی۔ انھیں خدشہ تھا کہ اگر انھیں سامان میں چھپائی گئی منشیات مل جاتیں تو انھیں اپنے باس کے لیے بلی کا بکرا بننا پڑتا۔ مارچ 2024 میں ایک سابق پرسنل اسسٹنٹ بریندن پال کو میامی کے ہوائی اڈے پر کومبز کے ساتھ منشیات رکھنے کے الزام پر گرفتار کیا گیا تھا۔ اسی دن پولیس نے ریپر کے گھروں پر چھاپہ مارا تھا۔ بعد میں پولس کی جانب سے پری ٹرائل ڈائیورژن پروگرام مکمل کرنے کے بعد الزامات کو خارج کر دیا گیا۔ کومبز کے مقدمے کی سماعت کے دوران 26 سالہ پال نے گواہی دی کہ انھیں اپنے باس کے کمرے میں جھاڑو کے بعد کوکین ملی تھی اور جب وہ بہاماس میں چھٹیاں گزارنے کی تیاری کر رہے تھے تو وہ اپنے بیگ میں بھول گئے تھے۔ انھوں نے عدالت کو بتایا کہ کومبز کی 'وفاداری' کے لیے یہ سب قانون نافذ کرنے والے اداروں کو نہیں بتایا گیا تھا۔

دسمبر 2021 تک پائنز کے لیے 'بہت ہو گیا تھا' 'پیسہ بھی اس قابل نہیں تھا۔۔۔ ان کے ساتھ تجربات کی وجہ سے۔ اب مزید برداشت کرنا مشکل تھا۔ جب ان سے پوچھا گیا کہ عملے نے جلد کیوں بات نہیں کی تو پائنز ہچکچاتے نہیں۔ وہ کہتے ہیں سب کومبز سے ڈرتے تھے 'وہ ایک بہت خوفناک شخص ہے۔ چاہے آپ اس کے ملازم، کنٹریکٹر، گرل فرینڈ یا مہمان ہوں، آپ جانتے ہیں کہ وہ کیا کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ ایتھن کا کہنا ہے کہ وہ مانتے تھے کہ کومبز کے سامنے ایسے افراد تھے جو انھیں بچا سکتے تھے لیکن ان کے سابق باس کی گرفتاری کے بعد یہ نظریہ بدل گیا۔ وہ کہتے ہیں کہ عملہ کچھ بھی روکنے کے قابل نہیں تھا 'ظاہر ہے کہ ایک مشہور شخصیت کے طور پر وہ بہت احسانات حاصل کر سکتے تھے لیکن وہ قانون سے بچ نہیں سکتے تھے۔'

پائنز کا کہنا ہے کہ ان سے محکمہ ہوم لینڈ سکیورٹی کے ایجنٹس نے گذشتہ موسم گرما کے دوران تحقیقات کے دوران رابطہ کیا۔ بعد میں کومبز کے مقدمے سے پہلے ثبوت دینے کے لیے قانونی طور پر طلب کیا گیا تھا۔ دیگر سابق معاونین، جنھوں نے 2014 اور حال ہی میں 2024 میں کومبز کے لیے کام کیا، سب نے مقدمے کی سماعت کے دوران عدالت میں گواہیاں دیں۔ انھوں نے کومبز کے خلاف بولنے پر کیسی وینٹورا کو سراہا۔ وینٹورا کا دیوانی مقدمہ، نومبر 2023 میں دائر کیا گیا۔ الزام تھا کہ کومبز نے انھیں تشدد اور جنسی استحصال کے چکر میں پھنسایا۔ مقدمہ دائر کرنے کے ایک دن بعد ان کا دو کروڑ ڈالر میں تصفیہ ہو گیا لیکن پے در پے درجنوں مزید کیسز دائر ہوئے۔ اب کومبز کے خلاف 60 سے زیادہ دیوانی مقدمات ہیں جنھیں حل کرنا باقی ہے۔ 'اس نے مجھ جیسے لوگوں کے لیے آگے آنے کا دروازہ کھولا اور دوسرے لوگوں کے لیے جو اسی طرح کی چیزوں سے گزر رہے ہیں، جو خاموشی محسوس کرتے ہیں، جو ایک دیو کے خلاف لڑتے ہوئے بے اختیار محسوس کرتے ہیں۔

The Daily CITY EXPRESS Srinagar Kashmir
SATURDAY 05/07/2025
11
روزنامہ سٹی ایکسپریس سرینگر
12th year of publication

قدرتی آبی ذخائر اور آبگاہوں کے نزدیک آبادی کے پھیلاو اور غیر قانونی قبضہ

آبی ذخائر تیزی کے ساتھ ختم ہوتے جا رہے ہیں۔صاف پانی کے ندی نالے ماحولیاتی آلودگی کے نذر

سرینگر/04 جولائی/ وی او آئی/

/ وادی کشمیر میں موجود آ?بی ذخائر تیزی کے ساتھ ختم ہوتے جا رہے ہیں تو دوسری طرف قدرت کی طرف سے عطا کردہ ٹھنڈے اور صاف ستھرے پانی کے ندی نالے ماحولیاتی آلودگی کے نذر ہوجانے کا خطرہ لاحق ہوگیا ہے،جس پر عوامی حلقوں میں تشویش پائی جاتی ہے۔وائس آف انڈیا کے نمائندے امان ملک کے مطابق وادی میں قدرتی آبی ذخائر اور آبگاہوں کے نزدیک آبادی کے پھیلا،غیر قانونی طور پر اراضی پر قبضہ،ماحولیاتی آلودگی اور فطری تبدیلی کے نتیجے میں انکا سکڑنا شدید خطرے کی علامت تصور کیا جارہا ہے۔ سرینگر کی خوبصورتی دوبالا کرنے والا آنچھیل ڈل حالیہ برسوں کے دوران تیزی کے ساتھ سکڑ تا گیا۔ماحولیاتی کثافت،ناجائز قبضہ،شہری آبادی میں پھیلاو،ماحولیاتی تبدیلی اور زمین کے کٹاو کے نتیجے میں آبی ذخائر کا وجود خطرے میں پڑ گیا ہے۔آبی ذخائر کے گردونواح میں واقعہ علاقوں سے روزانہ کی بنیاد پر ہزاروں ٹن غلیظ اور گندھا پانی ان آبی پنا گاہوں میں چلا جاتا ہے۔جس کے نتیجے میں آب گاہوں کی کثافت میں اضافہ ہوتا ہے،ان کا پانی زہر آلودہ بن جاتا ہے۔وادی موجود آ?بی ذخائر تیزی کے ساتھ ختم ہوتے جارہے ہیں جس کا اعتراف سرکاری اور غیر سرکاری اداروں نے بھی کیا ہے اس کے باوجود ریاستی حکومت وادی میں موجود آبی ذخائر کو بچانے کے لئے کوئی موثر قدم نہیں اٹھا رہی ہے دوسری طرف قدرت کی طرف سے عطا کردہ ٹھنڈے اور صاف ستھرے پانی کے ندی نالے ماحولیاتی ندی نالے ماحولیاتی آلودگی کی نذر ہوجانے کا خطرہ لاحق ہوگیا ہے۔وادی کے دور دراز پہاڑی علاقوں کے علاوہ کئی قصبوں میں لوگ آج بھی گھریلو استعمال کے لئے ندی نالوں کے پانی کو بروئے کار لاتے ہیں لیکن حالیہ برسوں کے دوران ندی نالوں کے کنارے رہائشی مکانات کے علاوہ پاخانے تعمیر کئے گئے ہیں جس کی ساری گندگی ندی نالوں میں بہارئی جاتی ہے اس کے علاوہ دیہاتی لوگ بھی کپڑے اور برتن دھونے کے لئے ندی نالوں کے پانی کو استعمال میں لاتے ہیں جس سے ندی نالوں کا پانی ناقابل استعمال بن گیا ہے اور لوگوں کی ایک بڑی تعداد ہر سال اس آلودہ پانی کے استعمال سے یرقان کی بیماری میں مبتلا ہوجاتے ہیں۔لوگوں کے حرص اور لالچ نے وادی میں موجود ندی نالوں کو سکیڑ کر گندے پانی کے نالیوں میں تبدیل کر دیا ہے ماہر ارضیات کا کہنا ہے اگر یہی صورت حال برقرار رہی تو اگلے دس برسوں میں وادی سے پانی کا نام ونشان مٹ جائیگا۔

کشمیر ہیٹ ویو: اکنامک الائنس نے طلبہ کے لئے گرمیوں کی تعطیلات میں توسیع کا کیا مطالبہ

سرینگر/ 4 جولائی/ کے پی ایس: کشمیر اکنامک الائنس کے شریک چیئرمین فاروق ڈار نے جاری شدید گرمی کی لہر کا حوالہ دیتے ہوئے وادی میں خاص طور پر چھٹی جماعت تک کے طلبہ کے لیے گرمیوں کی تعطیلات میں توسیع کا مطالبہ کیا ہے۔ انہوں نے سکولوں اور سکول بسوں میں بنیادی سہولیات کی کمی کو اجاگر کیا جس کی وجہ سے چھوٹے بچوں کو کافی مشکلات کا سامنا ہے۔ زیادہ تر سرکاری اور نجی اسکولوں میں کولنگ سسٹم کے پنکھے، پینے کا پانی اور مناسب وینٹیلیشن جیسی ضروری سہولیات کا فقدان ہے، جو گرمی کے موسم میں طلبہ کی صحت کے لیے سنگین خطرات کا باعث بن سکتا ہے۔انہوں نے خبردار کیا کہ شدید گرمی کی وجہ سے بچے سکولوں میں پانی کی کمی، چکر آنا اور تھکاوٹ کا شکار ہو سکتے ہیں۔مزید برآں، اسکول کی بسیں بھی خراب وینٹیلیشن کا شکار ہوتی ہیں، جو بچوں کے لیے سفر کے دوران تکلیف میں اضافہ کرتی ہیں۔شدید گرمی کی لہر کے دوران طلبہ کو درپیش دیگر مسائل میں ہیٹ اسٹروک، پانی کی کمی، متلی اور سردرد کا خطرہ شامل ہے۔ یہ مسائل خاص طور پر چھوٹے بچوں کے لیے ہیں جن میں گرمی کی برداشت کم ہے۔ڈار نے حکومت پر زور دیا کہ وہ صورتحال کا سنجیدگی سے نوٹس لے اور طلبہ کی صحت اور حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے فوری اقدامات کرے۔

باگ پورہ دلوچ قاضی گنڈ میں پینے کے پانی کی شدید قلت

عوام شدید مشکلات کا شکار، محکمہ پی ایچ ای سے فوری کارروائی کی اپیل

سرینگر/04 جولائی/ وی او آئی// دلوچ باگ پورہ، قاضی گنڈ کی ایک اہم بستی، اس وقت پینے کے پانی کی شدید قلت کا شکار ہے۔مقامی خواتین، بزرگ، بچے اور دیگر افراد سخت گرمی میں روزانہ کئی کلومیٹر دور سے پانی لانے پر مجبور ہیں۔ عوامی حلقوں میں اس مسئلے کو لے کر شدید غم وغصہ پایا جا رہا ہے۔وائس آف انڈیا کے نمائندے پیرزادہ سید فردوس احمد کے ساتھ بات کرتے ہوئے مقامی لوگوں نے بتایا کہ بستی میں پانی کی فراہمی پہلے ہی محدود تھی، لیکن اب صورتحال نہایت تشویشناک ہوچکی ہے۔ کچھ بااثر افراد پائپ لائنوں کے ساتھ موٹر پمپ لگا کر اپنے کھیتوں، باغات اور سبزیوں کو سیراب کرتے ہیں، جس کے نتیجے میں بستی کے باقی حصے پانی سے محروم ہوجاتے ہیں۔اہلِ علاقہ کا کہنا ہے کہ جب بجلی چلی جاتی ہے، تب موٹریں بند ہوتی ہیں، اس دوران ہی کچھ گھروں تک پانی پہنچ پاتا ہے، لیکن یہ وقت بھی نہایت محدود ہوتا ہے۔بستی کی خواتین روزانہ کئی گھنٹے دوردراز علاقوں سے پینے کا صاف پانی لاتی ہیں، جو ان کے لیے جسمانی اور ذہنی اذیت کا باعث بن چکا ہے۔عوامی شکایات کے باوجود محکمہ PHE کے ملازمین کی خاموشی اور غیر فعالیت بھی سوالیہ نشان بنی ہوئی ہے۔مقامی افراد کے مطابق، متعدد بار شکایتیں کی جاچکی ہیں لیکن تاحال کوئی موثر کارروائی عمل میں نہیں لائی گئی۔مزید تشویشناک بات یہ ہے کہ کچھ افراد نلکوں کے ساتھ براہِ راست موٹریں لگا کر پورے نظام کو متاثر کررہے ہیں، جس کے نتیجے میں نچلے علاقوں میں پانی بالکل بھی نہیں پہنچ پاتا، اور لوگ بوند بوند کو ترس رہے ہیں۔مقامی باشندوں نے محکمہ PHE کے اعلیٰ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ فوری طور پر اس معاملے کا نوٹس لیا جائے، غیر قانونی موٹروں کی نشاندہی کی جائے اور ان کے خلاف کارروائی کی جائے۔عوام نے منصفانہ تقسیمِ آب کو یقینی بنانے اور روزمرہ کی ضروریات کے لیے پانی کی فراہمی کو ترجیح دینے کا مطالبہ کیا ہے۔خواتین کا کہنا ہے کہ فصلوں، باغات اور زمینوں کے لیے ندی نالوں کا پانی استعمال کیا جاسکتا ہے، لیکن پینے کے لیے صاف پانی کا کوئی متبادل نہیں۔لہٰذا متعلقہ محکمہ اور انتظامیہ سے اپیل ہے کہ فوری اقدامات کرکے باگ پورہ دلوچ کی عوام کو اس سنگین بحران سے نجات دلائی جائے۔پانی زندگی ہے، اور زندگی کی بنیادی ضرورت سے محروم رکھنا کسی بھی بستی کے ساتھ زیادتی کے مترادف ہے۔

ہندوستانی LACMLR میزائلوں کے ممکنہ یونانی حصول پر ترک میڈیا کا ردعمل

نئی دہلی۔4 جولائی۔ایم این این۔ترک میڈیا اوٹ لیٹس، جیسے ٹی آر ہیبر، ان غیر مصدقہ رپورٹس پر ردعمل ظاہر کررہے ہیں جن میں کہا گیا ہے کہ ہندوستان اپنے لانگ رینج لینڈ اٹیک کروز میزائل (LACMLR) کو ترکی کے خلاف میزائل کے ممکنہ استعمال کے بارے میں خدشات کا حوالہ دیتے ہوئے یونان کو پیش کررہا ہے۔رپورٹوں پر روشنی ڈالی گئی ہے کہ یونانی فضائیہ کی کمان نے مبینہ طور پر آپریشن سندور، جہاں ترکی نے پاکستان کی حمایت کی تھی، تربیتی منظر نامے تیار کرنے اور ترک فضائیہ کو ممکنہ طور پر مشتعل کرنے کے لیے معلومات طلب کی تھیں۔ترک میڈیا یہ بھی قیاس کرتا ہے کہ ہندوستان، یونان اور قبرص کے درمیان بڑھتی ہوئی شراکت داری کا مقصد خطے میں ترکی کے اثر و رسوخ کا مقابلہ کرنا ہے، جس میں ممکنہ طور پر قبرصی بندرگاہوں میں ہندوستانی جنگی جہازوں کی ڈاکنگ میں اضافہ شامل ہے۔

عوامی بہبود کی اسکیموں کو NCs کے پرائیویٹ پروجیکٹس میں بدل دیا

اب فلاحی اسکیموں کی شفافیت اور منصفانہ نفاذ کو یقینی بنانے ایل جی انتظامیہ سے مطالبہ

سرینگر/ 4 جولائی/ کے پی ایس: جموں وکشمیر پیپلز ڈیموکریٹک پارٹی (PDP) نے نیشنل کانفرنس (NC) کی زیر قیادت حکومت کے کام کاج پر گہری تشویش اور مایوسی کا اظہار کیا ہے، خاص طور پر مہاتما گاندھی نیشنل رورل ایمپلائمنٹ گارنٹی ایکٹ (MGNREGA) اور دیگر عوامی فلاحی واسکیموں کے نفاذ کے حوالے سے ایک پریس بیان جاری کیا۔کشمیر پریس سروس کے موصولہ بیان کے مطابق ضلعی صدر پی ڈی پی بارہمولہ محمد رفیق راتھر نے کہا کہ یہ بدقسمتی کی بات ہے کہ MGNREGA--جس کا مقصد غریبوں میں سے غریبوں کو ترقی دینا اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں کے سب سے دور دراز کونوں تک پہنچانا ہے، کو ڈھٹائی کے ساتھ سیاسی رنگ دیا جارہا ہے اور متعصبانہ مفادات کے لیے جوڑ توڑ کیا جارہا ہے۔انہوں نے کہا کہ موجود افسران مبینہ طور پر لوگوں سے مقامی این سی ایم ایل ایز سے سفارشی خطوط حاصل کرنے کے لیے کہہ رہے ہیں اس سے پہلے کہ ان کے کاموں کی منظوری دی جائے۔یہ اسکیم کی روح کی کھلی خلاف ورزی ہے، جس کا تصور عوامی مرکز اور مطالبہ پر مبنی پروگرام کے طور پر کیا گیا تھا۔فیق راتھر نے مزید کہا کہ MGNREGA، جو کبھی پسماندہ لوگوں کے لیے ایک امید اور دیہی ترقی کے لیے ایک اتپریرک تھی، موجودہ انتظامیہ کے تحت موثر طریقے سے ایک این سی مخصوص اسکیم بن گئی ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ "یہ رجحان نہ صرف امتیازی ہے بلکہ جمہوری طرز حکمرانی اور سماجی انصاف کے اصولوں کو بھی شدید نقصان پہنچا رہا ہے۔انہوں نے کہا ہے کہ سالانہ ترقیاتی منصوبہ (ADP) کے تحت پنچایتوں کو مختص فنڈز میں تیزی سے کٹوتی پر خطرے کی گھنٹی بجاتے ہوئے، بلکہ نوٹ کیا کہ پچھلے سال، ہر پنچایت 3.23 لاکھ کی رقم مختص کی گئی تھی، جب کہ اس سال، اسے کم کرکے 17.6 لاکھ کردیا گیا ہے۔"ایک خطرناک تاثر پیدا کیا جارہا ہے کہ کٹوتی کی گئی رقم کو موڑ دیا گیا ہے اور مقامی ایم ایل ایز کے اختیار میں رکھا گیا ہے۔ اگر سچ ہے تو، یہ اختیارات کے غلط استعمال کے مترادف ہے اور وکندریقرت منصوبہ بندی کے مقصد کو نقصان پہنچاتا ہے۔پی ڈی پی لیڈر نے لیفٹیننٹ گورنر شری منوج سنہا اور وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ پر زور دیا کہ وہ فوری طور پر ان فنڈز کی حیثیت کو واضح کریں اور عوام میں پھیلی الجھن کو دور کریں۔ "لوگ شفافیت کے مستحق ہیں۔ہم ایل جی انتظامیہ سے اپیل کرتے ہیں کہ وہ اس بات کو یقینی بنائے کہ ترقیاتی فنڈز کا درست استعمال کیا جائے اور سیاسی مفادات کو ہائی جیک نہ کیا جائے۔"

کشمیر مرکز ادب وثقافت چرار شریف کے زیر اہتمام

علی محمد شہباز کی 29 ویں برسی پر تقریب منعقد، شاندار خراج عقیدت پیش

کشمیری زبان کا تحفظ، منفرد شناخت کی بقا کیلئے ضرور/ ایڈوکیٹ ہانجورہ

سرینگر/ 4 جولائی/ کے پی ایس: کشمیر مرکز ادب وثقافت کی طرف سے جمعہ کے روز چرار شریف میں معروف شاعر، قلمکار وسماجی کارکن مرحوم علی محمد شہباز کی انتیسویں برسی پر ایک شاندار سمینار کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں مرحوم کی حیات اور ادبی کارناموں کو یاد کیا گیا۔ کشمیر پریس سروس کے موصولہ بیان کے مطابق تقریب پر مقررین نے مرحوم کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ علی محمد شہباز ایک ہمہ جہت شخصیت کے مالک تھے جنہوں نے دل کو چھو لینے والی اپنی شاعری سے جیتے جی عوامی شہرت حاصل کی ہے۔انہوں نے خوبصورت نعت بھی لکھے اور طنز ومزاح میں بھی مہارت رکھتے تھے۔ تنظیم کے صدر ڈاکٹر غضنفر علی نے صدارتی خطبہ پیش کیا۔ اس موقعہ پر ایک شاندار طرحی مشاعرے کا بھی اہتمام کیا گیا۔محفل مشاعرہ کی صدارت نامور سماجی اصلاح کار ایڈوکیٹ عبدالرشید ہانجورہ نے کی۔ انہوں نے مرحوم شہباز کو زبردست خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کشمیری زبان کے تحفظ اور فروغ کی ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ کشمیری زبان کا تحفظ اور تجدید اپنی مخصوص شناخت کو قایم رکھنے کے لیے ضروری ہے۔ طرحی مشاعرے میں متعدد مقتدر شعرا نے شرکت کی جن میں ڈاکٹر غضنفر علی غزل، حاجی غلام نبی، علی احسن، عنایت گل، نذیر سالک ، شوکت فرار، محمد یاسین مدہوش، حارث رشی، بشیر وارثی، غلام احمد مخمو، شاد رشید، فاروق فدا، غلام نبی ادفر وغیرہ شامل ہیں۔اپنے صدارتی خطبہ میں ایڈوکیٹ ہانجورہ نے کہا ہے کہ کشمیری زبان کا تحفظ ،منفرد شناخت کی بقا کیلئے ضروری ہے اور اس کے تحفظ کیلئے انفرادی اور اجتماعی حیثیت سے کام کرنا ہے۔انہوں نے کہا کہ اس زبان کے ساتھ ہماری ثقافت اور تہذیب جڑی ہوئی ہے اور کہا کہ ادیب ،قلمکار اور شاعر اس زبان کی خدمت تو کرتے ہیں لیکن اس کو زمینی سطح پر مستحکم بنانے کیلئے مزید کوششیں جاری رکھنی ہیں

ٹرینیڈاڈ اور ٹوباگو ہندوستان کے ساتھ مضبوط شراکت داری کے خواہشمند ہیں۔ بھارتی ایلچی

پورٹ آف اسپین۔جولائی۔ایم این این۔

ٹرینیڈاڈ اور ٹوباگو میں ہندوستان کے ہائی کمشنر پردیپ سنگھ راجپوروہت نے ٹرینیڈاڈ اور ٹوباگو کے اندر ہندوستان کے ساتھ بڑھتے ہوئے تعاون کی شدید خواہش کو اجاگر کیا۔ یہ جوش وخروش ہندوستانی نژاد اہم آبادی سے پیدا ہوتا ہے، جو ملک کی تقریباً نصف آبادی پر مشتمل ہے اور اس کا ہندوستان سے گہرا تعلق ہے۔ وزیر اعظم مودی کے دورے کے دوران بات چیت کی توقع ہے کہ وہ دوسری انڈیا- کیریکوم چوٹی کانفرنس کے دوران رکھی گئی بنیادوں کو استوار کرے گی، جس میں زراعت، ا?ئی ٹی، صحت، دواسازی، اور قابل تجدید توانائی جیسے شعبوں پر توجہ دی جائے گی۔ٹرینیڈاڈ اور ٹوباگو کی نئی حکومت، ہندوستانی نژاد کئی وزراء کے ساتھ، ہندوستان کی ترقی کا فائدہ اٹھانے کے لیے بے چین ہے، اور وہ ہندوستان کے UPI پلیٹ فارم کو اپنانے والے کیریبین میں پہلی ہیں۔ وزیر اعظم مودی کا دورہ، بطور وزیر اعظم ملک کا ان کا پہلا دورہ اور 1999 کے بعد وزیر اعظم کی سطح پر پہلا دوطرفہ دورہ، دوطرفہ تعلقات میں ایک اہم لمحہ ہے۔

از نیابت پانزلہ گنڈبل با اجلاس نائب تحصیلدار پانزلہ گنڈبل

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

مضمون کاغذات درخواست بشیر احمد کمار ولد عبدل کریم کمار ساکنہ برمن تحصیل رفیع آباد نسبت عطائی او بی سی سٹیفکیٹ بحق مبشر احمد کمار

عنوان سائل رسائلہ بشیر احمد کمار ولد عبدل کریم کمار ساکنہ برمن تحصیل رفیع آباد کا سکونت دار ہے سائل رسائلہ قبل ازیں سوشل کااسٹ سٹیفکیٹ بذمرہ کمار حاصل کی ہے اب سائل رسائلہ کو او بی سی سٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے سائل رسائلہ کا افراد کنبہ بذیل ہے

نام معہ والدیت	پیشہ	عمر	رشتہ
بشیر احمد کمار ولد عبدل کریم کمار	مزدوری	57	
حسینہ بیگم زوجہ بشیر احمد کمار	گھریلو کام	55	
منظور احمد کمار ولد	مزدوری	26	
مدثر احمد ولد	-	24	
عمران ولد	زیر تعلیم	22	
اشفاق ولد	مزدوری	20	
مبشر احمد کمار ولد	زیر تعلیم	15	

انکے علاوہ سائل رسائلہ کے کنبہ میں کوئی افراد موجود نہیں ہے سائل رسائلہ کے کنبہ کی ماہوار آمدنی ززرعی وغیر زرعی xxxx روپیہ ہے سائل رسائلہ بحق مبشر احمد کمار او بی سی سٹیفکیٹ حاصل کرنے کی خواہاں ہے اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہوتو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

rpt نائب تحصیلدار

از نیابت پانزلہ گنڈبل با اجلاس نائب تحصیلدار پانزلہ گنڈبل

مضمون کاغذات درخواست فاروق احمد حجام ولد محمد سبحان حجام ساکنہ سری پارہ بڈن نسبت عطائی او بی سی سٹیفکیٹ بحق یاسر فاروق وعدنان فاروق تحت SRO 294

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر سائل رسائلہ نے دفتر ھذا میں درخواست نسبت آر بی اے سٹیفکیٹ پیش کیا ہے جو کہ دفتر ہذا میں زیر کاروائی ہے رپورٹ پٹواری حلقہ ہے کہ سائل رسائلہ پندرہ سال سے زائد دہ ہذا میں رہائش پذیر ہے اور تفصیل کنبہ بذیل ہے

نام معہ والدیت		پیشہ	عمر	رشتہ
فاروق احمد حجام	سربراہ	ذمینداری	40	
شکیلہ بیگم زوجہ		گھریلو کام	38	
یاسر فاروق ولد	پسر	زیر تعلیم	21	
عدنان فاروق ولد	پسر	--	18	
صادق فاروق ولد	پسر		14	

انکے علاوہ سائل رسائلہ کے کنبہ میں کوئی افراد موجود نہیں ہے سائل رسائلہ کے کنبہ کی ماہوار آمدنی ززرعی وغیر زرعی /11000 روپیہ ہے سائل رسائلہ بحق یاسر فاروق وعدنان فاروق او بی سی سٹیفکیٹ حاصل کرنے کی خواہاں ہے اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہوتو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

010 نائب تحصیلدار

از نیابت پانزلہ گنڈبل با اجلاس نائب تحصیلدار پانزلہ گنڈبل

مضمون کاغذات درخواست مقصود احمد خان ولد محمد اکبر خان ساکنہ شتلو نسبت عطائی آر بی اے سٹیفکیٹ بحق ذاکر مقصود تحت SRO 294

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر سائل رسائلہ نے دفتر ھذا میں درخواست نسبت آر بی اے سٹیفکیٹ پیش کیا ہے جو کہ دفتر ہذا میں زیر کاروائی ہے رپورٹ پٹواری حلقہ ہے کہ سائل رسائلہ پندرہ سال سے زائد دہ ہذا میں رہائش پذیر ہے اور تفصیل کنبہ بذیل ہے

نام معہ والدیت		پیشہ	عمر	رشتہ
مقصود احمد خان	سربراہ	ذمینداری	42	
شریفہ بیگم زوجہ		گھریلو کام	38	
شاکر مقصود پسر		زیر تعلیم	22	
ذاکر مقصود پسر		--	19	

انکے علاوہ سائل رسائلہ کے کنبہ میں کوئی افراد موجود نہیں ہے سائل رسائلہ کے کنبہ کی ماہوار آمدنی ززرعی وغیر زرعی /9000 روپیہ ہے سائل رسائلہ بحق ذاکر مقصود آر بی اے سٹیفکیٹ حاصل کرنے کی خواہاں ہے اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہوتو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

010 نائب تحصیلدار

از نیابت ٹکی پورہ

مضمون کاغذات درخواست امتیاز احمد بٹ ولد سیف دین بٹ ساکنہ ٹکی پورہ بمراد عطائی آر بی اے سٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل دفتر ھذا میں زیر کاروائی ہے اس سلسلے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ بشمولہ ریکارڈ طلب کیا گیا ہے۔جس سے عیاں ہے کہ سائل دہ ہذا میں رہایش پذیر اور کمبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نام ولدیت	پیشہ	عمر	سکونت
امتیاز احمد بٹ ولد سیف دین بٹ	ملازم	33	ٹکی پورہ
تبسم بیگم زوجہ امتیاز احمد	گھریلو کام	30	
محمد حماد ولد امتیاز احمد	زیر تعلیم	06	
حمسنہ جان دختر امتیاز احمد	--	04	

اس کے علاوہ کوئی افراد کمبہ نہیں ہے اور کنبہ ھذا کی ماہوار آمدانی مبلغ =/70000 تک ہے اور سرٹفکیٹ زیر بحث اجرا کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہوتو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

049 نائب تحصیلدار

اطلاع عام

میں اشفاق احمد شاہ ولد محمد مقبول شاہ ساکنہ بٹہ سومہ راوچھ رفیع آباد یہ اطلاع دیتا ہوں کہ ٹھیکداری کارڈ نکالنا مطلوب ہے اس بارے میں اگر کسی کو کوئی اعتراض ہوتو وہ سات دن کے اندر بلاک آفس ڈنگی وچھ رفیع آباد کے دفتر میں پیش کریں معیاد گذرنے کے بعد کوئی اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

اشفاق احمد شاہ ولد محمد مقبول شاہ ساکنہ بٹہ سومہ راوچھ رفیع آباد 010

انیابت لعل پورہ

مضمون کاغذات درخواست محمد ابراہیم ولد ولی محمد ڈار ساکنہ دار پورہ تحصیل لعل پورہ بمراد عطائی آر بی اے سٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر سائل رسائلہ نے دفتر ھذا میں درخواست نسبت آر بی اے سٹیفکیٹ پیش کیا ہے جو کہ دفتر ہذا میں زیر کاروائی ہے رپورٹ پٹواری حلقہ ہے کہ سائل رسائلہ پندرہ سال سے زائد دہ ہذا میں رہائش پذیر ہے اور تفصیل کنبہ بذیل ہے

نام معہ والدیت	پیشہ	عمر	سالانہ آمدنی
ولی محمد ڈار ولد عبدل جبار	ریٹائر ملازم	48	451200
زریفہ بیگم زوجہ	گھریلو کام	44	
توفیق احمد ولد	زیر تعلیم	16	
محمد ابراہیم ولد	---	15	
یاسر احمد ڈار ولد		12	

انکے علاوہ کنبہ میں کوئی افراد نہیں ہے لہذا اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہوتو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

049 نائب تحصیلدار

از نیابت ٹکی پورہ

مضمون کاغذات درخواست محمد امین ڈار ولد غلام محمد ڈار ساکنہ ڈرسونی بمراد عطائی آر بی اے سٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل دفتر ھذا میں زیر کاروائی ہے اس سلسلے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ بشمولہ ریکارڈ طلب کیا گیا ہے۔جس سے عیاں ہے کہ سائل دہ ہذا میں رہایش پذیر اور کمبہ بذیل افراد پر مشتمل ہے۔

نام ولدیت	پیشہ	عمر	سکونت
عشائیہ بیگم زوجہ مرحوم غلام محمد ڈار	گھریلو کام	60	ڈرسوانی
محمد امین ڈار ولد غلام محمد	زیر تعلیم	28	
ممتازہ اختر دختر غلام محمد	گھریلو کام	21	

اس کے علاوہ کوئی افراد کمبہ نہیں ہے اور کنبہ ھذا کی ماہوار آمدانی مبلغ =/8000 تک ہے اور سرٹفکیٹ زیر بحث اجرا کرنے میں اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہوتو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

049 نائب تحصیلدار

انیابت ڈورو با اجلاس نائب تحصیلدار ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول ڈورو

مضمون کاغذات درخواست رئیس احمد ملہ ،کلثومہ رشید اولاد ان عبدل رشید ملہ ساکنہ ہردشیواہ بمراد عطائی (EWS)Income and Assats بحق خود سائلان رئیس احمد وکلثومہ رشید

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کی نسبت سائل رسائلہ درخواست با حصول سند پیش کی ہے اور دعویٰ کیا ہے کہ مسائل رسائلہ کے کنبہ کے پاس اندر ملکیت تمام علاقہ جات معہ موجود ہے۔ پانچ ایکٹ یا زائد رقبہ نہیں ہے۔ایک ہزار مربع فٹ یا زائد کا رہائشی فلیٹ نہیں ہے۔ایک سو مربع یارڑ یا زائد کا رہائش پلاٹ اندر حدود میونسپل نہیں ہے دوسو مربع یاڑ ہا زائد کا رہائش پلاٹ بیرون از حدود میونسپل نہیں ہے سائل مخصوص زمرے از قسم شیڈول کاسٹ ،شیڈول ٹرائب اور سماجی پسماندگان طبقہ جات بیکواڑ کلاسز جو کہ جموں وکشمیر information act 2004 کے سیکشن ۲ کے حصے ایم ،این میں واقع سند ہیں کے ساتھ وابسطہ نہیں ہے مطابق رپورٹ پٹواری تفصیل کنبہ بذیل ہے۔

نام معہ والدیت		پیشہ	عمر	سالانہ آمدنی
عبدل رشید ملہ ولد صابر ملہ	سربراہ	مزدوری	57	240000
راجہ بیگم زوجہ عبدل رشید	زوجہ	گھریلو کام	56	
رمیض رشید ولد عبدل رشید	پسر	مزدوری	30	
کلثومہ رشید دختر عبدل رشید	دختر	زیر تعلیم	20	
رئیس احمد ولد عبدل رشید	پسر	--	27	
دانش رشید ولد عبدل رشید	پسر	under traing aemy	25	
طاہرہ رشید دختر عبدل رشید	دختر	گھریلو کام	32	

انکے علاوہ اور کوئی افراد کنبہ نہیں ہے لہذا اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہوتو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

052 نائب تحصیلدار

انیابت دفتر نائب تحصیلدار ڈورو با اجلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول

مضمون کاغذات درخواست مشتاق احمد ریشی ولد عبدل احد ریشی ساکنہ ہردشیواہ تحصیل ڈانگر پورہ بمراد عطائی ڈپنڈنس سٹیفکیٹ بابت SRO 43

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کی نسبت سائل رسائلہ دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے اس ضمن میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی اور مطابق رپورٹ پٹواری وسند وفات سائل رسائلہ کا والد عبدل احد ریشی ولد غلام رسول ریشی مورخہ 26/03/2020 کو فوت ہو چکا ہے متوفی مذکور پیشہ سے ایک سرکاری ملازم تھا متوفی مذکورہ کے پسماندگان کی تفصیل بذیل دریافت ہوئے

نام معہ والدیت		پیشہ	عمر	ماہوار آمدنی
سارا بیگم بیوہ عبدل احد ریشی	زوجہ	گھریلو کام	65	
مشتاق احمد ریشی	پسر	مزدوری	36	

اسکے علاوہ متوفی کے باقی پسران محمد اشرف ، جہانگیر احمد جو کہ علحیدہ طور رہائش پذیر ہے اور دو دختران کی شادی از خانہ بیرون ہوچکی ہے لہذا اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہوتو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

052 نائب تحصیلدار

انیابت سوپور با اجلاس ایگزیکٹو مجسٹریٹ درجہ اول سوپور

مضمون کاغذات درخواست معراج الدین تیلی ولد محمد صدیق تیلی ساکنہ سید سلطان سوپور تحصیل سوپور بمراد عطائی او بی سی سٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر سائل معراج الدین تیلی نے دفتر ھذا میں درخواست نسبت او بی سی سٹیفکیٹ پیش کیا ہے جو کہ دفتر ہذا میں زیر کاروائی ہے رپورٹ پٹواری حلقہ ہے کہ سائل رسائلہ پندرہ سال سے زائد دہ ہذا میں رہائش پذیر ہے اور تفصیل کنبہ بذیل ہے

نام معہ والدیت	پیشہ	عمر	ماہوار آمدنی
محمد صدیق تیلی ولد عبدل رحمان	مزدوری	61	
سارہ بیگم زوجہ محمد صدیق	گھریلو کام	56	
نثار احمد ولد محمد صدیق تیلی	مزدوری	31	
حمیدہ بیگم زوجہ نثار احمد	گھریلو کام	29	
معراج الدین تیلی ولد محمد صدیق	--	29	

کنبہ سائل معراج الدین تیلی کی سالانہ آمدنی 2,40,000 دکھائی گئی ہے سائل او بی سی سٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہذا اگر کسی شخص کو کوئی اعتراض وغیرہ ہوتو وہ دفتر ھذا میں اندر سات یوم پیش کریں بعد معیاد گذر کوئی اعتراض وغیرہ قبول نہ ہوگا۔

004 نائب تحصیلدار

05 July. 2025 Saturday Vol:21 No:159 Pages:12

The Daily CITY EXPRESS Srinagar Kashmir

روزنامہ سٹی ایکسپریس سرینگر

صدر مرمو نے ڈیورنڈ کپ ٹورنامنٹ کی ٹرافیوں کی نقاب کشائی کی

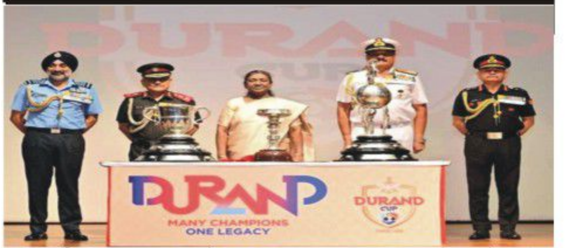

نئی دہلی، 4 جولائی (یو این آئی) صدر جمہوریہ دروپدی مرمو نے جمعہ کو راشٹرپتی بھون کلچرل سینٹر میں منعقدہ ایک تقریب میں ڈیورنڈ کپ ٹورنامنٹ 2025 کی ٹرافیوں کی نقاب کشائی کی اپنے مختصر خطاب میں صدر جمہوریہ نے کہا کہ کھیل، ڈسپلن، عزم اور ٹیم ورک کو فروغ دیتے ہیں۔ کھیلوں میں لوگوں، علاقوں اور ممالک کو جوڑنے کی ایک منفرد طاقت ہوتی ہے ہندوستان میں کھیل قومی اتحاد کا ایک موثر ذریعہ رہے ہیں۔ جب بھی اولمپکس یا کسی بین الاقوامی مقابلے میں ترنگا لہراتا ہے تو تمام شہری خوشی سے جھوم اٹھتے ہیں۔ صدر جمہوریہ نے کہا کہ فٹبال لاکھوں دلوں میں ایک خاص مقام رکھتی ہے۔ یہ صرف ایک کھیل نہیں بلکہ ایک جذبہ ہے۔ فٹبال کی خاصیت حکمت عملی، برداشت اور مشترکہ مقصد کے لیے مل کر کام کرنا ہے۔ ڈیورنڈ کپ جیسے مقابلے نہ صرف کھیل کے جذبے کو فروغ دیتے ہیں بلکہ نوجوان کھلاڑیوں کی اگلی نسل کو ترقی کرنے کا موقع فراہم کرتے ہیں۔ انہوں نے ڈیورنڈ کپ کے جذبے کو زندہ رکھنے اور فروغ دینے میں مسلح افواج کے کردار کی بھی تعریف کی۔

بارش کے بعد ویبھو سوریہ ونشی کی طوفانی بلے بازی

انڈر۔۱۹ ریکروزہ میچ میں تیز ترین نصف سنچری بنانے والے دوسرے بلے باز بن گئے

آئی این این

نئی دہلی/ ویبھو سوریہ ونشی نے نارتھمپٹن میں انگلینڈ کے خلاف تیسرے انڈر۔۱۹ یوتھ ون ڈے میچ کے دوران تاریخ رقم کر دی۔ ویبھو نے انڈر۔۱۹ مقابلے میں کسی بھی ہندوستانی کھلاڑی کے ذریعے دوسری سب سے تیز نصف سنچری بنا کر شہ سرخیاں حاصل کیں۔ ۱۴ سالہ اس کھلاڑی نے جیمز منٹو کی گیند پر ایک لمبا چھکا لگا کر محض ۲۰ گیندوں میں اپنی نصف سنچری مکمل کی اور صرف ۳۱ گیندوں پر ۸۶ رن بنا ڈالے۔ بارش سے متاثر اس میچ میں انگلینڈ نے پہلے بلے بازی کرتے ہوئے ۴۰ اوور میں ۲۶۸ رن بنائے تھے۔ ۲۶۹ رنوں کے چیلنجنگ ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے ویبھو سوریہ ونشی نے ہندوستان کو تیز شروعات دلائی۔ کارگزار کپتان ابھیگیان کنڈو کے جلد آؤٹ ہونے کے باوجود بائیں ہاتھ کے اس بلے باز نے اپنی پہلی ۱۳ گیندوں میں ۲ چوکے لگا کر اپنے ارادوں کا اشارہ دیا۔ اس کے بعد انہوں نے صاف ستھری اور بے خوف بلے بازی کا مظاہرہ کیا۔ ان کے بلے سے ۹ چھکے اور ۶ چوکے نکلے اور انہوں نے انگلش گیند بازی اٹیک کو تہس نہس کرتے ہوئے ۲۰ گیندوں پر اپنی نصف سنچری مکمل کی۔ اس نصف سنچری کی بدولت انہوں نے نئی تاریخ رقم کر دی۔

وہ انڈر۔۱۹ کرکٹ میں ہندوستان کی طرف سے دوسرے سب سے تیز نصف سنچری بنانے والے بلے باز بن گئے ہیں۔ ویبھو سوریہ ونشی سے پہلے انڈر۔۱۹ کرکٹ میں ہندوستان کے لئے رشبھ پنت نے سب سے تیز نصف سنچری بنائی ہے۔ انہوں نے ۲۰۱۶ء انڈر۔۱۹ ورلڈ کپ کے دوران نیپال کے خلاف ۱۸ گیندوں پر یہ کارنامہ انجام دیا تھا۔ ویبھو سوریہ ونشی نے نہ صرف تیز نصف سنچری بنائی بلکہ من دیپ سنگھ کے ۱۶ سال پرانے ریکارڈ کو بھی توڑ دیا۔ وہ انڈر۔۱۹ ریکروزہ میچ کی ایک اننگز میں سب سے زیادہ چھکے لگانے کے معاملے میں من دیپ سے آگے نکل گئے۔ من دیپ سنگھ نے ۲۰۰۹ء میں آسٹریلیا انڈر۔۱۹ کے خلاف ۱۵۱ رنوں کی اننگز کے دوران ۸ چھکے لگائے تھے۔ ویبھو سوریہ ونشی نے اپنی ۸۶ رنوں کی اننگز کے دوران ۹ چھکے لگا کر ریکارڈ کو چکنا چور کر دیا۔ میچ کی بات کریں تو نارتھمپٹن میں کھیلے گئے انگلینڈ کے خلاف تیسرے یکروزہ میچ میں کنشک چوہان (۳ وکٹ اور ۴۳ رن ناٹ آؤٹ) کی آل راؤنڈ کارکردگی اور ویبھو سوریہ ونشی (۸۶) کی شاندار اننگز کی بدولت ہندوستانی انڈر۔۱۹ ٹیم نے انگلینڈ کو ۳۳ گیندیں باقی رہتے ۴ وکٹوں سے شکست دے دی۔ انگلینڈ نے پہلے بلے بازی کرتے ہوئے ۶ وکٹوں کے نقصان پر ۲۶۸ رن بنائے تھے۔

ہندوستان 'اے' ٹیم میں شامل ہونا، سینئر مردوں کی ہاکی ٹیم میں واپسی کا شاندار موقع: ورون کمار

بنگلورو، 04 جولائی (یو این آئی) ایک سال سے زائد عرصے سے ہندوستانی مردوں کی ہاکی ٹیم سے باہر چل رہے ٹوکیو اولمپک کانسی کا تمغہ جیتنے والی ٹیم کے رکن ورون کمار کا ماننا ہے کہ ہندوستان 'اے' ٹیم میں شامل ہونا سینئر قومی ٹیم میں واپسی کا ایک اہم موقع ہے۔ ڈفینڈر ورون کمار نے کہا: "پیرس اولمپک کے بعد ٹیم سے باہر ہونا میرے لیے تکلیف دہ تھا۔ مجھے معلوم تھا کہ میں ٹیم میں جگہ بنانے کی دوڑ میں شامل تھا۔ لیکن اب میں ماضی کو پیچھے چھوڑ چکا ہوں اور ہندوستان 'اے' کے لیے کھیلنے کے اس موقع کے ساتھ نئے سرے سے شروعات کے لیے تیار ہوں۔" ورون کو آخری بار پچھلے سال نئی دہلی میں ہندوستان بمقابلہ جرمنی دوستانہ میچ میں کھیلتے ہوئے دیکھا گیا تھا۔ اب اگست میں ہونے والے ایشیا کپ سے قبل ہندوستان 'اے' ٹیم میں شامل ہونے کی دعوت ان کے لیے سینئر ٹیم میں واپسی کا سنہری موقع ہے۔ انہوں نے مزید کہا: "میرا ذاتی ہدف یقینی طور پر سینئر ٹیم میں واپس آنا ہے، لیکن اس وقت میرے لیے سب سے اہم چیز اپنے کھیل کو بہتر بنانا ہے۔ ڈیڑھ سال سے زائد عرصے سے میں کسی باقاعدہ بین الاقوامی دورے پر نہیں کھیلا، اور یہ کافی لمبا وقت ہوتا ہے۔ کھیل میں بھی تیزی سے تبدیلی آرہی ہے۔ اس کی ساخت بدل گئی ہے اور رفتار بھی کافی بڑھ گئی ہے۔ میں اس موقع کو ایک نئی شروعات کے طور پر دیکھ رہا ہوں۔" سنجے کی قیادت میں ہندوستان 'اے' ٹیم آئرلینڈ، فرانس، اور نیدرلینڈز کے خلاف دو-دو میچ کھیلے گی، جبکہ انگلینڈ اور بیلجیم کے خلاف ایک-ایک میچ ہوگا۔ یہ میچ 8 جولائی سے نیدرلینڈز کے

آئنڈہوون اور ایمسٹلوین میں ہوں گے، اور بیلجیم کے خلاف میچ انٹورپ میں کھیلا جائے گا۔ ورون نے کہا: "ذاتی طور پر میرے لیے کور گروپ میں واپس آنا بہت مشکل سفر رہا ہے۔

ویسٹ انڈیز نے آسٹریلیا کی پہلی اننگز 286 رنوں پر محدود کی

سینٹ جارج 4 جولائی (یو این آئی) الزاری جوزف (چار وکٹ) اور جیڈن سیلز (دو وکٹ) کی قیادت میں ویسٹ انڈیز کے گیند بازوں نے بارش سے متاثر دوسرے ٹیسٹ میچ کے پہلے دن کھیل ختم ہونے تک پہلی اننگز میں آسٹریلیا کو 286 رنوں پر محدود کر دیا۔ آسٹریلیا نے ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کرنے کا فیصلہ کیا۔ آسٹریلیا کے ریسم کانستاس اور عثمان خواجہ کی اوپننگ جوڑی نے پہلے وکٹ کے لیے 47 رن جوڑے۔ آسٹریلیا کی پہلی وکٹ 11 ویں اوور کی تیسری گیند پر عثمان خواجہ (16) کی شکل میں گری۔ اگلے ہی اوور میں اینڈرسن فلپ نے سیم کونستاس (25) کو وکٹ کیپر شائی ہوپ کے ہاتھوں کیچ کروا کر پویلین بھیج دیا۔ اس کے بعد اسٹیو اسمتھ (تین)، کیمرون گرین (26) اور ٹریوس ہیڈ (29) رنز بنانے کے بعد آؤٹ ہوئے۔ ایک موقع پر 110 کے اسکور پر آسٹریلیا کی پانچ وکٹیں گر چکی تھیں۔ بحران کے ایسے وقت میں بو ویبسٹر اور ایلکس کیری نے اننگز کو سنبھالا۔ دونوں بلے بازوں کے درمیان 112 رنوں کی شراکت ہوئی۔ جسٹن گریوز نے ایلکس کیری کو آؤٹ کر کے اس شراکت کا خاتمہ کیا۔ ایلکس کیری نے 81 گیندوں پر 10 چوکوں اور ایک چھکے کی مدد سے شاندار 63 رنز بنائے۔ اس کے بعد آسٹریلیا کی وکٹوں کے گرنے کا سلسلہ ایک بار مرتبہ شروع ہوا۔ کپتان پیٹ کمنز (17)، مچل اسٹارک چھ رنز بنانے کے بعد آؤٹ ہوئے۔

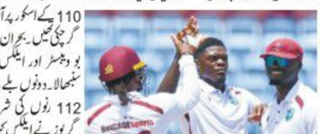

گوکیش نے ایک بار پھر میگنس کو ہرایا

زغرب، 4 جولائی (یو این آئی) شطرنج کے کلاسیکی فارمیٹ میں موجودہ عالمی نمبر 1 ہندوستان کے ڈی گوکیش نے کل زغرب میں سپر یونائیٹڈ ریپڈ اینڈ بلٹز کروشیا 2025 میں میگنس کارلسن کو شکست دی۔ ناروے شطرنج ٹورنامنٹ کے کچھ ہی ہفتے بعد گوکیش نے ناروے کے اس بڑے کھلاڑی کو شکست دی ہے۔ ناروے شطرنج میں وہ کلاسیکل فارمیٹ جیتے تھے اور اب انھوں نے ریپڈ فارمیٹ میں جیت حاصل کی ہے۔ جمعرات کو، کارلسن نے 49 چالوں کے بعد شکست تسلیم کی، اس کے بعد انھوں نے ہاتھ ملایا اور پھر وہ اسٹیج سے چلے گئے۔ یہ اسٹیوبجر میں ان کے جذباتی ردعمل کے بالکل برعکس ہے، جہاں انھوں نے ہارنے کے بعد میز پر مکا مارا تھا۔ یہاں ٹورنامنٹ کے آغاز سے قبل کارلسن نے ریپڈ اور بلٹز فارمیٹ میں گوکیش کی ساکھ پر سوال اٹھایا تھا۔ گلیش ریپڈ سیکشن کے تیسرے اور آخری دن 10 پوائنٹس کے ساتھ واحد لیڈر کے طور پر آگے بڑھ رہے ہیں۔ مزید تین گیمز کھیلنے کے ساتھ، گوکیش جان کرزیزٹوف ڈوڈا سے دو پوائنٹس آگے ہیں، جو پوائنٹس ٹیبل میں دوسرے نمبر پر ہیں۔

کدامبی سری کانت کینیڈا اوپن کے کوارٹر فائنل میں

اونٹاریو (کینیڈا) سابق عالمی نمبر ایک کھلاڑی کدامبی سری کانت نے وانگ پو وی کے خلاف شاندار جیت درج کر کے کینیڈا اوپن 2025 بیڈمنٹن ٹورنامنٹ کے مردوں کے سنگلز مقابلے کے کوارٹر فائنل میں اپنی جگہ مستحکم کر لی ہے۔ جمعرات کو مارکھم پین ایم سینٹر میں کھیلے گئے پری کوارٹر فائنل میچ میں کدامبی نے چین کے تائپے کے وانگ پو-وی کے خلاف 21-19، 21-14 سے جیت کر ٹورنامنٹ کے اگلے راؤنڈ میں جگہ بنائی۔ تقریباً 41 منٹ تک جاری رہنے والے اس میچ میں ایک موقع پر ہندوستانی بیڈمنٹن کھلاڑی 18-13 سے پیچھے تھے۔ پھر انہوں نے کھیل میں واپسی کی اور پہلا گیم جیت لیا۔ سری کانت دوسرے گیم میں بھی 13-10 سے پیچھے تھے لیکن ایک مرتبہ پھر انہوں نے کھیل میں واپسی کی اور گیم اور میچ جیت لیا۔ سری کانت کا مقابلہ کوارٹر فائنل میں ٹاپ سیڈ اور چینی تائپے کے اولمپین چو ٹائین چن سے ہوگا۔ سری کانت کے ہم وطن اور دنیا کے 57 نمبر کے کھلاڑی شنکر سبرامنیم بھی کوارٹر فائنل میں پہنچ گئے۔ انہوں نے چینی تائپے کے ہوانگ یو کائی کو 21-19، 21-14 سے شکست دی۔ شنکر سبرامنیم کا مقابلہ اگلے راؤنڈ میں اولمپین اور عالمی نمبر 12 کھلاڑی جاپان کے کینتا نیشیموتو سے ہوگا۔ ادھر بی ڈبلیو ایف سپر 300 ٹورنامنٹ میں ہندوستانی کھلاڑی

شریانشی والیشیٹی بھی خواتین کے سنگلز میں کوارٹر فائنل میں پہنچ گئی ہیں۔ خواتین کی سنگلز رینکنگ میں 75 ویں نمبر پر موجود شریانشی والیشیٹی نے ملائیشیا کی عالمی نمبر 45 کھلاڑی لیٹشنا کروپاتھاون کو 35 منٹ تک جاری رہنے والے میچ میں 21-15، 21-14 سے شکست دی۔

ہندوستانی شٹلر چراغ شیٹی اپنے جارحانہ اور تکنیکی کھیل کے لئے مشہور

نئی دہلی، 4 جولائی (یو این آئی) چراغ چندر شیکھر شیٹی ایک ہندوستانی بیڈمنٹن کھلاڑی ہیں۔ چراغ شیٹی ہندوستان کے ٹاپ ڈبلز کھلاڑیوں میں سے ایک ہیں، جو اپنے جارحانہ نیٹ پلے، فوری اضطراری انداز اور بہترین سروس کے لیے جانے جاتے ہیں۔ چراغ کی سب سے بڑی خاصیت یہ ہے کہ ان کا نیٹ کنٹرول بہت اچھا ہے۔ وہ اپنے حریف کا کھیل سمجھنے کے ماہر ہیں۔ ان دو خوبیوں کی وجہ سے وہ مسلسل ترقی کر رہے ہیں۔ انہوں نے ڈبلز میچوں میں اپنے ساتھی کھلاڑیوں کے ساتھ تکنیکی پہلو پر بھی کام کیا

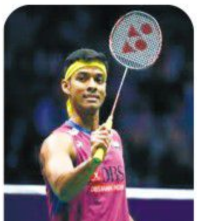

ہے۔ چراغ چندر شیکھر شیٹی کی پیدائش 4 جولائی 1997 کو ہوئی۔ ممبئی میں چندر شیکھر اور سجاتا شیٹی کے ہاں ان کی پیدائش ہوئی۔ انہوں نے گورگاؤں اسپورٹس کلب میں واقع ادے پوار بیڈمنٹن اکیڈمی میں تربیت شروع کی، لیکن بعد میں وہ حیدرآباد کی گوپی چند بیڈمنٹن اکیڈمی میں چلے گئے۔ چراغ جب تقریباً سات سال کے تھے تو وہ اپنے والد چندر شیکھر شیٹی کی انگلی پکڑ کر اکیڈمی آیا کرتے تھے۔ چراغ کو بیڈمنٹن سیکھنے کا بے پناہ جنون تھا۔ انہوں نے تقریباً پانچ سال تک کوچنگ لی۔ اس کے بعد چراغ نے ساڑھے 12 سال کی عمر میں پروفیشنل بیڈمنٹن کھلاڑی بننے کا سوچا تو اس کھیل کو زیادہ سنجیدگی سے لینا شروع کر دیا۔ چراغ کھیل کے ساتھ ساتھ پڑھائی میں بہت ہوشیار تھے۔ انہیں سائنس میں بہت دلچسپی تھی، لیکن وہ بیڈمنٹن کی پیشہ ورانہ تربیت بھی لے رہے تھے۔ اس لیے دسویں جماعت پاس کرنے کے بعد انہوں نے سائنس چھوڑ کر کامرس میں داخلہ لیا۔ اس کے بعد مختلف ٹورنامنٹس میں ان کی فتح کا سفر شروع ہوا۔ چراغ نے سوئس جونیئر اوپن-2014 کے مردوں کے ڈبلز میں اپنا پہلا بین الاقوامی گولڈ میڈل حاصل کیا۔ اس کے بعد، اسی سال انہوں نے اپنا دوسرا بین الاقوامی گولڈ یونیکس بیلجیم جونیئر کے خلاف جیتا۔ منیش بڈکر، جنہوں نے اولمپک اسپورٹس کویسٹ سے کورس بھی مکمل کیا ہے، 7 سے 18 سال کی عمر کے کھلاڑیوں کو بیڈمنٹن کی بنیادی، انٹرمیڈیٹ اور ایڈوانس ٹریننگ دیتے ہیں۔

چین کی وانگ شینیو ومبلڈن کے دوسرے راؤنڈ میں باہر

لندن، 04 جولائی (یو این آئی) چین کی وانگ شینیو ومبلڈن میں خواتین کے سنگلز کے دوسرے راؤنڈ میں ترکیہ کی زینب سونمیز سے 5-7، 5-7 سے ہار کر باہر ہوگئیں۔ پہلے سیٹ میں دونوں کھلاڑیوں نے ایک دوسرے پر حملہ کیا، یہاں تک کہ زینب نے فتح حاصل کر لی۔ دوسرے سیٹ میں 5-5 سے برابری کے بعد، زینب نے جمعرات کو فتح یقینی بنانے کے لیے زیادہ جارحانہ کھیل پیش کیا۔ وانگ نے میچ کے بعد کہا، "میرے خیال میں اس نے آج غیر معمولی طور پر اچھا کھیلا، خاص طور پر اپنی سروس ریٹرن اور بیس لائن گیم میں۔

ڈی پی ایل ٹی-20 کے لئے کھلاڑیوں کی نیلامی 6 اور 7 جولائی کو

نئی دہلی، 04 جولائی (یو این آئی) دہلی اینڈ ڈسٹرکٹ کرکٹ ایسوسی ایشن (ڈی ڈی سی اے) نے دہلی پریمیئر لیگ (ڈی پی ایل ٹی-20) سیزن 2 کے مرد اور خواتین کھلاڑیوں کی نیلامی 6 اور 7 جولائی کو منعقد کرنے کا اعلان کیا ہے۔ اس سلسلے میں باضابطہ طور پر قوانین اور نیلامی کی ساخت جاری کر دی گئی ہے۔ ڈی ڈی سی اے نے کہا کہ دہلی میں منعقد ہونے والے اس ٹورنامنٹ میں صلاحیت کی بنیاد پر کھلاڑیوں کی نیلامی ہوگی۔ نیلامی میں شرکت کے لئے عمر کوئی رکاوٹ نہیں ہوگی۔ ہونہار انڈر-16 کرکٹرز سمیت تمام عمر کے کھلاڑی نیلامی میں حصہ لینے اور فرنچائز کے ذریعہ منتخب ہونے کے اہل ہوں گے۔ مردوں کا زمرہ: ہر فرنچائز کے لئے کل نیلامی رقم 5.1 کروڑ روپے مقرر کی گئی ہے۔ مارکی سیٹ وہ کھلاڑی جنہوں نے ہندوستان کی نمائندگی کی یا آئی پی ایل میں حصہ لیا (19 کھلاڑی) کے لئے نیلامی رقم 21 لاکھ روپے۔ زمرہ اے سابق آئی پی ایل (ڈی ڈی سی اے کے ساتھ رجسٹرڈ) اور فرسٹ کلاس ڈی ڈی سی اے کھلاڑی (35 کھلاڑی) کے لئے نیلامی رقم 10 لاکھ روپے۔ زمرہ بی ڈی ڈی سی اے انڈر-23، انڈر-19 اور انڈر-16 کھلاڑی (105 کھلاڑی) کے لئے نیلامی

رقم 5.4 لاکھ روپے۔ زمرہ سی علاقائی لیگ کھلاڑی (361 کھلاڑی) کے لئے ایک لاکھ روپے۔ کھلاڑیوں کو برقرار رکھنے کے رائٹ ٹو میچ اصول کے تحت نیلامی کے دوران چھ اصل فرنچائزز میں سے ہر ایک کو ایک رائٹ ٹو میچ کارڈ کی اجازت ہے۔ رائٹ ٹو میچ صرف زمرہ اے، بی یا سی کے کھلاڑیوں کے لئے استعمال کیا جاسکتا ہے۔ رائٹ ٹو میچ کا استعمال مارکی (مارکی کھلاڑی ایک ایتھلیٹ ہوتا ہے جسے خاص طور پر پیشہ ورانہ کھیلوں میں غیر معمولی مقبول، ہنر مند، یا بصورت دیگر شاندار سمجھا جاتا ہے) کھلاڑیوں کے لئے نہیں کیا جاسکتا۔ نئی فرنچائزز رائٹ ٹو میچ کارڈ استعمال کرنے کی اہل نہیں ہیں۔ خواتین کا زمرہ: ہر فرنچائز کے لئے کل نیلامی رقم 75 لاکھ روپے مقرر کی گئی ہے۔ مارکی سیٹ ہندوستان کی نمائندگی کرنے والے اور سابق آئی پی ایل/ ڈی ڈی سی اے رجسٹرڈ کھلاڑی (7 کھلاڑی) کے لئے 10 لاکھ روپے۔ زمرہ اے ڈی ڈی سی اے فرسٹ کلاس کھلاڑی (18 کھلاڑی) کے لئے چھ لاکھ روپے۔ زمرہ بی ڈی ڈی سی اے انڈر-23 اور انڈر-19 کھلاڑی (34 کھلاڑی) کے لئے 50.2 لاکھ روپے۔ زمرہ سی علاقائی لیگ کھلاڑی (96 کھلاڑی) کے لئے ایک لاکھ روپے۔ چاروں فرنچائزز میں سے ہر ایک کو ایک رائٹ ٹو میچ کارڈ کی اجازت ہے۔